حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولاتِ شب وروز پر لکھی جانے والی
سب سے پہلی کتاب "عَمَلُ الیَوم وَ اللَّیلَةِ" کا اردو ترجمہ

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے
معمولاتِ شب و روز

(رحمتوں، برکتوں اور بخششوں کے خزانے)

امام احمد بن شعیب النسائیؒ
(۲۱۵ھ-۳۰۳ھ)

مترجم: زاہد محمود قاسمی

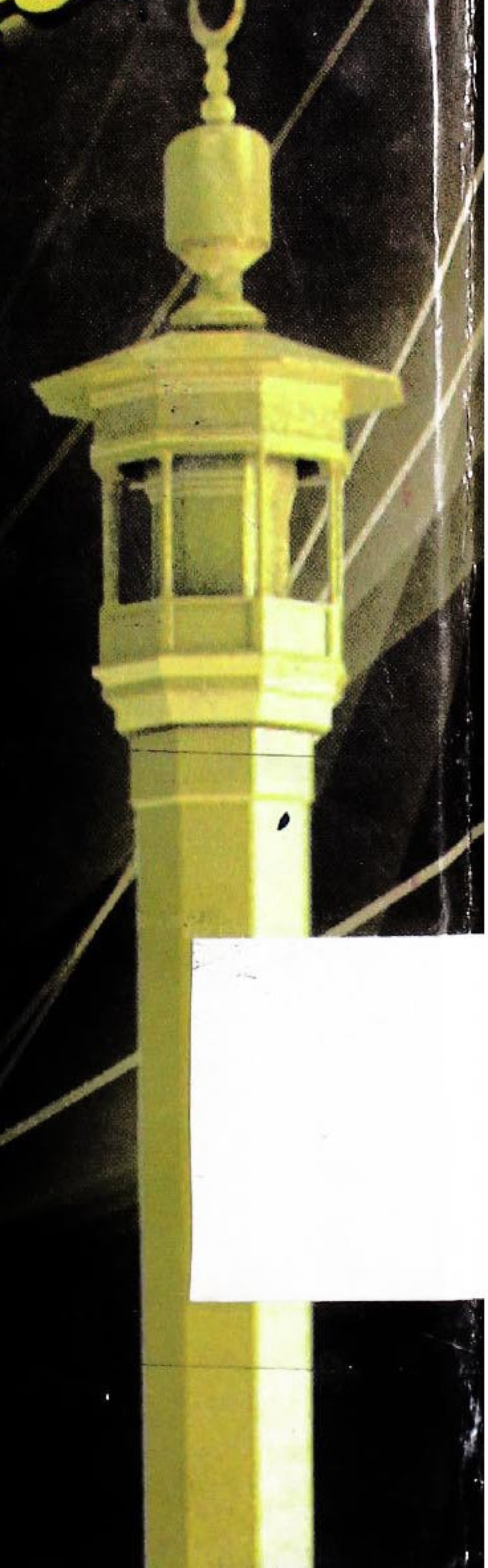

BEACON BOOKS

Marfat.com

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولاتِ شب و روز پر لکھی جانے والی سب سے پہلی کتاب "عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ" کا اردو ترجمہ

رسولِ اکرم ﷺ کے معمولاتِ شب و روز

(رحمتوں، برکتوں اور بخششوں کے خزانے)

امام احمد بن شعیب النسائیؒ

(۲۱۵ھ-۳۰۳ھ)

مترجم: زاہد محمود قاسمی

بیکن بُکس

BEACON BOOKS

• میاں چیمبرز۔3 ٹیمپل روڈ لاہور فون: 042-6365721 6366079

• گلگشت کالونی، ملتان فون: 061-6520790-6520791

E-mail:info@beaconbooks.com.pk

Web: www.beaconbooks.com.pk

Marfat.com

297.63	احمد بن شعیب النسائی، امام.
اح م ر	عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ / امام احمد بن شعیب النسائی
	ترجمہ: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات شب وروز
	مترجم: زاہد محمود قاسمی - ملتان، لاہور۔ بیکن بکس، 2009
	280 ص 1. اردو - سیرت۔

297.52

اشاعت : 2009ء

عبدالجبار نے

حاجی حنیف اینڈ سنز پرنٹنگ پریس لاہور

سے چھپوا کر بیکن بکس ملتان-لاہور

سے شائع کی۔

قیمت : -/270 روپے

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ بیکن بکس سے باقاعدہ تحریری اجازت لیے بغیر کہیں بھی شائع نہ کیا جائے۔ اگر اس قسم کی کوئی بھی صورتِ حال پیدا ہوتی ہے تو پبلشر کو قانونی کارروائی کا حق حاصل ہوگا۔

ISBN: 978 - 969 - 534 - 156 - 8

Marfat.com

فہرست

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ 15

تقدیم 21

صبح کے وقت پڑھنے کی دعائیں 23

صبح شام ''رَضِیتُ بِا للّٰہِ رَبّاً وَّ بِالْاِسلَامِ دِیناً...... الخ'' پڑھنے کا ثواب 23

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھنے والے کا ثواب 26

صبح شام سَیِّدُ الْاِستِغْفَار پڑھنا 28

شیطان سے حفاظت 30

سونیکیاں اور سو گناہوں کی معافی 30

رحمت وقبولیت دلانے والی دُعاء 31

مغفرت دلانے والی دُعاء 31

مؤذن کو شہادتین کہتے ہوئے سنے تو کیا کہے 32

مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو کیا جواب دے 33

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھنے کی ترغیب 34

اذان کا جواب دینے کے بعد دُعاء مانگنے کی ترغیب 34

اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور آپ کیلئے وسیلہ کی دُعاء مانگنے کی ترغیب 34

وسیلہ مانگنے کا طریقہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے وسیلہ کی دُعاء مانگنے کا ثواب 35

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا طریقہ 35

بخیل کون ہے؟ 38

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجنے پر سختی 39

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، آپؐ کی ازواجِ مطہرات اور آپؐ کی اولاد پر درود بھیجنا 39

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ثواب 40

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کی فضیلت 41

اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں دُعاء کی ترغیب 41

اذان کے وقت ذِکر 42

بیت الخلاء میں جانے کی دُعاء 43

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعاء 43

وضو کی دُعاء 43

وضو کے بعد کی دُعاء 44

گھر سے باہر جانے کی دُعاء 45

مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء 45

نماز کے لئے صف میں پہنچے تو کیا دُعاء پڑھے 46

نماز سے فارغ ہو تو کیا دُعاء پڑھے 47

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب 47

نمازوں کے بعد کی اور دُعاء 48

فرض نمازوں کے بعد دُعاء کا پسندیدہ ہونا 50

نمازوں کے بعد رَبِّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ
وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ کہنے کی ترغیب 50

تین بار جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنا اور تین بار جنت کا سوال کرنا 50

بعد نمازِ فجر کلام کیے بغیر سات بار دوزخ سے پناہ مانگنے کا ثواب 51

فجر کے بعد کلماتِ توحید پڑھنے کا ثواب 51

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دُعاء 54

نمازوں کے بعد استعاذہ کی دُعاء 55

Marfat.com

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد استغفار	57
نمازوں کے بعد تسبیح ،تکبیر ،تہلیل اور تحمید	57
نماز کے بعد مسجد میں بیٹھنا اور مذاکرہ کرنا	62
مسجد میں اشعار پڑھنا	63
مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت	63
مسجد میں خرید وفروخت کرنے والے سے کیا کہے	64
مسجد سے نکلتے وقت کی دُعاء	64
گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعاء	64
اپنے ساتھ نیکی کرنے والے کو کیا دُعاء دے	65
کوئی بھائی کہے میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں تو اسے کیا دُعاء دے	65
جب کسی کی طرف سے کوئی چیز پیش کی جائے تو اسے کیا کہا جائے	66
جب کوئی پکارے تو اس کو کیسے جواب دے	67
جب کسی سے پوچھا جائے تو نے کیسے صبح کی تو وہ کیا جواب دے؟	68
جب کسی کے چہرہ پر غصہ دیکھے تو کیا کہے	68
کسی کو یہ کہنا کہ ’’تم پر میرے والدین قربان ہوں‘‘	69
جب آدمی اپنے کسی بھائی سے محبت کرے تو کیا اسے اطلاع کرے	70
جب کسی بھائی کو ہنستا ہوا دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے	70
جب کسی بھائی میں کوئی اچھی بات دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے	71
اپنے آپ یا اپنے مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے	71
جب چھینک آئے تو کیا پڑھے	72
کتنی مرتبہ چھینک کا جواب دیا جائے	74
چھینکنے والا یَرحمُکَ اللّٰہ کے جواب میں کیا کہے	74
جب کوئی غیر مسلم چھینکے تو کیا کہا جائے	75

Marfat.com

کسی کو تنبیہ کرنے کا طریقہ	76
کسی کی غلطی پر اسے براہ راست خطاب نہ کرنا	76
مذمت کیسے کی جائے؟	76
تعریف کیسے کی جائے؟	77
کوئی سواری یا ملازم حاصل کرے تو کیا دُعا پڑھے	77
میری بندی یا میرا بندہ کہنے کی ممانعت	77
مالک کو مولا کہنے کی ممانعت	78
منافق کو سیّدنا کہنے کی ممانعت	78
سیّدنا اور سیّدی کہنے کے بارہ میں مختلف احادیث کا ذکر	78
جب کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو کیا کہے اور اُسے کیسے جواب دیا جائے	80
شادی پر دُولہا کو کیا دُعاء دی جائے	81
جب عورت کو حاصل کرے تو کیا دُعاء پڑھے	81
اہلیہ سے مباشرت کرے تو کیا دُعاء پڑھے	82
سہاگ رات کی صبح دُولہا کیا کہے اور اُسے کیا کہا جائے	82
کھانا کھانے کی دُعاء	83
کھانے والے سے کیا کہے	84
جب بسم اللہ پڑھنی بھول جائے اور پھر یاد آئے تو کیا دُعاء پڑھے؟	84
جب کھانے سے سیر ہو جائے تو کیا دُعاء پڑھے	85
جب دستر خوان اٹھا لیا جائے تو کیا دُعا پڑھے	85
پانی پینے کے بعد کی دُعاء	85
دودھ پینے کی دُعاء	86
لوگ جب کسی کے ہاں کھانا کھائیں تو کیا دُعاء پڑھیں	86
جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو کیا دُعاء پڑھے	88

Marfat.com

روزہ افطار کرتے وقت کی دُعاء 88

روزہ دار کو کھانے کے لیے بلایا جائے تو وہ کیا کہے 88

کھانے سے فارغ ہو کر جب ہاتھ دھوئے تو کیا دُعاء پڑھے 88

جب نئے پھل کی دعوت دی جائے تو پھل پکڑ کر کیا دُعاء پڑھے 89

ہدیہ دینے والے کو کیا دُعاء دے 90

جب آسمان کی طرف نظر اٹھائے تو کیا دُعاء پڑھے 90

تلاوتِ قرآن کے اختتام کی دُعاء 91

نیا کپڑا پہننے کی دُعاء 92

جب اپنے بھائی کو کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے 92

خوش آمدید کہنے کا طریقہ 93

(گھر سے) باہر نکل کر اپنے ساتھیوں سے کیا کہے 93

سلام کرنے کا طریقہ 95

''میں'' کہنے کا ناپسندیدہ ہونا 98

بچوں کو سلام کہنا، اُن کے لئے دُعاء کرنی اور ان سے مزاح کرنا 98

سلام کا ثواب 100

سوار کا سلام 100

سلام کا جواب کیسے دینا چاہیے؟ 101

ہاتھوں، سروں اور اشارہ سے سلام کرنا پسندیدہ نہیں ہے 101

جب کسی مجلس میں جا کر بیٹھے تو کیا دُعاء پڑھے 101

مجلس سے اٹھتے وقت کی دُعاء 102

جب قرض ادا کرے تو کیا دُعاء پڑھے 102

جب کوئی کسی کا سلام پہنچائے تو کیا کہے 103

اہل کتاب جب سلام کریں تو کیا جواب دے 104

جب غصہ میں ہوتو کیا دُعاء پڑھے	107
طاقت ور کون ہے؟	107
جس مجلس میں شور وغل زیادہ ہو اس میں کیا دُعاء پڑھے	108
جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا	109
جلدی جلدی بات نہ کرنا	111
جو شخص کسی گناہ میں مبتلا ہو جائے تو وہ کیا کرے	111
جب گناہ کے بعد دوبارہ گناہ ہو جائے تو کیا دُعاء پڑھے	113
جب کسی سے کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ تجھے معاف فرمائے تو وہ (جواباً) کیا کہے	114
مجلس کی باتوں کا کفارہ	115
ایک دن میں کتنی بار توبہ استغفار کرنا چاہیئے	116
جس کی زبان تیز ہو وہ کیا دُعاء پڑھے	118
کثرت سے استغفار کرنا	118
سید الاستغفار اور اسے معمول بنانے والے کا ثواب	120
جمعہ کے دن استغفار کا مستحب ہونا	122
وہ وقت جس میں استغفار کرنا زیادہ بہتر ہے	122
دُعائے حاجات	125
جب کسی کام کا ارادہ کرے تو کیا دُعاء پڑھے (استخارہ)	126
سفر کے ارادہ کے وقت کی دُعاء	127
جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھے تو کیا دُعاء پڑھے	129
جب سوار ہو تو کیا دُعاء پڑھے	130
سفر پر جانے والے کیلئے کیا دُعاء پڑھے	130
رخصت کرتے وقت کیا دُعاء پڑھے	131
جو گھوڑے پر نہ ٹھہر سکے اس کی دُعاء	132

Marfat.com

سفر میں حدی پڑھنا	132
مسافر سحری کے وقت کیا دُعاء پڑھے	135
بلندی پر چڑھتے وقت کی دُعاء	135
وادی میں اُترنے کی دُعاء	136
جب کسی چوٹی سے جھانکے تو کیا دُعاء پڑھے	136
جب سخت بلندی پر چڑھے تو کیا دُعاء پڑھے	137
بلندی سے اترنے کی دُعاء	137
جب کوئی وہ آبادی دیکھے جس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو کیا دُعاء پڑھے	137
سفر سے واپسی کی دُعاء	138
شہر میں داخلہ کے وقت کی دُعاء	139
جب سواری پھسلے تو کیا دُعاء پڑھے	140
راستہ چھوڑنا	140
جو غزوہ سے واپس آئے اس کیلئے کیا کہے	141
جب پتھر لگنے سے پھسلے اور انگلی زخمی ہو جائے تو کیا پڑھے	141
جب کسی منزل پر ٹھہرے تو کیا دُعاء پڑھے	142
جب دوران سفر رات ہو جائے تو کیا دُعاء پڑھے	142
شام کے وقت کی دُعاء	143
مغرب کے بعد دس بار پڑھی جانے والی دُعاء	147
شام کو استغفار کرنا	148
’’اے اللہ اگر آپ چاہیں تو مجھ پر رحم فرمائیں‘‘ کہنے کی ممانعت	149
’’اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں‘‘ کہنے کی ممانعت	149
شام کے وقت حشرات الارض سے ڈرے تو کیا دُعاء پڑھے	150
جب کسی قوم کا ڈر ہو تو کیا پڑھے	151

Marfat.com

جنگ کے وقت اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا	152
شعار (علامت۔کوڈ) مقرر کرنا	156
جب زخم لگ جائے تو کیا دُعاء پڑھے	156
جب کوئی کام مغلوب کردے تو کیا دُعاء پڑھے	157
جب کوئی مصیبت آپڑے تو کیا دُعاء پڑھے	158
حضرت یونس علیہ السلام کی دُعاء	163
جب کوئی چیز گھبراہٹ طاری کردے تو کیا پڑھے	164
غلط وسوسہ کا علاج	165
روزانہ رات کو انسان کے لئے کیا پڑھنا مستحب ہے	167
قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھنے کی فضیلت	171
روزانہ رات کو سورۃ الملک پڑھنا	172
رات کو ایک سو آیتیں پڑھنے کا ثواب	175
سورۂ بقرہ کی دو آیات	175
سورۂ فاتحہ کی فضیلت	176
انسان کا یہ کہنا کہ ''میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں''	176
وتروں کے بعد کی دُعاء	177
برتن ڈھانکنے، دروازہ بند کرنے اور چراغ بجھانے کی دُعاء	179
جب سونے کا ارادہ کرے تو کیا دُعاء پڑھے	179
جب اپنے بستر پر لیٹے تو کیا دُعاء پڑھے	180
جو نیند میں ڈر جائے تو کیا دُعاء پڑھے	181
سوتے وقت قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کی تلاوت کرنا	189
باوضو ہو کر اپنے بستر پر لیٹنا اور نیند آنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہنا	189

Marfat.com

سوتے وقت "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ." پڑھنے کا ثواب	190
بستر پر جا کر قرآن پاک کی کوئی سورۃ پڑھنا	190
سوتے وقت سُبْحٰنَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا	190
اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر سو جانے والا	193
آسان عمل	193
وہ ذکر جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کیلئے منتخب فرمایا ہے	195
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھنے والے کا ثواب	196
سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ کہنے والے کا ثواب	196
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے والے کا ثواب	196
ترازو میں کون سے کلمات بھاری ہیں	197
افضل ذکر اور افضل دُعاء	197
نوح علیہ السلام کی وصیت	197
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے کا ثواب	198
وہ کلام جو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا ہے	201
ایک سو بار اللہ تعالیٰ کی تسبیح، تحمید اور تکبیر کہنے والے کا ثواب	202
جب نیند سے بیدار ہو تو کیا دُعاء پڑھے	204
جب رات کو تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو کیا دُعاء پڑھے	210
وہ دُعاء جو رات کو اُٹھنے والے کے لئے مستحب ہے	211
لیلۃ القدر پائے تو کیا دُعاء مانگے	212
عافیت کی دُعاء مانگنا	212
سوتے وقت اور بیدار ہوتے وقت کیا دُعاء پڑھے	214

Marfat.com

جب بستر سے اٹھ جائے اور پھر واپس آ کر لیٹے تو کیا پڑھے؟	214
جب نماز سے فارغ ہو کر اپنے بستر پر لیٹے تو کیا دُعاء مانگے	215
خواب میں پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے	215
برا خواب دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے	216
خواب کی تعبیر	218
خواب میں شیطان کے کھیل کی دوسرے کو خبر دینے پر تنبیہ	219
جب بادل کو آتا ہوا دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے	219
جب بادل چھٹ جائے تو کیا دُعاء پڑھے	220
جب بارش دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے	220
جب بادل کی گرج اور کڑک سنے تو کیا دُعاء پڑھے	222
جب آندھی چلے تو کیا دُعاء پڑھے	222
جب تیز ہوا چلے تو کیا دُعاء پڑھے	224
جب کتے کی بھونک سنے تو کیا دُعاء پڑھے	225
جب گدھے کی رینک سنے تو کیا دُعاء پڑھے	225
دجال سے کیا چیز بچا سکتی ہے	226
جب جن ڈرانے لگے تو اذان کہنے کا حکم	228
وہ ذکر جو سرکش جن کو پچھاڑ دے اور اس کا شعلہ بجھا دے	228
جن اور شیطان سے بچانے والی دُعاء	231
جب گھر میں سانپ دیکھے تو کیا دُعا پڑھے	233
جاہلیت کی طرح پکارنا	235
جاہلیت کی پکار	236
ڈرانا اور خبردار کرنا	237
''جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے'' کہنے کی ممانعت	239

Marfat.com

غیر اللہ کی قسم کھا بیٹھنے کا کفارہ	240
مشرک کو کیا پڑھنے کا کہا جائے	241
جب کوئی خبر لیٹ ہو جائے تو کیا دُعاء پڑھے	242
جسمانی بیماری کا علاج	243
حضرت جبریل علیہ السلام جو چیز پڑھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کرتے تھے	244
حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق علیہما الصلوٰۃ والسلام کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کیا پڑھ کر دم کرتے تھے	245
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو کیا دم کرتے تھے	245
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو اپنے آپ پر کیا پڑھتے تھے	245
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں پر کیا دم کرتے تھے	246
مریض کو کہاں ہاتھ پھیرا جائے اور کیا پڑھ کر دم کیا جائے	246
مریض پر کونسا ہاتھ پھیرا جائے	247
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دم کا ذکر	247
جلنے والے پر کیا دم پڑھے	248
زہریلے جانور کے ڈسے ہوئے پر کیا پڑھ کر دم کرے	249
پھنسی پر کیا دم پڑھے اور اس پر کیا رکھے	251
دیوانے شخص پر کیا پڑھ کر دم کرے	251
جسے نظر لگ جائے اس پر کیا پڑھا جائے	252
جس کو پیشاب کی رکاوٹ ہو تو اس پر کیا دم کیا جائے	253
جب مریض کے پاس جائے تو کیا دُعاء پڑھے	254
مریض کے لئے دُعاء کرتے وقت اس کے پاس بیٹھنے کی جگہ	255
یہ کہنے کی ممانعت کہ ''میرا نفس خبیث ہو گیا ہے''	255
دنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعاء مانگو	256

موت کی تمنا	258
جب مریض سے حال پوچھا جائے تو وہ کیا جواب دے	258
بخار پر لعنت کرنے کی ممانعت	259
خوفزدہ سے کیا کہے	260
دکھ سکھ میں مؤمن کا طرزِ عمل	260
جب کسی کا کوئی مر جائے تو وہ کیا دُعاء کرے	261
مرنے والے کے پاس کیا پڑھا جائے	262
نماز جنازہ میں کیا دُعاء پڑھے	263
جب میت کو لحد میں رکھے تو کیا دُعاء پڑھے	265
جب قبرستان جائے تو کیا دُعاء پڑھے	266
موت کے وقت کیا کہے	266
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی گواہی دینے والے کا ثواب	277

Marfat.com

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ

215ھ-303ھ

نام ونسب:

احمد نام، ابوعبدالرحمٰن کنیت۔ والد کا نام شعیب ہے۔ پورا نسب یوں ہے احمد بن شعیب بن علی بن بحر بن سنان بن دینار النسائی۔ خراسان اور ماوراء النہر کا علاقہ ہمیشہ سے علم وفن اور اربابِ کمال کا مرکز رہا ہے تاریخ اسلام کے سینکڑوں نامور فضلاء اس خاک سے اٹھے ہیں۔ امام نسائیؒ بھی اسی زرخیز خاکِ پاک کے ایک مایۂ ناز فرزند تھے۔

تحقیقِ نساء:

نسائی نساء کی طرف نسبت ہے۔ کبھی عرب لوگ ہمزہ کو واؤ سے بدل کر نسبت میں نسوی بھی کہا کرتے ہیں اور قیاس کے مطابق بھی یہی ہونا چاہیئے لیکن مشہور نسائی ہی ہے۔ مؤرخ ابن خلکان فرماتے ہیں کہ یہ نساء کی طرف نسبت ہے جس میں نون وسین دونوں پر زبر ہے اور اس کے بعد ہمزہ کے نیچے زیر ہے۔ یہ سرخس کے قریب خراسان کا ایک مشہور شہر ہے جس کو فیروز بن یزدجرد نے آباد کیا تھا یہاں بہت سے اربابِ فن پیدا ہوئے ہیں۔ نسائی ہمزہ کے مد اور قصر دونوں طرح سے پڑھا گیا ہے۔

سنہ پیدائش:

امام نسائیؒ 215ھ میں پیدا ہوئے، بعض نے آپ کا سن پیدائش 214ھ بتایا ہے مگر ''تہذیب'' میں خود امام نسائیؒ کی زبانی منقول ہے ''يُشْبِهُ اَنْ يَكُوْنَ مَوْلِدِىْ فِىْ سَنَةِ 215ھ'' اندازہ ہے میری پیدائش 215ھ میں ہوئی۔

Marfat.com

تحصیلِ علم:

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے شہر کے شیوخ سے حاصل کی۔ اس کے بعد 230ھ میں سب سے پہلے قتیبہ بن سعید کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ علامہ ذہبیؒ فرماتے ہیں: ''سب سے پہلے امام قتیبہ کی خدمت میں سفر کر کے گئے جبکہ عمر شریف پندرہ سال دو ماہ کی تھی'' اور ان کے پاس ایک سال دو ماہ قیام رہا اس کے بعد دوسرے شیوخ واساتذہ سے استفادہ کیلئے دنیائے اسلام کے مختلف حصوں کا سفر کیا۔ شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ انہوں نے خراسان، عراق، حجاز، شام اور مصر وغیرہ بہت سے شہروں کے اکابر شیوخ واساتذہ سے استفادہ کیا۔ اس کے بعد آپ نے مصر کو اپنے علوم کی نشر واشاعت کا مرکز بنالیا۔ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ مصر میں مستقل طور سے سکونت اختیار کی۔ آپ کی تصانیف اسی اطراف میں پھیلیں اور بہت سے لوگوں نے آپ سے علم حاصل کیا اور حدیث کی روایت کی۔ پھر ذیقعدہ 302ھ میں مصر سے دمشق آ گئے۔

شیوخ واساتذہ:

ان کے شیوخ واساتذہ کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ حافظ ابن حجر فرماتے ہیں کہ بیشمار مخلوق سے حدیث کا سماع کیا۔ اسحاق بن راہویہ، محمد بن نصر، علی بن حجر، یونس بن عبدالاعلیٰ، محمد بن بشار، امام ابوداود سجستانی وغیرہ ان کے شیوخ میں داخل ہیں۔ حافظ ابن حجر نے امام بخاریؒ کو بھی ان کے اساتذہ میں شمار کیا ہے۔ ابوزرعہ رازی اور ابوحاتم سے بھی روایت کرنا ثابت ہے۔

تلامذہ:

ان کے تلامذہ میں دنیائے اسلام کے مختلف گوشوں کے آدمی ملتے ہیں۔ حافظ ابن حجرؒ نے ان کے تلامذہ کی ایک طویل فہرست نقل کرنے کے بعد لکھا ہے ''ان کے تلامذہ اتنے زیادہ ہیں جنہیں شمار نہیں کیا جاسکتا'' چند مشہور تلامذہ کے نام حسب ذیل ہیں۔

امام نسائیؒ کے صاحبزادے عبدالکریم، ابوبکر بن احمد ابن السنی، ابوعلی حسن بن خضر السیوطی، حسن بن الغبق عسکری، ابوالقاسم حمزہ بن محمد بن علی کتانی، ابوالحسن محمد بن عبداللہ، محمد بن معاویہ، محمد بن قاسم اندلسی، علی بن جعفر الطحاوی، احمد بن محمد بن مہندس، ابوبسر دولابی وغیرہ۔

Marfat.com

بود و باش، تقوی و دیگر خصائل:

امام نسائیؒ نے سنت نبویہ کو قائم کیا۔ تا شہادت ان کی زندگی اسی پر قائم رہی۔ سنت کی اشاعت اور بدعت سے نفرت پر ان کی شہادت کا واقعہ خود ایک واضح دلیل ہے۔ بادشاہوں کی مجالس سے آپ نے ہمیشہ گریز کیا۔ اس کے باوجود کھانے پینے میں ہمیشہ کشادہ دست رہے۔ بہترین غذائیں کھاتے، مرغ خرید کر پالتے اور انہیں خوب موٹا کر کے کھاتے تھے۔ حافظ ابن کثیر کا بیان ہے کہ روزانہ مرغ کھانے کے بعد نبیذ (شربت) پیتے تھے۔ آپ کے نکاح میں چار بیویاں تھیں۔ ان کے علاوہ لونڈیاں بھی تھیں لیکن آپ کی اولاد میں صرف صاحبزادہ عبدالکریم کا نام معلوم ہو سکا۔

امام نسائیؒ بہت شجاع اور بڑے بہادر حق گوئی و بیباکی میں بہت آگے تھے جو مردانِ خدا کا ہمیشہ سے عام شعار رہا ہے۔ جہاد کا جذبہ بھی تھا چنانچہ ایک مرتبہ امیر مصر کے ساتھ جہاد میں شرکت بھی کی۔

امام نسائیؒ زہد و تقویٰ میں یکتائے روزگار تھے۔ صوم داؤدی پر ہمیشہ عمل پیرا رہتے تھے یعنی ایک روز روزہ رکھتے تھے اور دوسرے روز افطار کرتے تھے۔ حافظ محمد بن مظفر فرماتے ہیں کہ میں نے مصر میں اپنے مشائخ سے سنا ہے وہ بیان کرتے تھے کہ امام نسائیؒ کے دن رات کا اکثر حصہ عبادت میں گزرتا تھا اور اکثر حج بیت اللہ کیا کرتے تھے۔

حلیہ مبارکہ:

قدرت نے جس طرح امام نسائی کو معنوی اور باطنی محاسن عطا فرمائے تھے اسی طرح ان کو حسن ظاہری کی دولت سے بھی مالا مال فرمایا۔ بڑے وجیہہ و شکیل تھے چہرہ نہایت پر شکوہ اور روشن تھا رنگ نہایت سرخ و سفید تھا یہاں تک کہ بڑھاپے میں بھی حسن و تر و تازگی میں فرق نہیں آیا تھا۔ لباس نہایت نفیس اور قیمتی زیب تن فرماتے تھے۔

Marfat.com

معاصرین وعلماء کا اعتراف:

حافظ ابن حجرؒ علامہ ذہبیؒ اور ابن کثیرؒ وغیرہ نے بہت سے اہل علم کے اقوال نقل کئے ہیں جنہوں نے امام نسائیؒ کے فضل وکمال کا اعتراف کیا ہے۔ مؤرخ ابن خلکان فرماتے ہیں کہ ''آپ اپنے زمانہ میں حدیث کے امامؒ تھے۔'' ابوسعید عبدالرحمٰن نے اپنی تاریخِ مصر میں لکھا ہے کہ ''آپ حدیث میں امام، ثقہ، معتبر اور حافظ تھے۔'' امام دارِقطنی فرماتے ہیں کہ ''اپنے زمانہ کے تمام محدّثین سے (امام بخاریؒ وامام مسلمؒ کے بعد) بلند اور اونچے تھے۔'' حاکم کہتے ہیں کہ میں نے دار قطنی سے یہ سنا ہے کہ امام نسائیؒ جرحِ رواۃ، فنِ حدیث، فنِ تنقید اور احتیاط میں اپنے معاصرین سے کہیں فائق تھے۔ ابن الحداد شافعی فرماتے ہیں کہ میں اپنے اور اللہ کے مابین امام نسائیؒ کو واسطہ بنا چکا ہوں۔

ناقدینِ فن کے نزدیک امام نسائیؒ کا مقام:

ناقدین فن کے نزدیک جلالت علمی کے اعتبار سے امام نسائیؒ کا پایہ امام مسلمؒ سے بھی بڑھا ہوا ہے۔ چنانچہ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ مقدمہ فتح الباری میں رقمطراز ہیں: ''فن رجال میں ماہرین فن کی ایک جماعت نے ان کو امام مسلم بن الحجاج پر بھی فوقیت دی ہے اور دار قطنی وغیرہ نے ان کو اس فن میں اور دیگر علوم حدیث میں امام الائمہ ابوبکر بن خزیمہ پر بھی فوقیت دی ہے۔''

حافظ شمس الدین ذہبی سیر اعلام النبلاء میں امام نسائیؒ کے حالات میں فرماتے ہیں کہ:

''یہ مسلم، ترمذی اور ابوداؤد سے حدیث، عللِ حدیث اور علم الرجال میں زیادہ ماہر ہیں اور بخاری وابوزرعہ کے ہمسر ہیں۔

علامہ تاج الدین سبکی طبقات الشافعیۃ الکبریٰ میں لکھتے ہیں: ''میں نے اپنے شیخ حافظ ابوعبداللہ ذہبی سے سوال کیا کہ آیا مسلم بن الحجاج حدیث کے زیادہ حافظ ہیں یا امام نسائی؟ فرمایا امام نسائی۔ پھر شیخ (حافظ تقی الدین سبکی) سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے اس سے موافقت کی''۔

امام نسائی کا مسلک:

امام نسائی کے فقہی مسلک کے بارے میں شاہ عبدالعزیز صاحبؒ فرماتے ہیں کہ:

''آپ شافعی المذہب تھے جیسا کہ آپ کے مناسک سے پتہ چلتا ہے۔''

نواب صدیق حسن خاں نے بھی شاہ صاحب کی تائید کرتے ہوئے امام نسائی کو شوافع میں شمار کیا ہے اور شاہ ولی اللہ صاحبؒ کے نزدیک بھی ان کا انتساب مسلک شافعی کی جانب مناسب ہے۔ لیکن فیض الباری میں حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیریؒ کا قول ہے کہ کچھ لوگوں نے امام ابوداؤدؒ اور امام نسائیؒ کو شافعی کہا ہے، لیکن حق یہ ہے کہ یہ حضرات حنبلی تھے حافظ ابن تیمیہ نے اس کی تصریح کی ہے۔ امام نسائیؒ کی سنن کے مطالعہ سے بھی ان کا حنبلی ہونا ظاہر ہے۔

ملک شام میں خارجیت کا زور تھا حضرت علیؓ کے مخالفین بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اس لئے امام نسائیؒ نے کتاب ''خصائص علی'' لکھی تا کہ لوگوں کو اس کے ذریعہ ہدایت ہو۔ اور آپ نے برملا حق کا اظہار کیا اس پر بعض لوگوں نے شیعہ ہونے کا الزام لگا دیا۔ پھر ناقلین اس کو نقل کرتے چلے گئے چنانچہ ابن خلکان کے الفاظ ہیں: ''کَانَ یَتَشَیَّعُ'' ابن کثیر لکھتے ہیں: ''فِیْهِ شَیْءٌ مِنَ التَّشَیُّعِ'' مگر یہ چیز سرار غلط اور محض جھوٹ ہے کیونکہ اس کے بعد آپ نے فضائل صحابہ پر ایک مستقل کتاب تصنیف فرمائی جس سے خود بخود تشیع کا شبہ بے بنیاد ثابت ہوتا ہے۔ نیز آپ کی سنن سے یہ حقیقت بالکل واشگاف ہو جاتی ہے کہ خلفاء راشدین میں امام نسائی اسی ترتیب کے قائل ہیں جو جمہور اہل سنت والجماعت کا مسلک ہے۔

امام نسائی پر دور ابتلاء:

امام نسائی کو مصر میں جو شہرت وعظمت اور مقبولیت حاصل ہوئی اس کی بناء پر حاسدین حسد کرنے لگے۔ اس لئے آپ نے ذیقعدہ 302ھ میں مصر کو خیر باد کہا اور وہاں سے فلسطین کے ایک مقام رملہ آ گئے چونکہ سیاسی حالات کی وجہ سے شام میں عوام حضرت علیؓ سے بدگمان تھے اس لئے آپ دمشق تشریف لے گئے اور جامع دمشق میں ممبر پر چڑھ کر کتاب خصائص علیؓ سنانی شروع کی، ابھی تھوڑی ہی سی پڑھی تھی کہ کسی سائل نے سوال کیا آپ نے امیر معاویہ کے فضائل پر بھی کوئی کتاب لکھی ہے؟ آپ نے فرمایا: معاویہ کیلئے یہی کافی ہے کہ برابر سرابر چھوٹ جائیں۔ اس

Marfat.com

پرعوام نے مشتعل ہوکر زدوکوب شروع کردی، امام صاحب کے نازک مقام پر چند سخت چوٹیں آئیں جن کے سبب سے امام صاحب نیم جاں ہوگئے۔ اسی حالت میں لوگ آپ کو مکان پر لائے۔ امام صاحب نے فرمایا کہ مجھ کو مکہ مکرمہ لے چلو تاکہ میرا انتقال مکہ معظّمہ میں ہو۔

وفات:

آپ کی وفات 13 / صفر 303ھ میں پیر کے دن مکہ معظّمہ پہنچنے پر ہوئی اور وہاں صفا ومروہ کے درمیان دفن کئے گئے۔ دوسری روایت یہ ہے کہ مکہ معظّمہ جاتے ہوئے راستہ میں بمقام شہر رملہ (فلسطین) انتقال ہوا پھر وہاں سے آپ کی نعش مکہ معظّمہ پہنچائی گئی۔ انتقال کے وقت آپ کی عمر 88 سال کی تھی۔

تصانیف:

امام نسائیؒ نے مختلف موضوع پر کتابیں لکھی ہیں جن کتابوں کے نام معلوم ہوسکے وہ درج ذیل ہیں:

(1) السنن الکبریٰ یہ ابوبکر محمد بن معاویہ معروف بابن الاحمر کی روایت سے مروی ہے۔
(2) کتاب الضعفاء والمتروکین۔
(3) کتاب الجمعہ۔
(4) عمل الیوم واللیلۃ۔
(5) کتاب المدلسین۔
(6) کتاب الاسماء والکنیٰ۔
(7) مسند علی۔
(8) مسند منصور بن زاذان۔
(9) خصائص علی جس کی وجہ سے آپ پر تشیع کا الزام لگایا گیا تھا۔
(10) السنن الصغریٰ جو مجتبیٰ کے نام سے مشہور ہے۔
(11) اغراب شعبہ علی سفیان وسفیان علی شعبہ۔

Marfat.com

تقدیم

راحت واطمینان جوانسانوں کی دوڑ دھوپ کا ہدف رہے ہیں، اللہ پاک نے اسے اپنے ذکر میں رکھا ہے۔قرآن کریم میں ارشاد ہے "اَلاَ بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ." رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے"جوآدمی کسی مجلس میں بیٹھا اوراس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسرت اترتی ہے، جوآدمی بستر میں لیٹا اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا اس پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسرت اترتی ہے۔" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جولوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں تو گویا وہ مردار گدھے پر جمع ہوکر اٹھ گئے ہیں اور یہ مجلس ان کیلئے حسرت کا باعث ہوگی۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ"اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر بہت کلام نہ کیا کرو کیونکہ ذکر اللہ کے بغیر کثرتِ کلام دل کو سخت کر دیتا ہےاور سخت دل اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ دور ہوتا ہے۔"

حاصل یہ ہوا کہ راحت واطمینان اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہےاوراپنی کسی بھی سرگرمی کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خالی رکھنا نقصان اور حسرت کا باعث ہے۔اگر خدانخواستہ کسی آدمی کے شب وروز اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خالی ہیں تو وہ حسرتوں اور خساروں کے سمندر میں غرق ہےاوراس کا علاج سوائے اللہ تعالیٰ کے ذکر کو قائم کرنے کےاورکوئی نہیں ہے۔

ان خساروں سے تحفظ کی کامل صورت خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اُسوۂ حسنہ سے بتادی ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر موقعہ ومحل کے مطابق ذکرودُعاء متعین فرمائی۔جو غفلت کے زہر کا تریاق ہے،مگراس تریاق کے استعمال کیلئے یہ ضروری ہے کہ ان دُعاؤں اوراذکار کے الفاظ محفوظ ہوں تاکہ کوئی اپنی عقل سے ان میں کمی بیشی نہ کرے کیونکہ دُعائیں اوراذکار اللہ تعالیٰ کی صفات وعظمتِ شان کے مضامین پر مشتمل ہیں اوراس ذاتِ بےمثال کی صفات کی بالکل صحیح تعبیر وہی ہوسکتی ہے جورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلائی ہے۔

Marfat.com

اس لئے اہلِ علم نے ہمیشہ مسنون اذکار وادعیہ کے بارے میں کتابیں مرتب فرمائی ہیں۔یوں تو احادیث کی کتب میں یہ اذکار واعمال موجود ہیں مگر خاص اسی موضوع پر بھی تالیفات ہوتی رہی ہیں۔اس بارے میں مرتب شدہ سب سے پہلی کتاب یہی ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ جن کی جمع کردہ حدیث کی کتاب "اَلْمُجتبیٰ" المعروف بہ "سُنَنِ نسائی" صحاح سِتّہ میں شامل ہے، انہوں نے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شب وروز کے معمولات واذکار پر کتاب مرتب کی اور اس کا نام "عَمَلُ الْیَوْمِ وَالْلَّیْلَۃ" رکھا، ان کے بعد اسی عنوان سے ان کے شاگرد امام احمد بن محمد دینوری المعروف بہ ابن سنی نے بھی کام کیا، ابو نعیم اصفہانی، حافظ مقدسی اور علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے بھی "عَمَلُ الْیَوْمِ وَالْلَّیْلَۃ" کے نام ہی سے کتب مرتب کیں مگر اوّلیّت وحُسنِ ترتیب کا تاج امام نسائی ہی کے سر پر رہا۔

ہمارے ہاں اس کتاب کا جو نسخہ دستیاب ہے وہ بیروت کا مطبوعہ ہے اور اسے مراکش کے عالم ڈاکٹر فاروق حمادۃ نے اس کتاب کے متعدد مخطوطہ جات کا موازنہ کرنے کے بعد طبع کرایا تھا۔اسی لئے اس میں بعض دُعاؤں میں ب، ج د، کے حوالہ سے الفاظ کو ضبط کیا ہے جو دراصل مختلف مخطوطہ جات کے حوالے ہیں۔

اسی نسخہ سے اس کا اردو ترجمہ کیا گیا، ترتیب اسی عربی نسخہ کے مطابق ہے البتہ ہم نے قارئین کی سہولت کیلئے اتنا تصرف کیا ہے کہ اس میں سے مکررات کو حذف کر دیا ہے، قدیم محدّثین کا یہ طریقہ رہا ہے کہ ایک حدیث وہ جتنے مشائخ سے سنتے تھے ہر ایک کے حوالہ سے الگ الگ بیان کرتے تھے، حدیث ایک مگر سندوں کے تعدد کی وجہ سے وہ دس روایتیں بن جاتی ہیں۔ہم نے ان میں سے ایک لی یا چند ایک لے لیں اور باقی چھوڑ دی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعاء ہے کہ ہماری یہ کاوش مؤلف، مترجم، ناشر وقارئین بلکہ تمام انسانوں کیلئے دینی ودنیوی نفع کا باعث بنے آمین۔

والسلام
زاہد محمود قاسمی

٩١٧٠١

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صبح کے وقت پڑھنے کی دعائیں

1۔ حضرت عبدالرحمن بن ابزیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دُعاء پڑھتے تھے:

"أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَمِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرٰهِيْمَ، حَنِيْفاً مُّسْلِمًا، وَمَآأَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ."

"ہم نے فطرت اسلام پر کلمہ اخلاص پر، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر (سب سے ہٹ کر اللہ تعالیٰ کی طرف) یکسو ہوتے ہوئے صبح کی، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔"

صبح شام "رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّاوَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْناً وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا" پڑھنے کا ثواب

2۔ ابوالسلام کہتے ہیں میں حمص کی مسجد میں تھا کہ (صحابہؓ میں سے) ایک شخص کا گذر ہوا تو میں نے کھڑے ہو کر ان سے کہا مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے براہ راست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، آپ کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو، تو انہوں نے بیان کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّاوَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْناً وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا."

"میں، اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر راضی ہوں۔"

تو اللہ تعالیٰ نے لازم کر رکھا ہے کہ قیامت کے دن اُسے راضی کر دے۔

Marfat.com

3۔ حضرت ابن غنامؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت یہ دُعاء پڑھی۔ اس نے اُس دن کا شکر ادا کر دیا۔

"اَللّٰھُمَّ مَآ أَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْبِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ."

"اے اللہ! صبح کے وقت جو بھی نعمت مجھے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو بھی حاصل ہے، وہ تیری طرف سے ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں اور تیرے لئے ہی شکر ہے۔"

4۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دُعاء پڑھتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ بِکَ أَصْبَحْنَا وَبِکَ أَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَإِلَیْکَ النُّشُوْرُ."

"اے اللہ! ہم تیرے نام کے ساتھ صبح اور شام کرتے ہیں، تیرے ہی نام کے ساتھ بیدار ہوتے اور سوتے ہیں اور تیری طرف ہی جی اٹھنا ہے۔"

5۔ اُمّ المؤمنین حضرت میمونہؓ کے آزاد کردہ غلام مسلم بن زیاد نے بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص صبح کے وقت یہ دُعاء پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس دن کے اس کے چوتھائی حصہ کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں اور اگر اس دُعاء کو چار بار پڑھے تو اُسے اللہ تعالیٰ اس دِن جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔

Marfat.com

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتِکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ."

"اے اللہ! تحقیق میں آپ کو آپ کے عرش کے حاملین کو، آپ کے فرشتوں اور آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ بلاشبہ آپ ہی اللہ ہیں کوئی معبود نہیں مگر آپ ہی، آپ ہی یکتا ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں۔"

6۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا، حضرت ابوبکرؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کیا آپ مجھے کوئی ایسی دُعاء بتائیں جو میں صبح و شام پڑھوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو:

"اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْکِہٖ."

"اے اللہ! حاضر و غیب کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، ہر چیز اور فرشتوں کے پروردگار اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے جال سے۔"

یہ دُعاء تم صبح شام اور جب بستر پر لیٹو تو پڑھو۔

فائدہ: شرکہ میں دو روایتیں ہیں عموماً شِرْکِہٖ ہے یعنی میں شرک میں مبتلا کرنے کے لئے شیطان کی وسوسہ اندازی سے پناہ مانگتا ہوں" بعض روایات میں شَرَکِہٖ ہے اس کا مطلب یہ ہے "میں شیطان کے جال سے پناہ مانگتا ہوں" (زاہد محمود)

Marfat.com

اور دُعاء

7- بنی ہاشم کے آزاد کردہ عبدالحمید نے کہا میری والدہ صاحبہ نے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کی خادمہ تھیں نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم صبح کے وقت یہ دُعاء پڑھو:

''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَايَشَآءُ لَمْ يَكُنْ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا.''

''اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے، اللہ تعالیٰ نے جو چاہا وہی ہوا اور جو چاہا کہ نہ ہو وہ نہیں ہوا، میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے علمی طور پر ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔''

جو شخص ان کلمات کو صبح کے وقت پڑھے...... (اور آپ نے ایسے الفاظ فرمائے جن کا مفہوم یہ ہے کہ) تو وہ شام تک محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھے گا وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنے والے کا کتنا ثواب ہے

8- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے محفوظ خزانے سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ (جسے سن کر) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ نے میری اطاعت کی اور سلامتی چاہی۔

''لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.''

''برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے۔''

اورِدُعاء

9۔ حضرت عثمانؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دُعاء شام کے وقت پڑھے تو صبح تک اُسے کوئی ناگہانی مصیبت پیش نہیں آئے گی اور اگر صبح کے وقت پڑھے تو شام تک اُسے کوئی ناگہانی مصیبت پیش نہیں آئے گی۔''

''بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ.''

''اُس اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

10۔ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ بیان کیا کہ ابان بن عثمان نے کہا جو شخص شام کے وقت پڑھے تو صبح تک اور اگر صبح کے وقت پڑھے تو شام تک اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِهٖ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

''پاک ہیں اللہ تعالیٰ عظمت والے، اور ہم اُن کی تعریف بیان کرتے ہیں، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔''

پھر حضرت ابان کو فالج ہوگیا تو دوسرے لوگوں کے ساتھ میں بھی ان کی عیادت کے لئے گیا، لوگ تو بیمار پرسی کرتے اور چلے جاتے جبکہ میں بیٹھا رہا، جب ان کے پاس ہجوم کم ہوا تو مجھے کہنے لگے ''مجھے معلوم ہے تم کیوں بیٹھے ہو، سن لے بے شک وہ روایت جو میں نے تم سے بیان کی تھی وہ حق ہے لیکن میں اُسے (اُس دن) پڑھنا بھول گیا تھا۔

امام زہریؒ نے بھی اپنی روایت میں ابوبکر بن عبدالرحمٰن کی موافقت کی ہے۔

11۔ زہری نے بیان کیا کہ ابان بن عثمانؓ نے کہا ''جو شخص شام اور صبح کے وقت تین بار یہ دُعاء پڑھے (سُبۡحٰنَ اللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِهٖ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.) تو اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی، ہم ان کے پاس گئے جب کہ انہیں فالج کا حملہ ہو چکا تھا تو وہ بولے اے بھتیجے! سن لے بیشک جب مجھے یہ تکلیف پہنچی اُس دن میں نے یہ دُعاء نہیں پڑھی تھی۔

Marfat.com

صبح شام سیّد الاستغفار پڑھنا

12۔ حضرت شداد بن اوسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سیّد الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یوں کہے:

"أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُکَ وَأَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ وَأَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَإِنَّهٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ."

"اے اللہ! آپ ہی میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے، میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے عہد و پیمان پر اپنی طاقت کی بقدر قائم ہوں، اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، آپ کی نعمت اور اپنے گناہوں کا معترف ہوں مجھے بخش دیجئے بیشک آپ کے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔"

اگر صبح کے وقت اسے یقین سے پڑھے اور شام سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے تو جنتی ہوگا، اگر شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے تو بھی جنتی ہوگا۔

اور دُعاء

13۔ حضرت ابو ہریرہؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان الخیر (حضرت سلمان فارسیؓ) کو بلایا اور فرمایا "اللہ تعالیٰ کا نبی چاہتا ہے تمہیں کچھ کلمات عطا کرے جو تم رحمٰن سے مانگو اور ان کے ساتھ دن رات دُعائیں مانگو۔ یوں کہو:

"أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ صِحَّةً فِیْ إِیْمَانٍ، وَإِیْمَانًا فِیْ خُلُقٍ حَسَنٍ وَنَجَاحًا یَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْکَ وَعَافِیَةً وَّ مَغْفِرَةً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا."

"اے اللہ! بلاشبہ میں آپ سے ایمان میں صحت، اچھے اخلاق کے ساتھ ایمان، ایسی کامیابی جس کے پیچھے فلاح ہو، آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی کا سوال کرتا ہوں۔"

Marfat.com

14۔ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے کہا، اے ابا جان! میں آپ سے سنتا ہوں کہ آپ ہر صبح شام تین بار یہ دُعاء پڑھتے ہیں:

''أَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، أَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، أَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ.''

''اے اللہ! مجھے میرے جسم، سماعت اور بصارت میں سلامتی عطا فرما، آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔''

اور صبح شام تین بار یہ بھی پڑھتے ہیں:

''أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ، أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.''

''اے اللہ! ہمیں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، کفر اور محتاجی سے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے۔''

انہوں نے کہا اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کلمات کے ساتھ دُعاء فرماتے ہوئے سنا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ کی سنت پر عمل پیرا ہوں۔

15۔ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دُعاء پڑھتے تھے:

''أَمْسَیْنَا وَأَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْٓءِ الْکِبْرِ وَفِتْنَةِ فِی الدُّنْیَا وَعَذَابٍ فِی النَّارِ.''

''شام کی ہم نے اور سارے ملک نے اللہ تعالیٰ کے لئے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! میں بزدلی، بخل، تکبر کی برائی دنیا میں فتنہ اور جہنم کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

Marfat.com

اسی حدیث میں زبید نے بواسطہ ابراہیم بن سوید، عبدالرحمٰن بن بزید، حضرت عبداللہؓ مرفوعاً یہ الفاظ زیادہ نقل کئے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.''

''وہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کے لئے بادشاہی ہے، اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

شیطان سے حفاظت

16۔ عبدالرحمٰن بن یزید بن معاویہ کے آزاد کردہ غلام قاسم نے بیان کیا کہ حضرت ابو ایوبؓ نے جب کہ وہ ملک روم میں تھے، یہ حدیث بیان کی ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دُعاء دس بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا، دس گناہ معاف فرمائے گا اور یہ کلمات اس کے لئے (ثواب میں) دس غلام (آزاد کرنے) کے برابر ہوں گے، اور اُسے اللہ تعالیٰ شیطان سے محفوظ فرمائیں گے اور جو یہ دُعاء شام کے وقت پڑھے تو اُسے بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔''

سو نیکیاں اور سو گناہوں کی معافی

17۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایک دن میں سو بار یہ دُعاء پڑھی:

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.''

اس کے لئے (ثواب میں) دس غلام (آزاد کرنے) کے برابر ہوگی اور اس کے لئے ایک سونیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے لئے سو گناہ معاف کئے جائیں گے، یہ اس دن شام تک شیطان سے حفاظت کا سبب بنے گی اور (قیامت کے دن) اس کو پڑھنے والے سے افضل عمل کوئی نہیں لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ عمل کیا ہو۔

رحمت وقبولیت دلانے والی دُعاء

18۔ یعقوب بن عاصم نے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ سے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جب بھی کوئی بندہ یہ دُعاء پڑھے:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ."

روح کے اخلاص کے ساتھ اور اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کر رہا ہو تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں (یعنی دُعاء قبول ہوتی ہے) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر نظر (رحمت) فرماتے ہیں اور جس کی طرف اللہ تعالیٰ نظرِ (رحمت) فرمائیں اس کا حق ہے کہ اس کی دُعاء پوری کر دی جائے۔

مغفرت دلانے والی دُعاء

19۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے مرفوعاً بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ان کلمات کو پانچ بار اپنی انگلیوں پر گنے، آپ نے پھر فرمایا: جو شخص ان کلمات کو دِن یا رات میں یا مہینہ میں پڑھے، اسی دن یا اسی رات میں یا اسی مہینہ میں مر جائے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ. لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے

Marfat.com

بادشاہی ہے، اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر نہیں ہے۔"

20۔ اغر ابو مسلم نے حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابو سعیدؓ پر شہادت دیتے ہوئے روایت بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شہادت دیتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جب بندہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندہ نے سچ کہا، میرے سوا کوئی معبود نہیں میں اکیلا ہوں، اور جب بندہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندہ نے سچ کہا میرے سوا کوئی معبود نہیں، میرا کوئی شریک نہیں، اور جب بندہ (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ) کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ نے سچ کہا میرے سوا کوئی معبود نہیں میرے لئے ہی بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں اور جب بندہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ نے سچ کہا، میرے سوا کوئی معبود نہیں، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت میری توفیق کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔"

ابو اسحٰق نے کہا "اس کے بعد اغر نے کوئی بات کہی جسے میں نہ سمجھا تو میں نے ابو جعفر سے پوچھا کہ انہوں نے کیا بات کہی تو ابو جعفر نے بتایا کہ انہوں نے یہ کہا ہے "جس شخص کو یہ کلمات موت کے وقت نصیب ہو گئے تو اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔

مؤذن کو شہادتین کہتے ہوئے سنے تو کیا کہے

21۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمُ الْمُؤَذِّنَ تَشَهَّدَ فقولوا، مثلَ قَوْلِهِ."

"تم میں سے جب کوئی مؤذن کو شہادتین پڑھتے ہوئے سنے تو تم بھی اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے۔"

22۔ حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جب تم مؤذن (کی اذان) کو سنو تو تم بھی اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے۔"

Marfat.com

23۔ عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان نے اپنی پھوپھی اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ حبیبہؓ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا

"كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ عِنْدِىْ فَسَمِعَ الْاَذَانَ يَقُوْلُ كَمَا يَقُوْلُ حَتّٰى يَسْكُتَ."

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب میرے ہاں ہوتے اور آپ اذان سنتے تو جیسے مؤذن کہتا آپ بھی ویسے (ہی کلمات) کہتے، یہاں تک کہ مؤذن خاموش ہو جاتا۔"

24۔ حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے بیان کیا کہ

"ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وادی میں سے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا:

"اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ."

"میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔"

تو ارشاد فرمایا، میں بھی یہ گواہی دیتا ہوں اور جو بھی یہ گواہی دے گا وہ شرک سے بری ہوگا۔"

مؤذن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو کیا جواب دے

25۔ امیر المؤمنین حضرت عمر بن الخطابؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب مؤذن (اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہے اور تم میں سے جو کوئی (جواباً) (اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہے، پھر مؤذن (اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) کہے اور سننے والا بھی (اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) کہے، پھر مؤذن (اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ) کہے اور وہ بھی (اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ) کہے، پھر مؤذن (حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ) کہے اور وہ (لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) کہے، پھر مؤذن (حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) کہے اور وہ بھی (لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) کہے، پھر مؤذن (اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہے تو وہ بھی (اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہے، پھر مؤذن (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) کہے اور وہ بھی (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) کہے تو اُس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔"

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنے کی ترغیب

26۔ حضرت ابوذر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ."

"برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے۔"

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

اذان کا جواب دینے کے بعد دُعاء مانگنے کی ترغیب

27۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ:

أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، (اَلْمُؤَذِّنُوْنُ) يُفَضِّلُوْنَنَا، فَقَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "قُلْ كَمَا يَقُوْلُوْنَ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ (تُعْطَ)"

"ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مؤذن ہم سے فضیلت لے گئے ہیں، تو آپ نے فرمایا: جیسے وہ کہیں تم بھی کہو، جب تم جواب پورا کرلو تو مانگو، تمہیں بھی دیا جائے گا۔"

اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور آپ کیلئے وسیلہ کی دُعاء مانگنے کی ترغیب

28۔ کعب بن علقمہ نے کہا میں نے نافع بن عمرو القرشی کے آزاد کردہ غلام عبدالرحمٰن بن جبیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ. وَصَلُّوْا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. ثُمَّ سَلُوا لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ. لَا تَنْبَغِيْ إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِاللّٰهِ (وَ) ب ح أَرْجُوْ أَنْ أَكُوْنَ أَنَا هُوَ. فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ."

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، جب تم مؤذن (کی اذان) سنو تو تم بھی اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو شخص مجھ پر (ایک بار) درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار رحمتیں نازل فرمائیں گے، پھر میرے لئے وسیلہ کی دُعاء کرو، بے شک وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک ہی بندہ کو حاصل ہوگا، مجھے اُمید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا جس نے میرے لئے وسیلہ کی دُعاء کی اس کے لئے (میری) سفارش لازم ہوگئی۔''

وسیلہ مانگنے کا طریقہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے وسیلہ مانگنے کا ثواب

29۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے اذان سن کر یہ دُعاء پڑھی تو قیامت کے دن اُس کے لئے (میری) شفاعت لازم ہوگئی۔''

''اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ.''

''اے اللہ! اس کامل دعوت (اذان) اور قائم ہونے والی نماز کے پروردگار! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما، جس کا آپ نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا طریقہ

30۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول! ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.''

Marfat.com

''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی آل پر اور برکت عطا فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بیشک آپ بڑی تعریفوں والے بڑی بزرگی والے ہیں۔''

اور سلام جیسا کہ تم (تشہد میں) معلوم کر چکے ہو۔

31۔ حضرت ابومسعود انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تشریف لائے تو بشیر بن سعدؓ نے عرض کیا۔ اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم فرمایا ہے، ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ ہم نے تمنا کی کہ وہ آپ سے سوال نہ کرتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

''اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور برکت عطا فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکت عطا فرمائی ابراہیم علیہ السلام کو تمام عالم میں، بے شک آپ بہت تعریفوں والے بڑی بزرگی والے ہیں۔''

32۔ حضرت ابومسعودؓ نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا، آپ پر سلام (کا طریقہ) ہم معلوم کر چکے ہیں، آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش ہو گئے، پھر ارشاد فرمایا یوں کہو:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.''

Marfat.com

''اے اللہ! رحمت نازل فرما نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت عطا فرمائی نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کہ آپ نے برکت عطا فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بلاشبہ آپ بہت تعریف والے، بڑی بزرگی والے ہیں۔''

33۔ حضرت ابو مسعود انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجنے کا حکم فرمایا ہے۔ سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ.''

''اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ال ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو برکت عطا فرما جیسا کہ آپ نے ال ابراہیم کو برکت عطا فرمائی۔''

34۔ عبدالرحمٰن بن بشر، بیان کرتے ہیں کہ صحابہؓ نے عرض کیا! اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! آپ پر سلام کا طریقہ ہم معلوم کر چکے ہیں درود کا کیا طریقہ ہے؟ آپ نے فرمایا: یوں کہو:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ.''

35۔ حضرت طلحہؓ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.''

''اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور ال ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، بلا شبہ آپ بہت تعریف کیے گئے بزرگی والے

Marfat.com

ہیں، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد کو برکت عطا فرما جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم کو برکت عطا فرمائی، بلاشبہ آپ بہت تعریف والے بڑی بزرگی والے ہیں۔"

36۔ حضرت زید بن خارجہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مجھ پر درود پڑھو۔ دُعاء میں کوشش کرو اور کہو:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ."

37۔ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہؓ نے ہم سے کہا "کیا میں تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں؟ (اور وہ ہدیہ یہ ہے کہ) ہم نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کا طریقہ معلوم کر چکے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَاصَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَابَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ."

بخیل کون ہے؟

38۔ عمارہ بن غزیہ نے کہا میں نے عبداللہ بن علی بن حسین سے سنا کہ انہوں نے اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنَّ الْبَخِيْلَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ."

"بلاشبہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

39۔ عمارہ بن غزیہ، عبداللہ بن علی بن حسین، علی بن حسین، حضرت حسینؓ روایت کرتے ہیں کہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ.

"بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

Marfat.com

40۔ عبداللہ بن علی بن الحسین بیان کیا کہ حضرت علیؓ بن ابی طالب روایت کرتے ہیں کہ:

"قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْبَخِيْلَ الَّذِىْ إِنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ (لَمْ) يُصَلِّ عَلَىَّ."

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجنے پر سختی

41۔ حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَتَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ صَلَاةٍ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا تَفَرَّقُوْا (عَلٰى اَنْتَنِ) مِنْ رِيْحِ الْجِيْفَةِ"

"جو جماعت کسی مجلس میں بیٹھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے بغیر مجلس برخاست کردی تو وہ مُردار کی بدبو سے زیادہ بدبودار چیز پر برخاست ہوئی۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، آپؐ کی ازواجِ مطہرات اور آپؐ کی اولاد پر درود بھیجنا

42۔ حضرت ابوحمید الساعدیؓ بیان کرتے ہیں کہ صحابہؓ نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسے درود بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو:

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

Marfat.com

''اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ازواج مطہرات اور اُن کی اولاد پر رحمت نازل فرمائیں، جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ازواج مطہرات اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائیں، جیسا کہ آپ نے برکت عطا فرمائی آل ابراہیم کو، بلاشبہ آپ بڑی تعریف والے، بڑی بزرگی والے ہیں۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ثواب

43۔ ابوطلحہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے تو آپ کے چہرے پر بشاشت تھی، اور آپ نے ارشاد فرمایا:

''میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر راضی نہیں! کہ آپ کی امت میں سے جو کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود بھیجے گا میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا اور آپ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔''

44۔ حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا.''

''جس کے ہاں میرا ذکر ہو وہ مجھ پر درود بھیجے، جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمتیں نازل فرمائیں گے۔''

45۔ برید بن ابی مریم کہتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ (٢٩٣ آ) (وَرَفَعَهُ) بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ.''

''جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے، اس کے سبب اُس کے دس گناہ معاف فرمائیں گے، اور اس کے سبب اُس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔''

Marfat.com

46۔ برید بن ابی مریم البصری نے کہا، میں حسن بن ابی الحسن کے ساتھ کجادہ کی ایک جانب میں تھا کہ حسن نے کہا، ہم سے حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ صَلّٰی عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيْئَاتٍ."

"جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے اور اس کے دس گناہ معاف فرمادیں گے۔"

47۔ حضرت عمیر الانصاریؓ نے جو کہ بدری صحابی ہیں، فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ صَلّٰی عَلَيَّ مِنْ أُمَّتِيْ صَلَاةً مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكَتَبَ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ."

"میری امت کا جو شخص مجھ پر ایک بار خلوص دل سے درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے، اور اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے، اور دس نیکیاں لکھیں گے، اور اس کے دس گناہ مٹادیں گے۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کی فضیلت

48۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنْ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ."

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ گشت کرنے والے فرشتے ہیں جو مجھ کو میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔"

اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں دُعاء کی ترغیب

49۔ حضرت انس بن مالکؓ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ."

"اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں کی جانے والی دُعاء رد نہیں کی جاتی۔"

Marfat.com

50۔ ابوایاس نے بیان کیا کہ حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الاَذَانِ وَالْإِقَامَةِ."

"اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں کی جانے والی دُعاء ردّ نہیں کی جاتی۔"

51۔ حضرت انسؓ نے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لَا يُرَدُّ."

"اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں کی جانے والی دُعاء ردّ نہیں کی جاتی۔"

52۔ قتادہ نے بیان کیا کہ حضرت انسؓ کا فرمان ہے:

"إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ."

"جب نماز (جماعت) کھڑی ہوتی ہے، آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور دُعاء قبول کی جاتی ہے۔"

اذان کے وقت ذِکر

53۔ حضرت سعدؓ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے مؤذن (کی اذان) سن کر کہا:

"وَاَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلاً، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْناً."

"اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ تعالیٰ کو رب مان کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول اور اسلام کو دین مان کر راضی ہو چکا ہوں۔"

تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

بیت الخلاء میں جانے کی دُعاء

54۔ حضرت انسؓ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ پڑھتے:

"أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ."

"میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں، تکلیف دینے والے نر اور مادہ جنوں سے۔"

55۔ حضرت زید بن ارقمؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اِنَّ هٰذِهِ الْحَشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّدْخُلَ الْخَلَاءَ، فَلْيَقُلْ: اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ."

"بلاشبہ یہ بیت الخلاء شیاطین کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ کرے تو یہ دُعاء پڑھے: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔"

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعاء

56۔ ابو بُردہ بیان کرتے ہیں کہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے:

"غُفْرَانَکَ۔ (اے اللہ! میں آپ سے بخشش طلب کرتا ہوں)۔"

وضو کرتے وقت کی دُعاء

57۔ حضرت ابو موسیٰؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا جبکہ آپ وضو فرما رہے تھے تو میں نے آپ کو یہ دُعاء پڑھتے ہوئے سنا:

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ."

"اے اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔"

Marfat.com

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے کہا میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے نبیؐ!
میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ایسے کلمات فرماتے ہوئے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا ان کلمات نے کوئی چیز باقی چھوڑ دی۔''

وضو کے بعد کی دُعاء

58۔ حضرت ابو سعیدؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جس نے وضو کیا پھر یہ دُعاء پڑھی تو یہ ایک پرچہ پر لکھ کر اسے سربمہر کر دیا جاتا ہے اور اُسے قیامت تک کھولا نہیں جائے گا۔

''سُبْحٰنَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ أَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.''

''پاک ہیں آپ اے اللہ! اور ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور آپ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔''

59۔ عقبہ بن عامر الجہنی نے بیان کیا کہ مجھ سے امیر المؤمنین حضرت عمر بن الخطابؓ نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ دُعاء پڑھی تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔''

''أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.''

''میں گواہی دیتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔''

Marfat.com

گھر سے باہر جانے کی دُعاء

60۔ اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اَضِلَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ.''

''اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں پھسل جاؤں یا لغزش کھاؤں، ظلم کروں یا میرے ساتھ ظلم کیا جائے میں نادانی کا معاملہ کروں یا میرے ساتھ نادانی کا معاملہ کیا جائے۔''

61۔ حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے گھر سے نکلے تو یہ دُعاء پڑھے:

''بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.''

''میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ گھر سے نکلتا ہوں میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہے، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔''

مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء

62۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ دُعاء پڑھے:

''اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.''

''اے اللہ! میرے لئے اپنے رحمت کے دروازے کھول دے۔''

اور جب مسجد سے باہر نکلے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ دُعاء پڑھے:

''اَللّٰھُمَّ بَاعِدْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ.''

''اے اللہ! مجھے شیطان سے دور رکھ۔''

Marfat.com

63۔ ابوسعید المقبری کہتے ہیں حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جمعہ کے دن سے زیادہ بہتر کسی دن پر سورج طلوع اور غروب نہیں ہوا۔'' اتنے میں ہمارے پاس حضرت کعب احبارؓ تشریف لے آئے تو حضرت ابو ہریرہؓ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن میں ایک (ایسی مبارک) گھڑی کا ذکر فرمایا ہے کہ جو مؤمن بھی اس وقت نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ سے دُعاء مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتے ہیں، حضرت کعبؓ نے کہا، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت دی، آپ نے سچ فرمایا اور میں تمہیں دو باتیں کہتا ہوں، ان کو مت بھولنا، جب تم مسجد میں داخل ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجو اور یہ دُعاء پڑھو:

أَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اور جب مسجد سے باہر نکلو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجو اور یہ دُعاء پڑھو:

أَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ مِنَ الشَّيْطٰنِ

نماز کے لئے صف میں پہنچے تو کیا دُعاء پڑھے

64۔ حضرت سعدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی نماز کے لئے آیا جب وہ صف میں پہنچا تو اس نے یہ دُعاء پڑھی:

''أَللّٰهُمَّ اٰتِنِىْ أَفْضَلَ مَاتُؤْتِىْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ.''

''اے اللہ! مجھے وہ بہتر چیز عطا فرمایئے جو آپ اپنے نیک بندوں کو عطا فرماتے ہیں۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی نماز پوری فرمالی تو فرمایا، ابھی کون کلام کر رہا تھا؟ اس آدمی نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! میں، آپ نے فرمایا ''اب تمہارے گھوڑے کی کونچیں کاٹی جائیں گی (یعنی زخمی ہوگا) اور تو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں شہید کیا جائے گا'' (یعنی اکثر نیک بندوں کو شہادت نصیب ہوئی ہے)

Marfat.com

نماز سے فارغ ہوتو کیا دُعاء پڑھے

65۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ لیتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالاِکْرَامِ.''

''اے اللہ! آپ ہی سلامتی والے ہیں اور سلامتی آپ کی طرف سے ہی ہے، آپ بڑے بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت والے۔''

66۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی ہی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ دُعاء پڑھ لیتے۔

''أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَ مَحَلُّ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ.''

''اے اللہ! آپ ہی سلامتی والے اور سلامتی کی جگہ ہیں، آپ بڑے بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت والے۔''

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب

67۔ حضرت ابوامامہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِي فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ، لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا أَنْ يَّمُوْتَ.''

''جس شخص نے فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے موت کے علاوہ جنت میں داخلے سے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔''

''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

Marfat.com

بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ ج وَلَایُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَاشَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَایَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَاج وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.

''اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے زندۂ جاوید ہے، پُوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔ نہیں آتی اس کو اُونگھ اور نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔ کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ، ذرا بھی اس کے علم میں سے مگر جس قدر وہ چاہے، حاوی ہے اس کی کُرسی آسمانوں اور زمین پر، اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہی ہے برتر اور عظیم۔''

نمازوں کے بعد کی اور دُعاء

68۔ حضرت زید بن ارقمؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد یہ دُعاء پڑھتے ہوئے سنا:

''اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّکَ الرَّبُّ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ کُلَّھُمْ اِخْوَۃٌ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْنِیْ مُخْلِصاً لَّکَ وَاَھْلِیْ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ، ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہُ الْاَکْبَرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰہُ الْاَکْبَرُ اَللّٰہُ الْاَکْبَرُ.''

Marfat.com

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار! میں گواہ ہوں بیشک آپ پروردگار ہیں، آپ یکتا ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اے اللہ! اے ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار میں گواہ ہوں کہ یقیناً حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندہ اور رسول ہیں۔ اے ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار! میں گواہ ہوں بے شک تمام بندے بھائی بھائی ہیں۔

اے اللہ! اے ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار! مجھے اور میری اہل کو دنیا اور آخرت کی ہر گھڑی میں اپنا مخلص بنا۔ اے بزرگی اور عزت والے رب سن اور قبول فرما۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے بہت بڑا، اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے، اور وہ بڑا اچھا کارساز ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔''

69۔ حضرت اُمّ سلمہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ، اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلاً مُّتَقَبَّلاً، وَرِزْقًا طَیِّبًا''

''اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق مانگتا ہوں۔''

70۔ زاذان کہتے ہیں کہ ایک انصاری شخص نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد یہ دُعاء پڑھتے ہوئے سنا حتیٰ کہ اسے سو بار پڑھا:

''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ''

''اے اللہ! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بیشک آپ ہی توبہ قبول کرنیوالے بخشنے والے ہیں۔''

71۔ ہلال بن یساف نے بواسطہ زاذان بیان کیا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دیکھا، خالد (راوی) نے کہا پھر (استاذ سے الفاظ حدیث ضبط کرتے ہوئے) میرا تسلسل ٹوٹ گیا، بعدازاں آپ یہ دُعاء پڑھ رہے تھے حتیٰ کہ سو بار پڑھی:

''رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ''

''اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بیشک آپ بخشنے والے، نہایت رحم کرنے والے ہیں۔''

Marfat.com

فرض نمازوں کے بعد دُعاء کا پسندیدہ ہونا

72۔ حضرت ابوامامہؓ نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! کون سی دُعاء زیادہ مقبول ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے آخری نصف میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

نمازوں کے بعد رَبِّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ کہنے کی ترغیب

73۔ حضرت معاذ بن جبلؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا ''اے معاذ! خدا کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، حضرت معاذؓ نے آپ سے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں خدا کی قسم میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تمام نمازوں کے بعد یہ کلمات کبھی نہ چھوڑنا۔

''اَللّٰھُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ۔''

''اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر میری مدد فرمایئے۔''

حضرت معاذؓ نے صنابحی کو، صنابحی نے عبدالرحمٰن کو اور ابوعبدالرحمٰن نے عقبہ بن مسلم کو یہ وصیت کی۔

تین بار جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنا اور تین بار جنت کا سوال کرنا

74۔ حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین بار اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرے، تو جنت کہتی ہے اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرمادے اور جو شخص تین مرتبہ دوزخ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے تو دوزخ کہتی ہے اے اللہ! اسے دوزخ سے بچالے۔

Marfat.com

بعد نمازِ فجر کلام کیے بغیر سات بار دوزخ سے پناہ مانگنے کا ثواب

75۔ حضرت حارث بن مسلمؓ نے کہا مجھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو کلام کرنے سے پہلے:

''اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ.''

''اے اللہ! مجھے دوزخ کے عذاب سے بچا۔''

سات بار کہہ لو پھر اگر تم اس دن مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم سے محفوظ لکھ دیں گے اور جب تم مغرب کی نماز پڑھ لو تو بھی گفتگو کرنے سے پہلے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

سات بار کہہ لو پھر اگر تم اسی رات مر گئے تو تمہیں اللہ تعالیٰ جہنم سے محفوظ لکھ دیں گے۔

فجر کے بعد کلماتِ توحید پڑھنے کا ثواب

76۔ حضرت ابوایوبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد یہ کلمات کہے:

''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.''

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

یہ کلمات اس کے لئے (ثواب میں) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے۔

77۔ ربیع بن خثیم نے کہا جس شخص نے یہ کلمات کہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

Marfat.com

"تو یہ اس کے لئے (ثواب میں) چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔

(عامر کہتے ہیں) میں نے ربیع سے کہا یہ آپ سے کس نے بیان کیا؟ انہوں نے کہا عمرو بن میمون نے تو میں عمرو بن میمون سے ملا تو ان سے پوچھا آپ سے یہ کس نے بیان کیا تو انہوں نے کہا عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے پھر میں عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے ملا، اُن سے کہا کہ آپ سے کس نے بیان کیا تو انہوںؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ابوایوبؓ نے۔

78۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا جس شخص نے یہ کلمات کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

اس کے لیے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔

79۔ حضرت ابوایوبؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھا، تو گویا اس نے قرآن پاک کا تیسرا حصہ پڑھا اور جس نے "لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔" دس بار پڑھا تو یہ کلمات اس کے لئے غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے۔

80۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے فرمایا جس شخص نے روزانہ سو بار یہ دُعاء پڑھی وہ قیامت کے دن ہر عمل کرنے والے سے بلند ہوگا ماسوا اس کے جس نے اس سے زیادہ پڑھا۔

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

81۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے فرمایا "جس شخص نے یہ دُعاء پڑھی تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

Marfat.com

82۔ عبدالرحمٰن بن غنم نے بیان کیا کہ حضرت معاذؓ نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے صبح کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دُعاء (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.) کلام کرنے سے پہلے دس بار پڑھی، تو اس کے لئے اس کے سبب دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔ یہ اُس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگی (نیز) شیطان اور ناپسندیدہ امور سے حفاظت کا سبب ہوگی، اور اس دن سوائے اللہ کے ساتھ شرک کے کوئی گناہ اس کو نہیں ملے گا، اور جس شخص نے نماز عصر سے فارغ ہو کر ان کلمات کو پڑھا تو اُسے رات میں اتنا ہی ثواب ملے گا۔

83۔ حضرت ابوذرؓ نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز فجر کے بعد اپنے پاؤں کو دہرا رکھتے ہوئے کلام کرنے سے پہلے یہ دُعاء دس بار پڑھی، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر کلمہ کے سبب جو اُس نے ان کلمات سے پڑھا، ایک نیکی لکھیں گے اور اس سے ایک گناہ مٹائیں گے اور ایک درجہ بلند فرمائیں گے اور اسے ہر کلمہ کے سبب جو اس نے پڑھا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا، اس دن وہ تمام ناپسندیدہ امور اور شیطان سے حفاظت میں رہے گا، اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کے علاوہ اُسے کوئی گناہ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

84۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نماز کے بعد یہ کلمات کہتے تھے۔ پھر فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی نماز کے بعد یہ کلمات اونچی آواز سے کہتے تھے:

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ

Marfat.com

النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ."

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور نہ ہی ہم اس کے سوا کسی کی عبادت کرتے ہیں، نعمت، فضل اور اچھی تعریف اسی کے لئے ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لئے خالص اطاعت کرنے والے ہیں، اگرچہ کافر اس کو ناپسند کریں۔''

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دُعاء

85۔ حضرت امیر معاویہؓ نے حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کی طرف خط لکھا کہ میری طرف وہ حدیث لکھ بھیجو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، تو حضرت مغیرہؓ نے ان کی طرف لکھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات تین بار پڑھتے ہوئے سنا:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہی ہے، اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔'' تین بار

86۔ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ نے بیان کیا کہ حضرت امیر معاویہؓ نے اُن کی طرف لکھا مجھے وہ کلمات لکھ بھیجو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سنا ہو، تو میں نے نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ أَعْطَيْتَ وَلَا
مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہی ہے، اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! کوئی روکنے والا

نہیں جو آپ عطا فرمائیں اور کوئی دینے والا نہیں جو آپ روک دیں اور کسی بڑائی والے کو اس کی بڑائی آپ سے نفع نہیں دیتی۔"

نمازوں کے بعد استعاذہ کی دُعاء

87۔ مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت سعدؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے ہمیں یہ کلمات سکھاتے تھے۔

"اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰی أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ."

"اے اللہ! میں کنجوسی، بزدلی، بیکار عمر کی طرف لوٹ جانے، دنیا کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

88۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے، کنجوسی، بزدلی، بُری عمر، فتنہ صدر (حسد کینہ بغض وغیرہ) اور عذابِ قبر سے۔

89۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے۔ بزدلی، کنجوسی، بے کار عمر، فتنہ صدر اور عذابِ قبر سے۔

یہ حدیث زہیر نے بواسطہ ابواسحٰق، عمرو بن میمون، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ سے روایت کی۔

90۔ عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنجوسی، بزدلی، سینہ کے فتنہ اور عذابِ قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

91۔ حضرت کعبؓ نے اس ذات کی قسم اٹھائی جس نے موسیٰ علیہ السلام کے لئے سمندر پھاڑا، بے شک ہم (اپنی کتابوں میں لکھا ہوا) پاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز سے سلام پھیرتے تو یوں کہتے:

اللهم اصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ لِیْ عِصْمَةً، وَأَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْهَا مَعَاشِیْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِرِضَاکَ

Marfat.com

مِنْ سَخَطِکَ وَ أَعُوْذُ بِعَفُوِکَ مِنْ نَقُمَتِکَ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لاَ مَانِعَ لِمَآ أَعْطَیْتَ وَلاَ مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلاَ یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

''اے اللہ! میرا دین سنوار دے جسے تو نے میرے لئے پشت پناہ بنایا ہے اور میری دنیا سنوار دے جس میں تو نے میرا معاش رکھا ہے، اے اللہ! میں آپ کی رضا کے ذریعے آپ کے غصہ سے پناہ چاہتا ہوں (پھر آپ نے کوئی ایسا کلمہ فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے) کہ آپ کی معافی کے ذریعے آپ کی سزا سے آپ (کی رحمت) کے ذریعے آپ (کے عذاب) سے پناہ مانگتا ہوں، اسے کوئی روکنے والا نہیں جو آپ عطا فرمائیں اور وہ کچھ کوئی دینے والا نہیں جو آپ روک دیں، اور کسی بخت والے کو اس کا بخت آپ سے نفع نہیں دیتا۔''

ابو مروان نے کہا، مجھ سے کعب نے بواسطہ صہیب بیان کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات پڑھتے تھے۔

92۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ ''میرے پاس یہودیوں کی ایک عورت آئی اور کہنے لگی پیشاب (سے بے احتیاطی) کی وجہ سے قبر کا عذاب ہوتا ہے۔ اُمّ المؤمنین نے کہا تو نے جھوٹ بولا ہے تو اس نے کہا، کیوں جب کہ ہم پیشاب لگنے کی وجہ سے چمڑے اور کپڑے کاٹ دیتے ہیں (اس سلسلہ میں) ہماری آوازیں بلند ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمانے لگے عائشہ! یہ کیا بحث ہے؟ تو یہودیہ نے جو کہا تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اس نے سچ کہا، اس کے بعد آپ نے جو بھی نماز پڑھی اس کے بعد یہ کلمات ضرور کہے:

''رَبَّ جِبْرِیْلَ، وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ وَإِسْرَافِیْلَ أَعِذْنِی مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ''

''اے جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! مجھے جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے بچا۔''

Marfat.com

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد استغفار

93۔ حضرت ثوبانؓ حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو تین بار استغفار پڑھتے (أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہتے) اور یہ کلمات پڑھتے:

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ."

"اے اللہ! سلامتی والے آپ ہی ہیں، اور سلامتی آپ ہی سے ہے، آپ بڑے بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت والے رب۔"

نمازوں کے بعد تسبیح، تکبیر، تہلیل اور تحمید

94۔ علقمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

95۔ عطاء بن یزید، بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا:

"جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ، ۳۳ بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے ساتھ سو (۱۰۰) پورا کر دیا تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

96۔ ابوصالح بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا غریب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا "مالدار لوگ اپنے مالوں کی وجہ سے ہمیشہ کی نعمتیں اور بلند درجات لے گئے ہیں، وہ بھی ایسی ہی نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں، جیسے ہم رکھتے ہیں، لیکن ان کو مال کی فضیلت ہم سے زیادہ حاصل ہے، وہ مال سے حج، عمرہ، جہاد اور صدقہ کرتے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com

کیا میں تمہیں ایک ایسا کام نہ بتاؤں اگر تم نے اس پر عمل کیا تو تم اُن کو پالو گے، جو تم سے آگے بڑھ چکے ہیں (یعنی ثواب میں ان کے برابر ہو جاؤ گے) اور تمہارے بعد (ثواب میں) تمہیں کوئی نہیں پا سکے گا اور تم اُن لوگوں سے بہتر ہو جن کے درمیان تم ہو مگر جو تمہارے جیسا عمل کرے۔ ہر نماز کے بعد ۳۳۔۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا کرو۔

97۔ اُمّ الدرداءؓ بیان کرتی ہیں حضرت ابو الدرداءؓ کے پاس ایک مہمان آیا تو حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا ''کیا آپ ٹھہریں گے کہ ہم کھانے پینے کا بندوبست کریں، یا جانے کا ارادہ ہے کہ ہم بیٹھے رہیں۔ اس نے کہا میں جاؤں گا۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا۔ میرے پاس تمہاری مہمانی کے لئے اس چیز سے بہتر کوئی چیز نہیں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی تھی۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! مال والے نیکی میں ہم سے آگے بڑھ گئے، وہ روزے بھی رکھتے ہیں، جیسا کہ ہم روزے رکھتے ہیں، وہ نماز بھی پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں جو ہم صدقہ کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے ابوالدرداء! کیا میں تجھے ایسی بات بتاؤں اگر تو اس پر عمل کرے تو پہلے لوگوں میں تجھ سے ثواب میں کوئی آگے نہ بڑھ سکے اور تیرے بعد والے لوگوں میں کوئی تجھ تک نہ پہنچ سکے۔ سوائے اس کے جو تجھ جیسا عمل کرے۔ ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، ۳۴ بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ لیا کرو۔

98۔ حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا تم میں سے کوئی اس سے عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکی کمائے، صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ایک ۱۰۰ سو بار (سُبْحٰنَ اللّٰهِ) کہے تو اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ایک ہزار گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔''

99۔ ہم سے زکریا بن یحیٰ نے بواسطہ حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید، موسیٰ الجہنی، مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعدؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم میں سے کسی کو کون سا امر اس سے روکتا ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد دس ۱۰ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ، دس ۱۰ بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اور دس ۱۰ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہہ لیا کرے، یہ پانچ نمازوں میں زبان

Marfat.com

سے ڈیڑھ ۱۵۰ سو اور میزان میں ڈیڑھ ہزار ہے اور جب اپنے بستر پر لیٹے تو ۳۳ بار سُبۡحٰنَ اللّٰہِ، ۳۳ بار أَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ، ۳۴ بار اَللّٰہُ أَکۡبَرُ کہہ لیا کرے، یہ زبان سے ایک ۱۰۰ سو ہے اور میزان میں ایک ہزار ہے تم میں سے کون ہے جو ایک دن رات میں اڑھائی ہزار گناہ کرتا ہے۔''

100۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا جس نے ہر نماز کے بعد دس ۱۰ بار سُبۡحٰنَ اللّٰہِ، دس ۱۰ بار اَللّٰہُ أَکۡبَرُ، اور دس ۱۰ بار أَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کہا، پس یہ زبان سے ڈیڑھ سو (۱۵۰) اور میزبان میں ڈیڑھ ہزار (۱۵۰۰) ہے، اور سوتے وقت (۳۳ بار سُبۡحٰنَ اللّٰہِ، ۳۴ بار اَللّٰہُ أَکۡبَرُ، ۳۳ بار أَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ، کہا) تو یہ زبان سے ایکسو ۱۰۰ اور میزان میں ایک ہزار (۱۰۰۰) ہے، تم میں کون ہے جو ایک دن میں اڑھائی ہزار گناہ کرتا ہوگا؟

101۔ حضرت کعب بن عجرہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کے بعد چند کلمات جن کا کہنے والا ناکام نہیں ہوتا۔ ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبۡحٰنَ اللّٰہِ، ۳۳ بار أَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ، اور ۳۴ بار اَللّٰہُ أَکۡبَرُ کہہ لے۔

102۔ حضرت زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں:

''لوگوں سے کہا گیا ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبۡحٰنَ اللّٰہِ، ۳۳ بار أَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ، ۳۴ بار اَللّٰہُ أَکۡبَرُ کہا کریں، تو ان (زیدؓ) کو خواب میں ایک انصاری ملا اور کہا کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبۡحٰنَ اللّٰہِ، ۳۳ بار أَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ، ۳۴ بار اَللّٰہُ أَکۡبَرُ پڑھنے کا حکم فرمایا ہے، انہوں نے کہاں: ہاں! اس انصاری نے کہا یہ پچیس (پچیس) بار کردو اور اس میں لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ کا اضافہ کردو۔

جب صبح ہوئی تو وہ (حضرت زیدؓ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور اپنا یہ خواب بیان کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اسے اسی طرح کرلو''۔

103۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جس نے یہ کلمات کہے اس کے لئے ہر حرف کے بدلہ دس نیکیاں لکھ دی گئیں۔

''سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ أَکۡبَرُ.''

''پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

104۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں) کہا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلے ۱۰ نیکیاں جس نے ۱۰ بار کہا اس کے لئے ۱۰۰ اور جس نے ۱۰۰ بار کہا اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور جس نے اس سے زیادہ کہا اللہ تعالیٰ بھی اس کو زیادہ نیکیاں دیتے ہیں اور جس نے بخشش طلب کی اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیں گے۔

105۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، بیشک بندہ جب (ایک بار) سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھتے ہیں۔ دس سے سو تک، سو سے ہزار تک اور جس نے زیادہ کہا اللہ تعالیٰ بھی اس کو زیادہ نیکیاں دیتے ہیں اور جو بخشش طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کو بخش دیتے ہیں۔''

106۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں ''اُمّ المؤمنین حضرت جویریہؓ بنت حارث کا نام برّہ تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بدل کر جویریہ رکھ دیا، یہ اپنے مصلّے پر بیٹھ کر تسبیح اور اللہ کا ذکر کر رہی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے، سورج بلند ہونے کے بعد پھر دوبارہ تشریف لائے تو ارشاد فرمایا ''اے جویریہ! کیا تم ابھی اسی جگہ ہو؟ انہوں نے عرض کیا، اس وقت سے میں اپنی اسی جگہ پر بیٹھی ہوں، آپ نے ارشاد فرمایا ''میں نے چار کلمات کہے ہیں اور تین بار دہرایا ہے، وہ جو تو نے (اتنی دیر میں) پڑھا ہے، اُس سے افضل ہیں۔

''سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَذٰلِکَ۔''

''میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کے عرش کے وزن کے برابر، اس کے کلمات کی گنتی کے موافق اور اتنی ہی اللہ تعالیٰ کی تعریفیں بھی کرتا ہوں۔''

107۔ اُمّ المؤمنین حضرت جویریہؓ بیان کرتی ہیں کہ ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گذرے جب کہ وہ مصلّے پر بیٹھی ہوئی دعا کر رہی تھیں۔ آپ نصف النہار کے قریب پھر ان کے پاس سے گذرے اور ارشاد فرمایا تم ابھی تک اسی حال میں ہو؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں!

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں چند کلمات (راوی کہتا ہے) کہ آپ نے کلمات یا کلمات کا ہم معنی کوئی لفظ ذکر کیا، نہ سکھلاؤں کہ تم ان کو پڑھ لیا کرو۔ (اور وہ یہ ہیں)

''سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رِضٰی نَفْسِہٖ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ،سُبْحٰنَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ''

108۔ حضرت ابوامامۃ الباہلیؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گذرے تو وہ ہونٹوں کو ہلا رہے تھے، آپ نے دریافت فرمایا ''اے ابوامامہ! کیا کہہ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا اپنے رب کا ذکر کر رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کیا میں تمہیں تمہارے رات دن اور دن رات ذکر کرنے سے افضل ذکر نہ بتاؤں؟ یوں کہو:

''سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِلْءَ مَاخَلَقَ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَآ أَحْصٰی کِتَابُہٗ، وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ''

''میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں، اس کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اس کی تمام مخلوق کی مقدار کے برابر، اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان اشیاء کی تعداد کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہیں، اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان چیزوں کے بھراؤ کے برابر جو آسمان اور زمین میں ہیں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اس کی تمام مخلوق کے بھر دینے کے برابر، اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اتنی تعداد میں جو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھراؤ کے برابر۔''

اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کو بھی اسی طرح کہو''

(یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ آخر تک ملا کر پڑھو جیسے سُبْحٰنَ اللّٰہِ کو ملا کر پڑھا ہے)

Marfat.com

109۔ ابوسلام بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راعی ابوسلمٰی نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''آفرین، آفرین یہ کلمات کتنے بھاری ہیں ترازو میں!!!

''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ''

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔''

اور کتنا وزنی ہے مسلمان کا وہ نیک بیٹا جو فوت ہو جائے اور وہ اس پر ثواب کی امید کرے (یعنی بے صبری اور گریہ زاری وغیرہ نہ کرے تو اس کا بھی بڑا ثواب ہے)

110۔ حضرت ابو مالک اشعریؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ میزان کو بھر دیتا ہے اور لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ زمین وآسمان کے درمیانی خلا کو (ثواب سے) بھر دیتا ہے۔

111۔ عبدالرحمٰن بن غنم بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو مالک اشعریؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ میزان کو بھر دیتا ہے، سُبْحٰنَ اللّٰهِ اور اَللّٰهُ أَكْبَرُ آسمانوں اور زمین کو بھر دیتا ہے۔

نماز کے بعد مسجد میں بیٹھنا اور مذاکرہ کرنا

112۔ زہیر بیان کرتے ہیں ''میں نے حضرت جابرؓ بن سمرۃ سے پوچھا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو طلوع آفتاب تک اپنی جائے نماز پر بیٹھے رہتے، آپ کے صحابہؓ باتیں کرتے، ایام جاہلیت کی باتوں کا ذکر کرتے، اشعار پڑھتے، ہنستے اور مسکراتے۔''

فائدہ: جاہلیت کی باتوں کے ذکر سے مراد ہے کہ ان باتوں کو یاد کر کے ان کی نفی کرنا اور اسلام پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرنا، یہ مطلب نہیں ہے کہ مسجد میں بیٹھ کر جاہلانہ قصے کہانیاں بیان کرنا کوئی اچھا کام ہے (زاہد محمود)

Marfat.com

مسجد میں اشعار پڑھنا

113۔ امیر المؤمنین حضرت عمرؓ، حضرت حسانؓ بن ثابتؓ کے پاس سے گذرے جب کہ وہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے تو حضرت عمرؓ نے ان کی طرف گھور کر دیکھا، حضرت حسانؓ نے کہا، میں نے اس مسجد میں اس وقت شعر پڑھے جب کہ اس میں تم سے بہتر ہستی تشریف فرما تھی۔ پھر حضرت حسانؓ حضرت ابو ہریرۃؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا، کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

اے احسان! میری طرف سے جواب دو، اے اللہ روح القدس کے ساتھ حسان کی مدد فرما! حضرت ابو ہریرۃؓ نے فرمایا ہاں میں نے آپ سے یہ سنا ہے۔

114۔ ابوسلمۃ بن عبد الرحمٰن نے کہا، میں نے حضرت حسان بن ثابتؓ کو حضرت ابو ہریرۃؓ سے گواہی طلب کرتے ہوئے یوں سنا، میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اے حسان! اللہ کے رسول کی طرف سے جواب دو، اے اللہ! حسان کی روح القدس کے ساتھ مدد فرما"

حضرت ابو ہریرۃؓ نے فرمایا: ہاں!

115۔ شعیب کے والد نے بیان کیا کہ بیشک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: پچھلی حدیث سے مسجد میں اشعار پڑھنے کی اجازت ہے اور اس میں ممانعت ہے۔ اس اجازت و ممانعت میں تضاد نہیں ہے اس لئے کہ اجازت کا تعلق اچھے اشعار سے ہے اور ممانعت کا تعلق ایسے اشعار سے ہے جو غلط قسم کے مضامین پر مشتمل ہوں۔

مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت

116۔ حضرت بریدۃؓ بیان کرتے ہیں کہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو مسجد میں سرخ اونٹ کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا "تو نہ پائے، یہ مسجدیں جس مقصد کے لئے بنائی گئی ہیں سو اسی کے لئے بنائی جاتی ہیں (یعنی عبادت کے لئے)

مسجد میں خرید وفروخت کرنے والے سے کیا کہے

117۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب تم مسجد میں کسی کو خرید وفروخت کرتے ہوئے دیکھو تو یوں کہو!

''خدا تیری تجارت میں نفع نہ دے'' اور جب کسی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے دیکھو تو یوں کہو'' خدا تیری چیز تجھے نہ لوٹائے۔''

مسجد سے نکلتے وقت کی دُعاء

118۔ عبدالملک بن سعید نے کہا میں نے حضرت ابوحمیدؓ اور ابواسیدؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی جب مسجد میں داخل ہو تو یوں کہے:

''اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.''

''اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔''

اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یوں کہے (اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ) ''اے اللہ میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔''

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعاء

119۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو اور گھر میں داخل ہوتے اور کھانا کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو شیطان (اپنے پیروکاروں سے) کہتا ہے، یہاں تمہارے لئے کھانے اور رات رہنے کی گنجائش نہیں ہے اور جب کوئی گھر میں داخل ہو اور اللہ کا ذکر نہ کرے تو شیطان کہتا ہے تم نے رات گذارنے کی جگہ حاصل کر لی، اور اگر کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے، تم نے رات گذارنے کی جگہ اور کھانا دونوں پا لئے۔

120۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا ''اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! مجھے ایک ایسی دُعاء ارشاد فرمائیں جو میں اپنی نماز اور گھر میں پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو:

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْماً کَثِیْرًا، وَّلاَ یَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ، وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

''اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے، اور آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا، آپ مجھے محض اپنی خاص بخشش سے بخش دیں اور مجھ پر رحم فرمائیں بیشک آپ بخشنے والے بے حد مہربان ہیں۔''

اپنے ساتھ نیکی کرنے والے کو کیا دُعاء دے

121۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس کے ساتھ نیکی کی گئی اور اس نے نیکی کرنے والے سے کہا: جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا (اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے) تو اس نے نیکی کرنے والے کی خوب تعریف کردی۔

122۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا۔

حضرات مہاجرین نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم! تمام ثواب تو حضرات انصار لے گئے، زیادہ آدمیوں کے لئے ان سے اچھا خرچ کرنے والے اور تھوڑی سی بات پر بھی ان سے بہتر غمخواری کرنے والے اور لوگ ہم نے نہیں دیکھے اور انہوں نے نان نفقہ کی مشقت سے ہماری کفایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا تم اس کے بدلے ان کا شکریہ نہیں ادا کرتے؟ اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دُعاء نہیں کرتے؟ مہاجرین نے عرض کیا۔ کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا یہ عمل ان کے احسان کا بدلہ ہے۔

کوئی بھائی کہے میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں تو اسے کیا دُعاء دے

123۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں ''ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا، کہ ایک آدمی گذرا، حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! خدا کی قسم مجھے اس شخص سے محبت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کیا تم نے

Marfat.com

اسے یہ بتایا ہے، اس نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اٹھو! اور اس کو بتاؤ، اس شخص نے کھڑے ہو کر کہا اے بھائی! خدا کی قسم مجھے تم سے محبت ہے، اس نے کہا:

''أَحَبَّکَ الَّذِیْ أَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ.''

''جس ذات کی وجہ سے تجھے مجھ سے محبت ہے وہ تجھے اپنا محبوب بنائے۔''

124۔ حضرت حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک اور آدمی پاس سے گذرا (تو آپ کے پاس بیٹھے ہوئے شخص نے) کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں اس سے اللہ کے لئے محبت رکھتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو نے اسے یہ بتایا نہیں؟ اُس نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اسے جا کر بتا دو، وہ گیا اور اس سے کہا، میں تجھ سے اللہ کے لئے محبت رکھتا ہوں تو اس آدمی نے جواب میں کہا:

''أَحَبَّکَ الَّذِیْ أَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ''

''تمہیں وہ ذات محبوب رکھے جس کے لئے تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔''

جب کسی کی طرف سے کوئی چیز پیش کی جائے تو اسے کیا کہا جائے

125۔ ہم سے حمید بن مسعدہ نے بشر بن المفضل نے بیان کیا کہ حمید نے کہا: ''جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت کر کے ہمارے ہاں آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن الربیع رضی اللہ عنہ کے درمیان مواخات (بھائی چارہ) کی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا، انصار میں سے میرے پاس زیادہ مال ہے، میں اپنے مال کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ تمہیں دے دیتا ہوں، اور میری دو بیویاں ہیں، ایک کو طلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت پوری ہو جائے تو تم اس سے نکاح کر لو۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا:

''بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِیْ أَهْلِکَ وَمَا لِکَ.''

''اللہ تعالیٰ تمہارے اہل اور مال میں برکت عطا فرمائیں۔''

مجھے بازار بتا دو، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اسی دن بازار گئے اور اس وقت تک واپس نہیں لوٹے جب تک کہ منافع میں گھی اور پنیر نہ بچا لیا اور اسے گھر لے آئے۔

Marfat.com

جب کوئی پکارے تو اس کو کیسے جواب دے

126۔ حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں "میں سواری پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میرے اور آپ کے درمیان سوائے کجاوہ کے پچھلے حصہ کے اور کوئی چیز نہیں تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے معاذ! میں نے عرض کیا:

"لَبَّیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْکَ"

"اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر آپ کی خدمت میں بار بار حاضر ہوں۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تمہیں معلوم ہے کہ بندوں کے ذمہ اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا حق بندوں کے ذمہ یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا: (لَبَّیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْکَ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ بندے جب اس پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ان کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا! اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کا حق یہ ہے کہ ان کو عذاب نہ دے۔"

127۔ حضرت محمد بن حاطبؓ بیان کرتے ہیں:

"میں نے اپنی ایک ہنڈیا پکڑی تو میرا ہاتھ جل گیا، میری والدہ مجھے لیکر ایک شخص کے پاس گئیں، جو ایک اونچی جگہ پر بیٹھا ہوا تھا، میری والدہ نے اس سے کہا اے اللہ کے پیغمبر! انہوں نے فرمایا: لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ

پھر میری والدہ نے مجھے ان کے نزدیک کیا تو وہ کوئی کلام پڑھ کر جسے میں سمجھ نہ سکا مجھ پر تھوکنے لگے، میں نے اس کے بعد اپنی والدہ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا پڑھ رہے تھے، میری والدہ نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعاء پڑھ رہے تھے:

"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَاشَافِيَ إِلَّا أَنْتَ."

Marfat.com

''اے انسانوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما، شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا شفا دینے والا کوئی نہیں۔''

جب کسی سے پوچھا جائے تو نے کیسے صبح کی تو وہ کیا جواب دے؟

128۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے کیسے صبح فرمائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''صَالِحٌ مِّنْ رَّجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَآئِماً وَلَمْ يَعُدْ مَرِيْضاً وَلَمْ يَتَّبِعْ جَنَازَةً۔''

''اس آدمی سے بہتر، جو صبح روزے سے نہ تھا، اور نہ اس نے کسی بیمار کی بیمار پرسی کی اور نہ کسی کی نماز جنازہ میں شریک ہوا۔''

جب کسی کے چہرہ پر غصہ دیکھے تو کیا کہے

129۔ حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کے ساتھ (حج) کے لئے روانہ ہوئے تو ہم بھی ان کے ساتھ چلے، اور ہم نے حج کا احرام باندھ لیا تھا، جب ہم مکہ مکرمہ کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس ہدی نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرہ کا احرام بنا دے، اگر میرے ساتھ بھی ہدی نہ ہوتی تو میں بھی (عمرہ کے بعد) حلال ہو جاتا، صحابہؓ نے عرض کیا، اب جب کہ ہمارے حج کرنے میں تھوڑا سا وقت ہے اور ہم حج کا احرام بھی باندھے ہوئے ہیں، تو ہم اس کو عمرہ کیسے بنا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس چیز کو دیکھو جس کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں اور اسے کر گذرو، حضرت براءؓ کہتے ہیں کہ صحابہؓ نے اپنی بات بار بار دہرائی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور ناراضگی میں ہی اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ کے پاس تشریف لے گئے، اُمّ المؤمنینؓ نے رُخ انور پر غصہ دیکھا تو عرض کیا:

''مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَهُ اللّٰهُ''

''جس نے آپ کو ناراض کیا خدا تعالیٰ اسے ناراض کرے۔''

آپ نے ارشاد فرمایا ''میں کیوں ناراض نہ ہوں جب کہ میں ایک بات کا حکم دیتا ہوں لیکن میرے حکم کی پیروی نہیں کی جاتی۔''

Marfat.com

کسی کو یہ کہنا کہ تم پر میرے والدین قربان ہوں

130۔ عبداللہ بن شداد بن الھاد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علیؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''میں نے حضرت سعدؓ کے سوا کسی اور کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے والدین کو جمع فرماتے ہوئے نہیں سنا'' (یعنی کسی سے یوں نہیں فرمایا کہ تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں)

131۔ حضرت علیؓ بیان فرماتے ہیں کہ ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سوائے حضرت سعدؓ کے کسی کے لئے فدا کرتے ہوئے نہیں دیکھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا:

''إِرْمِ فِدَاکَ أَبِیْ وَ اُمِّیْ''

(سعد! دشمن پر تیر چلاؤ تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں)

132۔ ابن المسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعدؓ نے بتایا کہ ''میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے دن اپنے والدین کا اکٹھا ذکر فرمایا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: (إِرْمِ فِدَاکَ أَبِیْ وَ اُمِّیْ) (تیر چلاؤ، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں)

۱۹۸۔ عامر بن سعد نے کہا میں نے اپنے والد (سعدؓ) کو بیان کرتے ہوئے سنا، تحقیق ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے دِن انہیں تیر پکڑاتے ہوئے ارشاد فرمایا: (إِرْمِ فِدَاکَ أَبِیْ وَ اُمِّیْ)

تو میں نے ایک مشرک کو تیر مارا اور اسی جگہ پر ہی میں نے اسے مار ڈالا۔

133۔ عبداللہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت زبیرؓ نے فرمایا: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریظہ کے دن میرے لئے اپنے والدین کا اکٹھا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بِاَبِیْ وَاُمِّیْ (تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں)

134۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت زبیرؓ نے بتایا کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے دن میرے لئے (تفدیہ کرتے ہوئے) اپنے والدین کا اکٹھا ذکر کیا''

135۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ ''میں اور عمر بن ابی سلمہ خندق کے دن ایک ساتھ ساتھ تھے، کبھی وہ میرے لئے جھک جاتا تو میں لڑائی کا منظر دیکھ لیتا، پھر میں اس کے لئے جھک جاتا تو وہ لڑائی کا منظر دیکھ لیتا، ایک دن میں نے حضرت زبیرؓ کو دیکھا کہ دشمن کی صفوں

Marfat.com

میں اپنے گھوڑے پر دُور تک گھس جاتے (ایک دفعہ) میں نے ان سے کہا میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنے گھوڑے پر دُور تک گھس گئے۔

تو انہوں نے کہا، کیا تو نے مجھے دیکھا تھا، میں نے کہا ہاں، انہوں نے کہا ”اسی دن میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (تفدیہ کرتے ہوئے) اپنے والدین کا اکٹھا ذکر فرمایا تھا۔“

136۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جب تم لوگوں کے وعدوں میں خرابی اور ان کی امانتوں میں خیانت دیکھو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر فرمایا حالانکہ وہ ایسے ہوں (یعنی اس کے باوجود گھلے ملے ہوں اور ان کاموں کو برا نہ سمجھیں) حضرت عمرؓ بن العاص کہتے ہیں۔ میں یہ سن کر آپ کی طرف کھڑا ہوا اور عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول! اس وقت میں کیا کروں؟

جَعَلَنِیَ اللّٰہُ فِدَاکَ (اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کرے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھر میں ہی رہو، اپنی زبان کو قابو میں رکھو، جو جانتے ہو اس پر عمل کرو، جو تمہیں اوپرا لگے اس کو چھوڑ دو، تمہاری ذمہ داری صرف اپنی ذات کی ہے، عام لوگوں کو اپنے حال پر چھوڑ دو۔

جب آدمی اپنے کسی بھائی سے محبت کرے تو کیا اسے اطلاع کرے

137۔ مقدام بن معدیکرب نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جب کوئی (اپنے کسی مسلمان) بھائی سے محبت کرے تو اسے اس کی اطلاع کردے۔“

جب کسی بھائی کو ہنستا ہوا دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے

138۔ محمد بن سعد بن ابی وقاص نے بیان کیا کہ میرے والد صاحب نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عمرؓ نے اندر آنے کی اجازت مانگی اس وقت آپ کے پاس قریش کی کچھ خواتین جو بلند آواز سے گفتگو کر رہی تھیں، جب حضرت عمرؓ نے اجازت طلب کی تو وہ جلدی سے پردے کے پیچھے ہو گئیں، حضرت عمرؓ اندر آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس رہے تھے، حضرت عمرؓ نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ!

Marfat.com

أَضۡحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ (اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ ہنستا مسکراتا رکھے)

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے ان عورتوں پر تعجب ہے جو میرے پاس بیٹھی تھیں کہ جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو جلدی سے پردے کے پیچھے ہوگئیں، حضرت عمرؓ نے عرض کیا حالانکہ آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ آپ سے ڈریں، پھر حضرت عمرؓ نے (عورتوں سے مخاطب ہوتے ہوئے) کہا، اے اپنی جانوں کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ڈرتیں، انہوں نے کہا، ہاں، تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت زیادہ سخت اور تیز ہو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، شیطان جب بھی کسی راستے میں چلتا ہوا تم سے ملے گا تو تمہارا راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کرلے گا۔

جب کسی بھائی میں کوئی اچھی بات دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے

139۔ حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ:

''حضرت سہل بن حنیفؓ جب غسل کر رہے تھے تو حضرت عامرؓ ان کے پاس سے گذرے، تو کہا، میں نے آج جیسا حسین شخص کبھی نہیں دیکھا، حتیٰ کہ پردہ نشین عورت کو بھی ان سے زیادہ حسین نہیں دیکھا۔ حضرت سہلؓ فوراً ہی لوٹ پوٹ ہونے لگے، انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اور عرض کیا گیا کہ سہلؓ کی خبر لیں، آپ نے فرمایا تم کس پر الزام رکھتے ہو، انہوں نے کہا، عامر بن ربیعہؓ پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کیوں اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے، جب اس میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو اس کے لئے برکت کی دُعاء کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عامرؓ سے فرمایا، وضو کرتے ہوئے اپنا چہرہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت، گھٹنے دھوؤ اور استنجاء کرو۔ (وضو کا مستعمل پانی کسی برتن میں جمع کرکے) سہلؓ پر وہ پانی ڈال دو۔ حارث کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں، پھر حضرت سہلؓ (تندرست ہوکر) قافلہ کے ساتھ چل پڑے۔''

اپنے آپ یا اپنے مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے

140۔ عبداللہ بن عامر بن ربیعہ نے بیان کیا کہ میرے والد صاحب (عامر بن ربیعہؓ) نے بتایا کہ ''ایک دفعہ میں اور سہل بن حنیفؓ باہر نکلے تو ہم نے ایک تالاب دیکھا، اور ہم میں سے ایک

Marfat.com

شخص (سہل بن حنیفؓ) شرماتا تھا کہ اسے کوئی (غسل کرتے ہوئے) دیکھ لے، تو وہ مجھ سے چھپ گیا، یہاں تک کہ جب اس نے سمجھ لیا کہ وہ چھپ گیا ہے تو اپنا جبہ اُتار کر پانی میں داخل ہو گیا، اچانک میں نے اسے ایک نظر دیکھا تو مجھے اس کا جسم بہت پسند آیا، اسے میری نظر لگ گئی، تو وہ گر کر تڑپنے لگا، میں نے اسے بلایا، اس نے جواب نہ دیا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر واقعہ بتایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "آؤ چلیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے، پانی میں داخل ہوتے وقت آپ نے اپنی پنڈلی سے کپڑا اُوپر کیا، گویا کہ میں اب بھی سفیدی دیکھ رہا ہوں جو آپ کی پنڈلی مبارک کو منور کئے ہوئے تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پاس آ کر یہ دُعاء پڑھی:

أَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَ وَصَبَهَا (اے اللہ! اس کی گرمی اور بیماری دور فرما)

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا، اٹھو تو وہ اٹھ کھڑا ہوا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب تم میں سے کوئی، اپنے آپ میں، یا اپنے مال یا بھائی میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ برکت کی دُعاء کرے۔"

جب چھینک آئے تو کیا پڑھے

141۔ حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب تم میں سے کوئی چھینکے تو پڑھے: أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ (ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں)

(سننے والا) اس کو جواب میں کہے: يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ (اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے)

اور (چھینکنے والا) اس کے جواب میں کہے: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ (اللہ تعالیٰ ہماری اور آپ کی مغفرت فرمائے)

142۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھینکنے والا کہے: أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اور اس کو جواب دینے والا یوں کہے: يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ اور چھینک مارنے والا پھر کہے يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ (اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت عطا فرمائے اور تمہاری حالت درست فرمائے)

143۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "چھینکنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جمائی شیطان کی طرف سے، جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ہر سننے والے پر يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ کہنا لازم ہے۔

Marfat.com

144۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بیشک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتے ہیں اور جمائی کو ناپسند، پس جب تم میں سے کوئی چھینک مارے تو کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سننے والے پر لازم ہے کہ وہ یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ کہے۔

اور جمائی تو وہ شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اس کو حسب طاقت روکے، اس میں شک نہیں کہ تم میں سے جب کوئی (جمائی لیتے وقت) ہاہ، ہاہ کہتا ہے تو شیطان اس سے ہنستا ہے۔''

145۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''چھینک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جمائی شیطان کی طرف سے، جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو ہاہ، ہاہ نہ کہے، کیونکہ شیطان اس کے پیٹ میں (داخل ہو کر) ہنستا ہے۔

146۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور ان میں روح پھونکی تو انہیں چھینک آئی، پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا۔

تو ان کے پروردگار نے ان سے فرمایا: اے آدم! تم پر تمہارے رب نے رحم فرمایا، ان فرشتوں کی طرف جاؤ، ان میں سے کچھ بیٹھے ہوئے ہیں ان سے کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (تم پر سلامتی ہو)

(آدم علیہ السلام نے ان سے کہا تو) انہوں نے جواب دیا:

سَلَامٌ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ (تجھ پر بھی اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت ہو)

پھر آدم علیہ السلام اپنے پروردگار کے پاس واپس حاضر ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا، یہ تمہارا اور تمہاری اولاد کا آپس میں سلام ہے۔''

147۔ حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے بیان کیا کہ:

''اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو جمعہ کے دن آخری گھڑی میں پیدا فرمایا، پھر اُن میں اپنی روح پھونکی جب ان میں روح پوری طرح پہنچ گئی تو انہوں نے چھینک ماری، اللہ عزوجل نے ان سے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو۔

حضرت آدم علیہ السلام نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''تمہارے پروردگار نے تم پر رحم فرمایا ہے'' پھر ان سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا فرشتوں کی اس مجلس میں جاؤ اور سلام کرو۔ آدم علیہ السلام نے سلام کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''یہ تیرا اور تیری اولاد کا سلام ہے۔''

Marfat.com

148۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

''مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا، جنازوں کی نماز میں شریک ہونا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔

149۔ حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ: ''دو آدمیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینک ماری، آپ نے ایک کا جواب تو دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا، صحابہؓ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! آپ کے پاس دو آدمیوں نے چھینک ماری، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کا جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تھا اور دوسرے نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نہیں کہا۔''

کتنی مرتبہ چھینک کا جواب دیا جائے

150۔ حضرت سلمہؓ بیان کرتے ہیں ''ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھے کہ ایک آدمی نے چھینک ماری، تو میں نے چھینک کا جواب دیا اس نے دوبارہ چھینک ماری، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (چھوڑو) اسے توزکام ہے۔

چھینک والا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کے جواب میں کیا کہے

151۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے جب کوئی چھینک لے تو کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے)

اور سننے والا یوں جواب دے: یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ (اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے)

اور جب اسے یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ کہا جائے تو وہ کہے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ (اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے)

152۔ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں کہ: ''ہم ایک سفر میں حضرت سالم بن عبیدؓ کے ساتھ تھے، لوگوں میں سے ایک شخص نے چھینک کر کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ تو حضرت سالمؓ نے جواب میں کہا:

Marfat.com

سَلامٌ عَلَیْکَ وَعَلیٰٓ اُمِکَ. (تجھ پراور تیری ماں پرسلام ہو)

انہوں نے پھر کہا کہ جو بات میں نے تم سے کہی ہے تم نے اسے نامناسب سمجھا ہے حالانکہ میں نے تمہیں ویسا جواب دیا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ لوگوں میں سے ایک آدمی نے چھینک کر اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عَلَیْکَ وَعَلیٰٓ اُمِکَ (تجھ پر بھی اور تیری ماں پر بھی ہو) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم میں سے جب کوئی چھینکے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حمد کے کچھ کلمات ذکر فرمائے اور جو اس کے پاس ہو تو وہ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے اور چھینکنے والا جواب میں یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ کہے۔

153۔ حضرت سالم بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جب کوئی چھینکے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہے، جواب دینے والا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے اور (چھینکنے والا پھر) کہے یَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَلَکُمْ (اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور تمہیں بھی بخش دے)

154۔ حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی چھینکے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو میرا رب ہے)

اس کا بھائی یا فرمایا اس کا ساتھی اسے کہے:

یَرْحَمُکَ اللّٰہُ (اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے)

چھینکنے والا یوں کہے:

''یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ.''

''اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت عطاء فرمائے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔''

جب کوئی غیر مسلم چھینکے تو کیا کہا جائے

155۔ حضرت ابوموسیٰؓ فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہودی آتے تھے اور تکلف کر کے چھینکتے اس اُمید پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جواب میں جواباً یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ کہیں گے لیکن آپ فرماتے یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دیں اور تمہاری حالت سنواریں)۔

Marfat.com

کسی کو تنبیہ کرنے کا طریقہ

156۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: ''اے مسلمانوں کی جماعت! لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں، جس نے ایسی شرط لگائی جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ہے، اگرچہ سو بار بھی ایسی شرط لگائے تو بھی اس کے لئے کچھ بھی نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ سچی اور مضبوط ہے۔

157۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام میں رخصت دی، کچھ لوگوں نے اس رخصت کے استعمال سے اعراض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہے کہ میں انہیں ایک کام کا حکم دیتا ہوں وہ اس سے اعراض کرتے ہیں، بیشک میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں ان سے زیادہ علم رکھتا ہوں اور اُن کی نسبت اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرتا ہوں۔

کسی کی غلطی پر اسے براہ راست خطاب نہ کرنا

158۔ حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی آدمی میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھتے اسے براہ راست بہت کم مخاطب کرتے، ایک دن ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس پر ایک قسم کی خوشبو کا نشان تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کدو کا سالن تناول فرما رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو بہت پسند تھا۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم اسے کہہ دیتے تو اسے دھو ڈالتا۔''

مذمت کیسے کی جائے؟

159۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں:

''ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا بہت بُرا بندہ ہے، اور خاندان کا بُرا بھائی ہے، پھر وہ آپ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اس کی طرف ایسے متوجہ ہوئے جیسے اس کی آپ کے ہاں بڑی قدر و منزلت ہے۔''

Marfat.com

تعریف کیسے کی جائے؟

160۔ عبدالرحمٰن بن ابی بکرۃ سے روایت ہے کہ:

لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا، تو ایک آدمی نے کہا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس سے اچھا آدمی کوئی نہیں، اور وہ ایسا ایسا آدمی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے، تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے، آپ نے یہ جملہ کئی دفعہ دہرایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی تعریف ہر حال میں کرنی ہو تو یوں کہے، میں فلاں کو ایسا خیال کرتا ہوں اگر وہ واقعی اس کو ایسا سمجھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ پر کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کرتا، اور اس کو صحیح طور پر اللہ تعالیٰ ہی سمجھنے والا ہے میرے خیال میں تو وہ ایسا ایسا ہے۔''

کوئی سواری یا ملازم حاصل کرے تو کیا دُعاء پڑھے

161۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص‌ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی لونڈی، غلام یا جانور خریدے تو اس کی پیشانی پکڑ کر یوں کہے:

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَہٗ وَ خَیْرَ مَا جُبِلَ عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَ شَرِّ مَا جُبِلَ عَلَیْهِ.''

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بہتری اور اس خصلت کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، جس پر یہ پیدا کیا گیا ہے اور تیری ذات کے ساتھ اس کے شر اور اس خصلت کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس پر یہ پیدا کیا گیا ہے۔''

اور جب کوئی اونٹ یا ایسا کوئی اور جانور خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی کو پکڑ کر یہ دُعاء پڑھے۔

میری بندی یا میرا بندہ کہنے کی ممانعت

162۔ حضرت ابوہریرہ‌ؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی ''میرا بندہ''، میری بندی نہ کہے، تم سارے اللہ تعالیٰ کے بندے ہو، تمہاری تمام عورتیں اللہ تعالیٰ کی بندیاں ہیں اور لیکن تم، میرا غلام، میری لونڈی اور میرا جوان، میری جوان کہہ سکتے ہو۔

Marfat.com

مالک کو مولا کہنے کی ممانعت

163۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم میں سے کوئی ''میرا بندہ'' ہرگز نہ کہے، بیشک تم سارے بندے ہو لیکن میرا جوان کہے اور تم میں سے کوئی، میرا مولا بھی نہ کہے، بیشک تمہارا مولا اللہ تعالیٰ ہے لیکن اسے سَیِّدِیْ (میرے سردار) کہنا چاہیے۔

164۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم میں کوئی ''میرا بندہ' اور ''میری بندی'' نہ کہے اور غلام ''رَبِّیْ اور رَبَّتِیْ' ہرگز نہ کہے، مگر مالک میرا جوان، میری جوان، کہے اور غلام سَیِّدِیْ اور سَیِّدَتِیْ کہے، بیشک تم سارے مملوک ہو اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہی پروردگار ہے۔

منافق کو سیّدنا کہنے کی ممانعت

حضرت بریدۃؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم منافق کو سیّدنا نہ کہو، بیشک اگر وہ تمہارا سردار ہو، تو تم نے اسے سیّدنا کہہ کر اپنے پروردگار کو ناراض کیا۔

سیّدنا اور سیّدی کہنے کے بارہ میں مختلف احادیث کا ذکر

165۔ حضرت عبداللہ بن الشخیرؓ نے بیان کیا کہ میں بنی عامر کے ایک وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، ان لوگوں نے کہا، آپ ہمارے والد ہیں، ہمارے سردار ہیں، ہم سے بااعتبار فضل کے افضل، اور بااعتبار بخشش کے بڑھے ہوئے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تم اپنی بات اس طرح کرو کہ شیاطین تم سے اپنی مطلب براری نہ کریں۔''

166۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ ''ایک آدمی نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے ہمارے سردار اور ہمارے سردار کے بیٹے، ہم میں سے بہترین اور ہم میں سے بہتر کے بیٹے! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اپنی بات کہو مگر شیاطین تم کو اپنا کارندہ نہ بنانے پائیں، میں محمد بن عبداللہ ہوں، میں اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اور میں یہ پسند نہیں کرتا کہ تم مجھے اس مرتبہ سے بڑھاؤ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا ہے۔''

167۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ ''کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا'' اے ہم میں بہترین اور ہم میں بہتر کے بیٹے، اے ہمارے سردار اور ہمارے سردار کے بیٹے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! اپنی باتیں کرو مگر شیطان تم سے اپنی مطلب براری نہ کرے، بیشک میں یہ نہیں چاہتا، کہ تم مجھے میرے اس رُتبہ سے بڑھاؤ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا ہے، میں محمد بن عبداللہ، اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔''

168۔ سعید بن ابی سعید نے بیان کیا کہ ''ہم حضرت ابو ہریرہؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں حضرت حسن بن علیؓ بن ابی طالب تشریف لائے اور ہم کو سلام کیا، ہم نے اُن کو سلام کا جواب دیا، حضرت ابو ہریرہؓ کو معلوم نہ ہوا (کہ یہ کون ہیں) پھر حضرت حسنؓ واپس چلے تو ہم نے کہا، اے ابو ہریرہؓ! یہ حسن بن علیؓ ہیں جنہوں نے ہمیں سلام کیا ہے، تو حضرت ابو ہریرہؓ اٹھ کر ان کو جا ملے اور کہا، یا سیّدی۔ ہم نے ان سے کہا آپ (اُن کو) یا سیّدی کہتے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''یہ سیّد ہے''

169۔ حضرت ابو بکرۃ نے بیان کیا کہ:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک دفعہ) خطبہ ارشاد فرمایا تو حضرت حسن بن علیؓ آپ کے پاس منبر پر چڑھ گئے، آپ نے اُن کو سینہ سے لگا لیا، بوسہ دیا اور فرمایا بیشک میرا یہ بیٹا سیّد ہے اور شاید کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ دو جماعتوں کے درمیان مصالحت کرا دیں۔''

170۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا جبکہ حسن بن علیؓ آپ کی ران مبارک پر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے اُمید ہے میرا یہ بیٹا سردار ہوگا اور مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے میری اُمت کی دو جماعتوں کے درمیان صلح کرائے گا۔''

171۔ حضرت سہل بن حنیفؓ نے بتایا کہ ہم ایک ندی کے پاس سے گذرے تو ہم اس میں غسل کرنے لگے، میں (غسل کر کے) نکلا تو مجھے بخار تھا، اس کی اطلاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ابو ثابت سے کہو اسے دم کرے، تو میں نے عرض کیا یا سیّدی (اے میرے سردار) کیا دم درست ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دم صرف تین چیزوں میں ہے بخار، نظر اور ڈسنے سے (یعنی کسی زہریلے جانور کے ڈسنے سے)۔

جب کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو کیا کہے

اور اُسے کیسے جواب دیا جائے

172۔ حضرت بریدہؓ نے بیان کیا کہ "انصار کی ایک جماعت نے حضرت علیؓ سے کہا، اپنے لئے فاطمہ کی بات کرو، تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن ابی طالب کو کیا کام ہے؟ حضرت علیؓ نے کہا، فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَرْحَبًا وَّ أَهْلاً. (خوش آمدید)

اس سے زیادہ کچھ نہ کہا، حضرت علیؓ انصار کی جماعت کے پاس واپس آ گئے جوان کی منتظر تھی، تو انہوں نے (دیکھتے ہی کہا) تمہارے پاس کیا خبر ہے؟ حضرت علیؓ نے کہا، مجھے اور تو کچھ معلوم نہیں سوائے اس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے مَرْحَبًا وَّ أَهْلاً. کہا ہے، انہوں نے کہا، تمہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ان میں سے ایک چیز بھی کافی ہے، بیشک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں اہل اور رحب دونوں چیزیں عطا فرما دی ہیں، پھر اس کے بعد جب ان کا نکاح ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! شادی کے لئے ولیمہ بھی تو چاہئے، حضرت سعدؓ نے عرض کیا میرے پاس ایک مینڈھا ہے، انصار کی ایک جماعت نے ان کے لئے مکئی کا آٹا جمع کیا، پھر جب شب زفاف تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علیؓ مجھ سے ملے بغیر کوئی بات نہ کرنا، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، اسے وضو فرمایا پھر اس کو حضرت علیؓ پر ڈال دیا اور فرمایا:

"أَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهِمَا وَبَارِكْ عَلَيْهِمَا، وَبَارِكْ لَهُمَا فِيْ شِبْلِهِمَا."

"اے اللہ! ان کو برکت دیجئے اور ان پر برکت نازل فرمایئے اور ان کی اولاد میں برکت عطا فرمایئے۔"

Marfat.com

شادی پر دُولہا کو کیا دُعاء دی جائے

173۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کو شادی پر دُعاء (مبارکباد) دیتے تو فرماتے:

''بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ''

اللہ تعالیٰ تم میں اور اور تم پر (اس شادی کو) بابرکت کرے اور تم دونوں کو بھلائی پر متفق رکھے۔

174۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰنؓ (کے لباس) پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو دریافت فرمایا، یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا میں نے ایک عورت سے کھجور کی گٹھلی کی مقدار سونے (کے مہر) پر نکاح کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ ''اللہ تعالیٰ تمہیں مبارک کرے۔''

175۔ حضرت عقیلؓ بن ابی طالب نے بنی جشم قبیلے کی ایک عورت سے نکاح کیا، ان سے لوگوں نے کہا: بِالرَّفَاءِ وَالْبَنِیْنَ (تم خوشحال رہو اور تمہارے بیٹے پیدا ہوں) تو حضرت عقیلؓ نے کہا، اسی طرح کہو جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَبَارَکَ لَکُمْ.''

''اللہ تعالیٰ تم میں برکت دے اور تمہارے لئے مبارک کرے۔''

جب عورت کو حاصل کرے تو کیا دُعاء پڑھے

176۔ (شعیب کے) والد نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی عورت، خادم یا اونٹ حاصل کرے تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعاء پڑھے:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَمَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ.''

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بہتری اور اس خصلت کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور تیری ذات کے ساتھ اس کے شر اور اس خصلت کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔''

Marfat.com

اور اگر اونٹ ہو تو اس کی کوہان کی چوٹی و پکڑ کر یہ دُعاء پڑھے۔

177۔ اُمّ المومنین حضرت اُمّ حبیبہؓ نے یوں دُعاء مانگی:

''اے اللہ! مجھے میرے خاوند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، میرے والد ابوسفیانؓ اور میرے بھائی معاویہؓ کے ساتھ نفع عطا فرما۔''

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تو نے اللہ تعالیٰ سے ان چیزوں کی دُعاء مانگی ہے جن کے اوقات مقرر ہیں، جن کے نشانات متعین ہیں اور جن کے حصے طے شدہ ہیں، ان میں سے کوئی چیز بھی اپنے وقت سے مقدم اور موٴخر نہیں ہو سکتی، اگر تو اللہ تعالیٰ سے یہ دُعاء کرتی کہ وہ تجھے آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے بچائے تو یہ تیرے لئے بہتر ہوتا۔

اہلیہ سے مباشرت کرے تو کیا دُعاء پڑھے

178۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جب کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو یہ دُعاء پڑھے:

''بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَارَزَقْتَنَا.''

''اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! ہم کو شیطان سے بچا اور تو جو اولاد ہمیں عطا فرمائے اس سے شیطان کو دور رکھ۔''

179۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر مرد اپنی بیوی کے پاس آتے وقت یہ دُعاء پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَارَزَقْتَنَا.

تو اگر اس دفعہ ان کے لئے اولاد مقدر ہوگی، تو اس اولاد کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سہاگ رات کی صبح دُولہا کیا کہے اور اُسے کیا کہا جائے

180۔ حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب بنت جحشؓ کے ساتھ شب زفاف گزاری، اور کھانے کی دعوت دینے کے لئے مجھے بھیجا گیا، تو میں نے لوگوں کو دعوت دی، کچھ لوگ آتے رہے اور کھانا کھا کر واپس جاتے رہے، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! میں نے سب کو دعوت دی، اب مجھے اور کوئی ایک بھی ایسا آدمی معلوم نہیں جسے میں

دعوت دوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنا کھانا اٹھا دو، پھر آپ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ کے کمرہ کی طرف چلے گئے اور فرمایا:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الْبُیُوْتِ."

"اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو۔"

تو انہوں نے کہا:

"وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ وَجَدْتَّ اَھْلَکَ."

"اور اے اللہ تعالیٰ کے رسول! آپ پر بھی سلامتی ہو، آپ نے اپنے گھر والوں کو کیسا پایا۔"

پھر آپ اپنی دوسری بیویوں کے کمروں میں گئے تو انہوں نے بھی حضرت عائشہؓ کی طرح کہا۔

181۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمّ المؤمنین حضرت زینبؓ کے ساتھ جب شب زفاف گذاری تو (ولیمہ میں) مسلمانوں کو خوب سیر ہو کر گوشت روٹی کھلائی، پھر آپ (دوسری) امھات المؤمنینؓ کے پاس تشریف لے گئے، تو اُن کو سلام کیا، انہوں نے آپ کو سلام کا جواب دیا اور آپ کے لئے دُعاء کی، آپ شبِ زفاف کی صبح ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

کھانا کھانے کی دُعاء

182۔ حضرت حذیفہؓ نے بیان کیا کہ "جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے کے لئے بلائے جاتے تو جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا شروع نہ فرماتے ہم بھی شروع نہ کرتے، ہمیں ایک کھانے پر بلایا گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ نہ بڑھایا، تو ہم نے بھی اپنے ہاتھوں کو روکے رکھا، ایک دیہاتی آیا، جیسے کوئی اس کے پیچھے لگا ہو، اس نے آتے ہی (کھانے کے) پیالے میں ہاتھ ڈالنا چاہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک سے پکڑ کر اسے بٹھا دیا، پھر ایک لڑکی آئی اس نے بھی اپنا ہاتھ (کھانے کے) پیالے میں ڈالنا چاہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ کو بھی پکڑ لیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان ہمیں کھانے پر بسم اللہ پڑھنے سے روکنے سے عاجز آ گیا تو وہ اس دیہاتی کے ساتھ ہو کر آیا تاکہ اس کے ذریعہ ہمارا کھانا حاصل کر سکے، جب ہم نے اس کو پکڑ لیا تو وہ اس لڑکی کے ساتھ ہو کر آیا تاکہ اس کے ذریعہ ہمارا کھانا حاصل کر سکے، خدا کی قسم شیطان کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ پڑھی اور کھانا کھایا۔

Marfat.com

کھانے والے سے کیا کہے

183۔ حضرت عمر بن ابی سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ ”میں بچپن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں تھا، اور میرے ہاتھ (کھانے کے دوران) برتن میں گھومتے تھے! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لڑکے بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھو اور دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے سامنے سے کھاؤ۔

184 وہب بن کیسان نے کہا ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے لے پالک عمر بن ابی سلمہ بھی تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا بسم اللہ پڑھ کر اپنے سامنے سے کھاؤ۔

جب بسم اللہ پڑھنی بھول جائے اور پھر یاد آئے تو کیا دُعاء پڑھے؟

185۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا جو کہ بھوکا تھا وہ دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ (کھانا) تمہیں پورا ہو جاتا، جب بھی تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو بسم اللہ پڑھے، اگر کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنی بھول جائے تو یوں کہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ فِیۡ اَوَّلِہٖ وَ فِیۡ اٰخِرِہٖ .

اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں اس کے شروع میں بھی اور بعد میں بھی۔

186۔ امیہ بن مخشیؓ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا، جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی تھی۔ جب وہ آخری لقمہ کھانے لگا تو اس نے کہا:

بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ.

اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں اس کے شروع میں بھی اور آخر میں بھی۔

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس کے ساتھ کھاتا رہا، جب اُس نے بسم اللہ پڑھی تو شیطان نے جو کھایا تھا اسے قے کر دیا۔“

Marfat.com

جب کھانے سے سیر ہو جائے تو کیا دُعاء پڑھے

187۔ حضرت ابو امامہؓ نے بیان کیا کہ ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے سیر ہو جاتے تو یہ دُعاء پڑھے:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّباً مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفُوْرٍ وَلَا مُوَدَّعٍ.''

''ہر قسم کی بہت ساری پاکیزہ، برکت والی، تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں نہ ان (تعریفوں) کی ناشکری ہوسکتی ہے اور نہ اُن کو چھوڑا جاسکتا ہے۔''

جب دستر خوان اٹھالیا جائے تو کیا دُعاء پڑھے

188۔ خالد بن معدان نے بیان کیا کہ حضرت ابو امامہؓ نے کہا:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دستر خوان جب اٹھالیا جاتا تو آپ یہ دُعاء پڑھتے تھے:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّباً مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.''

پانی پینے کے بعد کی دُعاء

189۔ حضرت ابو ایوب انصاریؓ نے بیان کیا کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب (کوئی چیز) کھالیتے یا پی لیتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا.''

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے کھلایا اور پلایا، اس کو خوشگوار بنایا اور اس کے (بدن سے) نکلنے کا راستہ بنایا۔''

Marfat.com

دودھ پینے کی دُعاء

190۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''جس کو اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے تو وہ یہ دُعاء پڑھے:

''أَللّٰهُمَّ أَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ.''

''اے اللہ! ہمیں اس سے بہتر کھانا عنایت فرما۔''

اور جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے تو وہ یہ دُعاء پڑھے:

''أَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.''

''اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔''

191۔ حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ.''

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔''

لوگ جب کسی کے ہاں کھانا کھائیں تو کیا دُعاء پڑھیں

192۔ حضرت بسرؓ نے بیان کیا کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے ہاں تشریف لائے تو وہ آپ کے لئے کھانا لائے، آپ کھجوریں کھاتے اور گٹھلیاں اپنی انگلی کی پشت پر رکھ کر پھینک دیتے، پھر آپ اُٹھ کھڑے ہوئے اور اپنے سفید رنگ کے خچر پر سوار ہونے لگے تو میں بھی کھڑا ہو گیا تا کہ آپ کے رکاب کو تھاموں، پھر میں نے عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! ہمارے لئے دُعاء کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''أَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ.''

''اے اللہ! تو نے انہیں جو روزی عطا فرمائی ہے اس میں برکت دے، ان کے گناہ معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔''

Marfat.com

193۔ عبداللہ بن بسر کہتے ہیں ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے پاس تشریف لائے، میری والدہ نے آپ کے لئے کھانا حاضر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تناول فرمایا پھر کھجوریں لائی گئیں، آپ کھجوریں کھاتے اور گٹھلیوں کے ساتھ ایسے کرتے ......ابوداؤد (راوی) نے اپنی شہادت اور درمیانی انگلی کو اکٹھا کیا پھر (اس میں گٹھلی رکھ کر) اسکو الٹ کر گٹھلی کو گرا دیا۔ پھر آپ کے لئے مشروب لایا گیا آپ نے کچھ پیا، پھر اپنی دائیں طرف والے شخص کو دے دیا، میرے والد نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہمارے لئے دُعاء فرمائیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فَارْزُقْهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ، فَارْحَمْهُمْ.''

''اے اللہ! ان کو برکت دے اور رزق عطا فرما، انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔''

194۔ عبداللہ بسر کہتے ہیں ''میرے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا، پھر آپ کو دعوت دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہوئے تو یہ دُعاء پڑھی:

''اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَارَزَقْتَهُمْ.''

''اے اللہ! ان پر رحم فرما، انہیں بخش دے اور جو تو نے انہیں رزق دیا ہے اس میں برکت دے۔''

195۔ حضرت عبداللہ بن سرجسؓ نے بیان کیا کہ ''میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ کے کھانے سے کھایا پھر میں نے کہا:

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ تعالیٰ آپ کی بخشش فرمائے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں اور تمہاری بھی، میں نے عرض کیا حضرت! میں آپ کے لئے استغفار کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور (میں) تمہارے لئے بھی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ اپنی لغزش اور مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے استغفار فرمایئے۔

جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو کیا دُعاء پڑھے

196۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے گھر روزہ افطار فرماتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ.

''تمہارے پاس روزہ داروں نے افطار کیا، تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا، اور تم پر فرشتے اترے۔''

روزہ افطار کرتے وقت کیا دُعاء پڑھے

197۔ مروان المقفع نے کہا ''میں نے حضرت ابن عمرؓ کو دیکھا، انہوں نے داڑھی کو پکڑا اور جو مٹھی سے زیادہ تھی اسے کاٹ دیا اور کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ.

''پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں اور ثواب لازم ہوگیا۔ انشاءاللہ۔''

جب روزہ دار کو کھانے کے لئے بلایا جائے تو وہ کیا کہے

198۔ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے اگر روزے سے نہ ہو تو کھائے، اور اگر روزہ سے ہو تو برکت کی دُعاء کرے۔''

کھانے سے فارغ ہو کر جب ہاتھ دھوئے تو کیا دُعاء پڑھے

199۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ: قبا کے رہنے والے ایک انصاری آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کے لئے بلایا، تو ہم بھی آپ کے ساتھ چلے گئے، جب آپ نے کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھو لیے تو یہ دُعاء پڑھی:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ، مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ، وَلَا مُکَافَأٍ وَلَا مَکْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ، وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ، وَکَسَا مِنَ الْعُرْیِ وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعُمْیِ، وَفَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِهٖ تَفْضِیْلًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔''

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں ہے، ہم پر احسان کیا کہ ہمیں ہدایت دی، ہمیں کھلایا اور پلایا، اور ہر عمدہ نعمت سے ہمیں نوازا، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جو نہ چھوڑی جاسکتی ہیں، نہ ان کا بدلہ دیا جاسکتا ہے، نہ ان کا انکار ہوسکتا ہے اور نہ ان سے لاپرواہی ہوسکتی ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جس نے کھانا کھلایا پانی پلایا، برہنگی میں لباس پہنایا، گمراہی سے ہدایت کی، اندھے پن کی بجائے بینا کیا، اور اپنی بہت سی مخلوق پر بڑی فضیلت عطا فرمائی تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔''

جب نئے پھل کی دعوت دی جائے تو پھل پکڑ کر کیا دُعاء پڑھے

200۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا: لوگ جب (موسم کا) نیا پھل دیکھتے تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لاتے، تو آپ جب اسے پکڑتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''أَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا، أَللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِیْمَ عَبْدُکَ وَخَلِیْلُکَ وَنَبِیُّکَ وَإِنِّیْ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَإِنَّهٗ دَعَاکَ لِمَکَّةَ، وَأَنَا أَدْعُوْکَ لِلْمَدِیْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاکَ لِمَکَّةَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ۔''

''اے اللہ! ہمیں ہمارے پھلوں، ہمارے مدینہ، ہمارے صاع، ہمارے مد میں ہمارے لئے برکت عطا فرمایئے، اے اللہ! ابراہیم (علیہ السلام) آپکے بندے، خلیل اور نبی ہیں،

Marfat.com

میں آپ کا بندہ اور نبی ہوں، انہوں نے آپ سے مکہ کے لئے دُعاء کی اور میں آپ سے اسی طرح مدینہ کے لئے دُعاء کرتا ہوں، جیسے انہوں نے مکہ کے لئے کی اور مزید اتنی ہی دُعاء اس کے ساتھ کرتا ہوں۔''

راوی نے کہا، پھر آپ جس چھوٹے بچے کو دیکھتے تو اسے بلا کر یہ پھل عطا فرما دیتے۔

ہدیہ دینے والے کو کیا دُعاء دے

201۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری ہدیہ بھیجی گئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: اسے تقسیم کرو، خادمہ جب گوشت دے کر واپس آتی تو اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ اس سے پوچھتیں کہ انہوں نے تجھے کیا کہا، خادمہ بتا دیتی کہ انہوں نے یہ کہا ہے۔

بَارَکَ اللّٰهُ فِيكُمْ (اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے)

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتیں:

وَفِيهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ (اور انہیں بھی اللہ تعالیٰ برکت دے)

اس کے علاوہ وہ جو کہتے اُمّ المؤمنین بھی اسی طرح کہتیں (اور کہتیں کہ) ہمارا ثواب ہمارے لئے باقی رہ گیا۔

جب آسمان کی طرف نظر اٹھائے تو کیا دُعاء پڑھے

202۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی آسمان کی طرف نظر اٹھائی تو یہ دُعاء پڑھی:

يَامُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ.

''اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر مضبوط رکھنا۔''

203۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کی طرف دیکھا پھر فرمایا اے عائشہ! اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کے شر سے پناہ مانگو، کیونکہ جب اسے گہن لگتا ہے تو یہ تاریک ہو جاتا ہے۔

204۔ ایک انصاری صحابی جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، انہوں نے بیان کیا کہ ''میں ضرور دیکھوں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (رات کو) کیسے نماز پڑھتے ہیں، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا اور سورہ آل عمران کے آخر سے چار آیات تلاوت فرمائیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیَاتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ یہاں تک کہ آپ نے چار آیات پوری فرمائیں، پھر اپنا ہاتھ مشک کی طرف بڑھایا، (ہاتھ دھوکر) مسواک لے کر مسواک کی، پھر وضو فرمایا اور نماز پڑھی، پھر سو گئے، پھر بیدار ہوئے، جیسے پہلی مرتبہ کیا تھا پھر اسی طرح کیا، پھر سو گئے، پھر اُٹھے اور جیسے پہلی مرتبہ کیا تھا اسی طرح کیا اور صحابہ سمجھتے تھے کہ یہ وہی تہجد ہے جس کا اللہ عزوجل نے حکم دیا تھا۔

تلاوتِ قرآن کے اختتام کی دُعاء

205۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی مجلس میں بیٹھتے یا قرآن پاک کی تلاوت فرماتے، یا کوئی نماز پڑھتے تو ان کلمات کے ساتھ اختتام فرماتے، اُمّ المؤمنینؓ کہتی ہیں میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ جب بھی کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں یا قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ہیں، یا کوئی نماز پڑھتے ہیں تو ان کلمات کے ساتھ اختتام فرماتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں، جس نے کوئی اچھی بات ان کلمات پر ختم کی تو اس کی اس اچھی بات پر مہر لگا دی جاتی ہے اور جس نے بُری بات کی تو یہ کلمات اس کے لئے کفارہ بن جائیں گے۔

''سُبْحٰنَکَ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔''

''اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے اور ہم آپ کی تعریف بیان کرتے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے بخشش کی درخواست کرتا ہوں اور آپ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔''

Marfat.com

نیا کپڑا پہننے کی دُعاء

206۔ حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام (قمیص، تہ بند یا عمامہ وغیرہ) لے کر یہ دُعاء پڑھتے:

''أَللّٰهُمَّ أَنْتَ كَسَوْتَنِيْ هٰذَا الثَّوْبَ فَلَكَ الْحَمْدُ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَ خَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.''

''اے اللہ! آپ نے ہی مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے آپ کے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں میں آپ سے اس کی بہتری اور جس غرض کے لئے یہ بنایا ہے اس کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔''

207۔ ابوالعلاء بن عبداللہ بن الشخیرؒ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''أَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَمِنْ خَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.''

''اے اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔''

جب اپنے بھائی کو کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے

208۔ حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ پر کپڑا دیکھا تو فرمایا، یہ نئے ہیں یا دُھلے ہوئے، انہوں نے عرض کیا دھلے ہوئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''أَلْبِسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا.''

''اللہ کرے تم نئے کپڑے پہنو، عزت کی زندگی گذارو، اور شہادت کی موت مرو۔''

Marfat.com

خوش آمدید کہنے کا طریقہ

209۔ حضرت سائب بن سائبؓ جن کی ایام جاہلیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شراکت تھی انہوں نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَرْحَباً ' بَاَخِیْ لَا یُدَارِیْ وَلَا یُمَارِیْ (میرے اس بھائی کو خوش آمدید جو نہ بات کو گھماتا تھا نہ جھگڑا کرتا تھا)

210۔ عصام بن بشیر نے بیان کیا کہ میرے والد نے مجھ سے کہا: بنی حارث بن کعب نے مجھے قاصد بنا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَرْحَباً وَّ عَلَیْکَ السَّلَامُ (خوش آمدید اور تم پر بھی سلامتی ہو)

کہاں سے آئے ہو، میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، بنی حارث نے مجھے اسلام لانے کے لئے آپ کی طرف قاصد بنا کر بھیجا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں خوش آمدید ہو، تمہارا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: میرا نام اکبر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم بشیر ہو، اس طرح میرا نام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بشیر رکھا۔"

(گھر سے) باہر نکل کر اپنے ساتھیوں سے کیا کہے

211۔ حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ:

اِجْتَمَعَتِ الْاَنْصَارُ، (فقالوا) ب ح اِنْطَلِقُوْا بِنَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَنسْاَلَہَ اَنْ یَّجعَلَ مَاءَ نَا سَیْحًا فَقَدْ اِشْتَدَّ عَلَیْنَا النَّوَاضِحُ، وَاِنَّا لَمْ نَسْاَلُہُ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَانَا وَلَنْ یَّسْاَلَ رَبَّہٗ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاہُ، فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَیْہِمْ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالْاَنْصَارِ یَقُوْلُھَا ثَلَاثًا، لَاتَسْاَلُوْنِیَ الْیَوْمَ

Marfat.com

شَيْئًا اِلَّا اَعْطَيْتُكُمْ، وَلا اَسْاَلُ رَبِّيْ اِلَّا اَعْطَانِيْهِ، فَتَرَكُوْا مَسَالَتَهُمُ الَّتِيْ جَاءُوْا فِيْهَا، فَقَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ."

"(ایک دفعہ) انصارا کٹھے ہوئے اور کہا، ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو، ہم آپ سے درخواست کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے پانی جاری کر دے، تحقیق ہم پر بارش سخت ہوگئی (یعنی بارش نہیں ہوئی بارش کے لئے درخواست کریں) ہمیشہ ہم نے جو چیز بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگی انہوں نے ہمیں عطا کی اور وہ اپنے رب سے جو چیز بھی مانگیں گے پروردگار آپ کو عطا فرمائیں گے، تو وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا:

مَرْحَباً بِالْاَنْصَارِ (انصار کو خوش آمدید)

یہ آپ نے تین بار فرمایا (اس کے بعد فرمایا) آج کے دن مجھ سے جو چیز بھی مانگو گے میں تمہیں دونگا اور جو چیز میں اپنے پروردگار سے مانگوں گا وہ مجھے عطا فرمائے گا، تو انصار جس درخواست کے لئے آئے تھے اسے چھوڑ دیا اور کہا اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! ہمارے لئے مغفرت کی دُعاء کریں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِاَبْنَآءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَآءِ أَبْنَآءِ الْاَنْصَارِ."

"اے اللہ! انصار، انصار کی اولاد اور انصار کی اولاد کی اولاد کو بھی بخش دیجئے۔"

212۔ کلدہ بن الحنبل بیان کرتے ہیں کہ:

اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ بَعَثَهُ فِي الْفَتْحِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ وَجِدَايَةٍ وَضَغَابِيْسَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَى الْوَادِيْ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ اُسْلِمْ وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

Marfat.com

"اِرْجِعْ فَقُلْ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، ءَاَدْخُلُ؟" قَالَ: وَذٰلِکَ (بَعْدُ) ب ح اَنْ اَسْلَمَ صَفْوَانُ."

"مجھے صفوانؓ بن امیہ نے فتح مکہ کے موقع پر دودھ، ہرن کا ایک بچہ اور کھیرے دیکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا اور آپ اس وقت وادی کے بالائی حصہ میں تھے، میں آپ کے پاس آیا، نہ میں نے سلام کیا اور نہ اجازت طلب کی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لوٹ جاؤ پھر کہو السلام علیکم کیا میں آجاؤں، کلدہؓ کہتے ہیں یہ صفوانؓ کے مسلمان ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔"

213۔ بنی عامر قبیلہ کے ایک شخص نے بیان کیا کہ:

"أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيَلِجُ، فَقَالَ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْرُجْ اِلَيْهِ فَاِنَّهُ لَايُحْسِنُ الْاِسْتِئْذَانَ فَقُلْ لَهُ، فَلْيَقُلْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ (ءَاَدْخُلُ) آح، فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ ذٰلِکَ، فَقُلْتُ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ (ءَاَدْخُلُ) آح فَأَذِنَ لِیْ فَدَخَلْتُ."

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کرتے ہوئے کہا کیا میں آجاؤں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک آدمی سے) کہا باہر جاؤ یہ اچھے طریقے سے اجازت طلب کرنی نہیں جانتا، اس سے کہو کہ وہ یوں کہے: أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ (تم پر سلامتی ہو) کیا میں آجاؤں میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سن لیا، تو میں نے کہا أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کیا میں آجاؤں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت مرحمت فرمادی تو میں خدمت میں حاضر ہو گیا۔"

سلام کرنے کا طریقہ

214۔ حضرت جابر بن سلیمؓ نے بیان کیا کہ:

" لَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: عَلَيْكُمُ السَّلَامُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ: قَالَ: عَلَيْکَ السَّلَامَ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا، أَیْ هٰكَذَا فَقُلْ."

Marfat.com

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عَلَيْكُمُ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عَلَيْكَ السَّلَامُ میت کا سلام ہے۔

أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ (تم پر سلامتی ہو)

تین بار آپ نے فرمایا یعنی اس طرح کہو (کہ لفظ سلام پہلے علیکم بعد میں)۔''

215۔ مثنی بن عفان ابوتمیمہ الہجیمی نے بیان کیا کہ ابو جری نے کہا:

''میں ایک آدمی کے پاس پہنچا جس کے اردگرد لوگ جمع تھے، اس کی بات سنے بغیر لوگ اس کے پاس سے واپس نہیں جاتے تھے، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، میں نے تین بار کہا: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عَلَيْكَ السَّلَامُ نہ کہو یہ میت کے لئے سلام ہے تم أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہو۔

216۔ ابوتمیمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے بتایا کہ:

میں نے کہا أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ آپ نے فرمایا السَّلَامُ عَلَيْكَ مُردوں کا سلام ہے جب تم اپنے کسی مومن بھائی سے ملو تو کہو:

''أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔''

''تم پر سلامتی، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔''

217۔ حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ:

اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ مَشْرَبَةٍ لَهُ فَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَدْخُلُ عُمَرُ؟؟

میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بالاخانہ میں تھے تو میں نے کہا: أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ کیا عمر آ سکتا ہے؟

218۔ ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ:

''حضرت عمرؓ آئے تو انہوں نے کہا: أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيَدْخُلُ عُمَرُ کیا عمر آ سکتا ہے؟

Marfat.com

219۔ حضرت مقداد بن الاسود نے بیان کیا کہ:

''میں اور میرا ایک ساتھی (مدینہ منورہ) آئے بھوک کی شدت سے ہمارا بُرا حال تھا، تو ہم اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر پیش کرتے لیکن ہمیں کسی نے بھی قبول نہ کیا، پھر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئے تو آپ ہمیں اپنے گھر لے گئے، وہاں تین بکریاں تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ دودھ دوھو اور اپنے درمیان تقسیم کرلو تو ہم وہ دودھ دوہتے اور ہر شخص اپنا حصہ پی لیتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ اٹھا کر رکھ دیتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تشریف لاتے تو سلام کرتے (اتنی آواز سے کہ) سونے والے بیدار نہ ہوں اور جاگنے والے سن لیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے جاتے، نماز پڑھتے اور اپنے دودھ کے پاس آ کر پی لیتے۔''

220۔ حضرت قیس بن سعد بن عبادہؓ نے بیان کیا کہ:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سعدؓ کے پاس آئے، آپ نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہا، سعدؓ نے سلام کا جواب آہستہ آواز میں دیا، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ انہیں اجازت نہیں ملی تو آپ واپس چل پڑے، سعدؓ آپ کے پیچھے نکلے اور عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! مجھے آپ کو (سلام کا جواب) سنانے سے صرف اس بات نے روکا ہے کہ میں نے چاہا آپ سے زیادہ مرتبہ سلام حاصل کرسکوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سعدؓ کے ساتھ واپس لوٹ آئے، سعدؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک برتن میں پانی رکھ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا، پھر سعدؓ نے ورس سے رنگا ہوا لحاف لانے کو کہا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اوڑھ لیا، گویا کہ میں اَب بھی پہلو مبارک کے سلوٹ میں ورس کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! انصار اور اُن کی اولاد پر رحمت بھیج۔

221۔ حضرت قیس بن سعدؓ نے بیان کیا کہ:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک مرتبہ) ہمارے گھر میں ہمیں شرف ملاقات بخشا۔ آپ نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ کہا، سعدؓ نے آہستہ آواز میں جواب دیا (جو آپ نے نہ سنا) میں نے (سعدؓ) سے کہا، آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیوں اجازت نہیں دیتے؟ سعدؓ نے کہا چھوڑو آپ کو (دوبارہ فرمانے دو) کوئی ایسی بات کی جس کا مفہوم یہ ہے کہ

Marfat.com

آپ ہم کو زیادہ مرتبہ سلام سے نوازیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (پھر) فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپس لوٹے اور سعدؓ بھی آپ کے پیچھے ہو لئے، اور عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! میں آپ کا سلام سن رہا تھا اور جواب آہستہ دیتا تھا تاکہ آپ ہم پر زیادہ سلام کریں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ آئے، حضرت سعدؓ نے آپ کے لئے پانی کا کہا، آپ نے غسل فرمایا (پھر سعدؓ نے) خود دیا، یا کسی اور سے کہا کہ آپ کو ورس اور زعفران سے رنگا ہوا لحاف دو، آپ نے وہ لپیٹ لیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہتے ہوئے (دُعاء کے لئے) ہاتھ اٹھائے۔

اے اللہ! اپنی صلوٰت اور رحمتیں سعد بن عبادہ کی آل پر نازل فرمایئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا تناول فرمایا۔

''میں'' کہنے کا ناپسندیدہ ہونا

222۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں:

''يُحَدِّثُ اَنَّهُ ذَهَبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دَيْنِ أَبِيْهِ فَدَفَعْتُ الْبَابَ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ: أَنَا، فَقَالَ: أَنَا، أَنَا، كَاَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ.''

''میں اپنے والد کے قرض کے سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دروازہ کھٹکھٹایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا، میں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں، میں، گویا کہ آپ نے اسے ناپسند کیا۔''

بچوں کو سلام کہنا، اُن کے لئے دُعاء کرنی اور ان سے مزاح کرنا

223۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُوْرُ الْاَنْصَارَ فَيُسَلِّمُ عَلٰى صِبْيَانِهِمْ وَيُمْسِحُ بِرُءُوْسِهِمْ وَيَدْعُوْلَهُمْ.

Marfat.com

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے ہاں تشریف لے جاتے تھے تو ان کے بچوں کو سلام کرتے، ان کے سروں پر دستِ شفقت پھیرتے اور ان کے لئے دُعاء فرماتے۔''

224۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ:

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِصِبْيَانٍ يَّلْعَبُوْنَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے پاس سے گذرے جو کھیل رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام کیا۔''

225۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہؓ کے پاس کثرت سے تشریف لاتے تھے، ایک دن ان کے پاس تشریف لائے، اس دِن ان کے بیٹے کی بلبل مرگئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مغموم پایا اور اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے آپ کو بتلایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مزاحاً) فرمایا:

''يَا أَبَا عُمَيْرُ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ.''

''اے ابوعمیر بلبل کا کیا ہوا۔''

226۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اِخْتَلَطَ بِنَا أَهْلَ الْبَيْتِ حَتّٰى إِنْ كَانَ يَقُوْلُ لِأَخٍ لِيْ هُوَ اَصْغَرُ مِنِّيْ: يَا أَبَاعُمَيْرمَافَعَلَ النُّغَيْرُ؟

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے گھر والوں کی طرح گھل مل کر رہتے تھے، یہاں تک کہ آپ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے: يَاأَبَا عُمَيْرُمَا فَعَلَ النُّغَيْرُ.''

227۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں شرف ملاقات بخشتے تھے، تو میرے بھائی سے اس کی بلبل کے بارے میں فرماتے: مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ

سلام کا ثواب

228۔ حضرت عمران بن حصینؓ بیان کرتے ہیں کہ:

كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَشْرٌ، ثُمَّ جَلَسَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: عِشْرُوْنَ، ثُمَّ جَلَسَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: ثَلَاثُوْنَ."

''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ اتنے میں ایک شخص آیا، اس نے سلام کرتے ہوئے کہا السلام علیکم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اور فرمایا، دس پھر وہ بیٹھ گیا تو دوسرا شخص آیا، اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے جواب دیا اور فرمایا بیس پھر وہ بھی بیٹھ گیا، ایک اور شخص آیا اس نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا تیس۔''

سوار کا سلام

229۔ فضالہ بن عبید بیان کرتے ہیں کہ:

"يُسَلِّمُ الْفَارِسُ عَلَى الْمَاشِيْ (☆٢٥ب) وَعَلَى الْقَائِمِ وَيُسَلِّمُ الْقَلِيْلَ عَلَى الْكَبِيْرِ."

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''سوار پیدل چلنے والے کو اور کھڑے شخص کو سلام کرے، اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔''

سلام کا جواب کیسے دینا چاہیے؟

230۔ حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ:

کُنْتُ اَوَّلَ مَنْ حَیَّا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِتَحِیَّۃِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ: وَعَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ.

''میں پہلا شخص ہوں جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کے طریقہ پر سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وَعَلَیْکَ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ۔''

ہاتھوں، سروں اور اشارہ سے سلام کرنا پسندیدہ نہیں ہے

231۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہودیوں اور عیسائیوں کے سلام کی طرح سلام نہ کرو، ان کا سلام ہاتھوں، سروں اور اشارہ سے ہوتا ہے۔''

جب کسی مجلس میں جا کر بیٹھے تو کیا دُعاء پڑھے

232۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ: ''میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا، اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے لوگوں کو یوں سلام کیا أَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، جب وہ آدمی بیٹھ گیا تو اس نے کہا:

أَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَ یَرْضٰی.

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، بہت زیادہ، پاکیزہ اور برکت والی، جیسی کہ ہمارا رب چاہتا اور پسند فرماتا ہے۔''

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا، تو نے کیا کہا؟ اس نے جیسے پہلے کہا تھا آپ کو پھر اسی طرح بتا دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، کہ دس فرشتوں نے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کی ہر ایک کی خواہش تھی کہ وہی اسے لکھ لے، انہوں نے جلدی کی کہ اس کو کیسے لکھیں، یہاں تک کہ یہ معاملہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، جیسے میرے بندے نے کہا ہے اسی طرح لکھو۔''

Marfat.com

233۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”إِذَا جَاءَ اَحَدُکُمْ اِلٰی الْقَوْمِ فَلْيُسَلِّمْ وَإِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتْ الْاُوْلٰی بِاَحَقّ مِنَ الْاٰخِرَةِ.“

”جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں جائے تو سلام کرے اور جب کھڑا ہو تو سلام کرے، پہلا سلام دوسرے سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔“

مجلس سے اٹھتے وقت کی دُعاء

234۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَاجَاءَ اَحَدُکُمْ اِلٰی الْمَجْلِسِ فِيْهِ الْقَوْمُ فَلْيُسَلِّمْ فَاِنْ جَلَسَ مَعَهُمْ، فَإِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ مَا يَجْعَلُ الْاُوْلٰی أَوْلٰی مِنَ الْاٰخِرَةِ.“

”تم میں سے جب کوئی مجلس کے پاس آئے جس میں لوگ ہوں تو سلام کرے، پھر اگر ان کے پاس بیٹھ گیا تو جب کھڑا ہو تو بھی سلام کرے، پہلے (سلام) کو دوسرے سے زیادہ بہتر نہ سمجھے۔“

235۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا نْتَهٰی اَحَدُکُمْ إِلٰی الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ، (فَإِنْ) ب ح أَرَادَ اَنْ يَّقُوْمَ وَالْقَوْمُ جلُوْسٌ فَلْيُسَلِّمْ، مَا الْأُوْلٰی بِاَحَقِّ مِنْهَا.“

”تم میں سے جب کوئی مجلس میں بیٹھے تو سلام کرے، پس اگر اٹھنا چاہے اور دوسرے لوگ بیٹھے ہوئے ہوں تو بھی سلام کرے، پہلا سلام دوسرے سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔“

جب قرض ادا کرے تو کیا دُعاء پڑھے

236۔ عبداللہ بن ربیعہ نے بیان کیا کہ ”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لیا، ان کے پاس مال آ گیا تو آپ نے مجھے ادا کر دیا اور فرمایا:

”بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِيْ أَهْلِکَ وَمَالِکَ.“

”اللہ تعالیٰ تمہارے گھر بار اور مال میں برکت دے۔“

بیشک قرض کا بدلہ شکریہ اور قرض ادا کرنا ہے۔

Marfat.com

جب کوئی کسی کا سلام پہنچائے تو کیا کہے

237۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، غالب، القطان، قبیلہ بنی نمیر کا ایک آدمی نے اپنے والد اور اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کیا کہ:

"اَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَبِي يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، قَالَ: عَلَيْكَ، وَعَلٰى (☆٦٣٨ ح) اَبِيْكَ السَّلَامُ."

"وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور عرض کیا، میرے والد نے آپ کو سلام کہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عَلَيْكَ وَعَلٰى أَبِيْكَ السَّلَامُ. (تجھ پر اور تیرے والد پر بھی سلامتی ہو)۔"

238۔ حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ: "جبریل (علیہ السلام) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کے پاس اُمّ المؤمنین حضرت خدیجہؓ موجود تھیں، جبریل علیہ السلام نے کہا، اللہ تعالیٰ نے خدیجہ کو سلام کہا ہے، تو حضرت خدیجہ نے کہا، اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلام ہے، جبریل پر اور اے پیغمبر! آپ پر بھی اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت ہو۔

239۔ حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا، جبریل تمہیں سلام کہتا ہے، اُمّ المؤمنین نے کہا:

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

"اور اس پر بھی سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔"
آپ اسے دیکھتے ہیں جسے ہم نہیں دیکھتے۔

240۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"يَا عَائِشَةُ هٰذَا جِبْرِيْلُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، قَالَتْ: قُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرىٰ مَالَا نَرىٰ، تُرِيْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ."

Marfat.com

"اے عائشہ! یہ جبریل ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں، عائشہؓ نے کہا: "وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ" آپ دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے۔ اُمّ المؤمنینؓ کی مراد اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

اہل کتاب جب سلام کریں تو کیا جواب دے

241۔ عبداللہ بن دینار نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت عمرؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنَّ الْيَهُوْدَ إِذَا (سَلَّمُوْ) ب ح عَلَيْكُمْ يَقُوْلُ اَحَدُهُمْ: اَلسَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ: عَلَيْكَ."

"جب یہود تم کو سلام کرتے ہیں، تو ان میں سے (سلام کرنے والا) کہتا ہے۔ اَلسَّامُ عَلَيْكَ (تجھ پر موت ہو) تم بھی (جواباً) کہو عَلَيْكَ (تجھ پر ہو)۔"

242۔ حضرت ابن عمرؓ نے مرفوعاً بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تمہیں یہودی اور عیسائی سلام کہتا ہے تو وہ أَلسَّامُ عَلَيْكُمْ کہتا ہے تم بھی (صرف) عَلَيْكُمْ کہو۔

243۔ حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ:

"اِنَّ رَهْطًا مِنَ الْيَهُوْدِ دَخَلُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: اَلسَّامُ عَلَيْكَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَاعَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِيْ الْأَمْرِ كُلِّهِ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعْ مَاقَالُوْا؟ قَالَ: قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ."

یہود کی ایک جماعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو انہوں نے کہا أَلسَّامُ عَلَيْكَ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "عَلَيْكَ" میں نے کہا بلکہ

Marfat.com

عَلَیْکُمُ السَّامُ و اللَّعْنَۃُ (تم پر موت اور لعنت ہو)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عائشہ! اللہ تعالیٰ ہر معاملہ میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر آپ نے ان سے نہیں سنا جو انہوں نے کہا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے کہہ دیا ہے۔ عَلَیْکُمْ (یعنی تم پر ہو)۔"

244۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کرتی ہیں کہ:

"دَخَلَ رَھْطٌ مِنَ الْیَھُوْدِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَلسَّامُ (عَلَیْکَ) فَفَھِمْتُھَا فَقُلْتُ: اَلسَّامُ عَلَیْکَ وَاللَّعْنَۃُ، فَقَال رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. مَھْلاً یَا عَائِشَۃُ، إِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الرِّفْقَ فِی الْاَمْرِ کُلِّہٖ، قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَمْ تَسْمَعْ مَاقَالُوْا؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ: عَلَیْکُمْ."

"یہود کی ایک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو انہوں نے کہا أَلسَّامُ عَلَیْکَ میں اسے سمجھ گئی تو میں نے کہا أَلسَّامُ عَلَیْکُمْ وَ اللَّعْنَۃُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! چھوڑو، بیشک اللہ تعالیٰ ہر معاملہ میں نرمی پسند فرماتے ہیں، میں نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! کیا آپ نے ان کی بات نہیں سنی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے عَلَیْکُمْ کہہ دیا ہے؟"

245۔ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بیان کیا کہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ:

دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْیَھُوْدِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ فَقَالَ: وَعَلَیْکُمْ فَفَھِمْتُھَا فَقُلْتُ: اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ وَاللَّعْنَۃُ، فَقَالَ: رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: یَاعَائِشَۃُ عَلَیْکَ بِالرِّفْقِ، فَإِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الرِّفْقَ فِی الْأَمْرِ کُلِّہٖ، قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، أَلَمْ تَرَ (إلی) ح مَا قَالَ؟ اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ؟ قَالَ: قَدْقُلْتُ: (وَعَلَیْکُمْ)"

''ایک یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے کہا ''اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ'' آپ نے فرمایا وَعَلَیْکُمْ، میں سمجھ گئی تو میں نے کہا اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ وَاللَّعْنَۃُ، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے عائشہ! نرمی اختیار کرو، بیشک اللہ تعالیٰ ہر معاملہ میں نرمی پسند فرماتے ہیں، میں نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ نے نہیں دیکھا جو اس نے کہا؟ اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ، آپ نے فرمایا میں نے وَعَلَیْکُمْ کہہ دیا ہے۔''

246۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

''اِنَّ یَھُوْدِیاً مَرَّعَلٰی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ، فَقَالَ عُمَرُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلاَأَضْرِبُ عُنُقَہٗ؟ فَقَالَ: لَا، اِذَا سَلَّمُوْا عَلَیْکُمْ فَقُوْلُوْا: وَعَلَیْکُمْ۔''

''ایک یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا، تو اس نے کہا اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ حضرت عمرؓ نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! کیا میں اس کی گردن نہ اڑادوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، جب یہ تم پر سلام کریں تو تم وعَلَیْکُمْ کہو۔''

247۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

''قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلنَّبِیِّ (☆۶۳۳۳آ) صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَھْلَ الْکِتَابِ یُسَلِّمُوْنَ عَلَیْنَا فَکَیْفَ نَرُدُّ عَلَیْھِمْ؟ قَالَ: قُوْلُوْا: عَلَیْکُمْ۔''

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں تو ان کو کیسے جواب دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم عَلَیْکُمْ کہہ دیا کرو۔''

248۔ حضرت ابوبصرہ الغفاریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اِنِّی رَاکِبٌ اِلٰی یَھُوْدَ، فَمَنِ انْطَلَقَ مَعِی فَإِنْ سَلَّمُوْا عَلَیْکُمْ، فَقُوْلُوْا: وَعَلَیْکُمْ۔''

''میں یہود کے پاس جارہا ہوں، تو جو میرے ساتھ جائے، اگر وہ تم کو سلام کہیں تو تم وَعَلَیْکُمْ کہہ دینا۔''

Marfat.com

جب غصہ میں ہو تو کیا دُعاء پڑھے

249۔ حضرت معاذ بن جبلؓ نے کہا: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی آپس میں ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے لگے، ایک کو (بہت زیادہ) غصہ آ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے، اگر یہ اُسے کہہ لیتا تو اس کا غصہ ختم ہو جاتا (وہ یہ ہے)

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

''میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں۔''

250۔ حضرت سلیمان بن صُردؓ نے بیان کیا کہ: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ کسی نے کوئی بات کی تو وہ غصہ سے بھڑک اٹھا اور ایسی ویسی باتیں کرنے لگا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بیشک میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ کہہ لیتا تو اس کا غصہ ختم ہو جاتا: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

251۔ حضرت سلیمان بن صُردؓ نے بیان کیا کہ: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے لگے، ان میں سے ایک کی آنکھیں سرخ ہو گئیں اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے اگر یہ وہ کہہ لیتا تو اس کا غصہ ختم ہو جاتا، (وہ یہ ہے) أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

طاقت ور کون ہے؟

252۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ، اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ.''

''پچھاڑنے والا پہلوان نہیں، بلکہ پہلوان وہ ہے، جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھ سکے۔''

Marfat.com

جس مجلس میں شوروغل زیادہ ہو اس میں کیا دُعاء پڑھے

253۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے جس میں شوروغل زیادہ ہو، پھر وہاں سے اٹھنے سے پہلے یہ دُعاء پڑھ لے تو اس کے اس مجلس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے:

"سُبْحٰنَکَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ"

"پاک ہے تو اے ہمارے پروردگار! اور ہم آپ کی تعریف بیان کرتے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔"

254۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی مجلس سے اُٹھنے لگتے تو یہ پڑھتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

"اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔"

تو میں نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے رسول! جب آپ (مجلس) سے اُٹھتے ہیں تو اکثر یہ کلمات پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ان کلمات کو جب بھی کوئی مجلس سے اُٹھتے وقت پڑھے گا تو اس کے جو گناہ اس مجلس میں ہوئے ہیں معاف کردیئے جائیں گے۔"

255۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا کوئی نماز پڑھتے تو (بعد میں) کچھ کلمات پڑھتے، ان کلمات کے بارہ میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر اچھی گفتگو کی جائے تو یہ کلمات ان باتوں پر قیامت تک مہر ہوگی اور اگر اس کے علاوہ گفتگو ہو تو یہ کلمات اس کا کفارہ بن جائیں گے:

"سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ"

256۔ نافع نے بتایا کہ: "حضرت ابن عمرؓ جب کسی مجلس میں بیٹھتے تو حاضرین مجلس کے لئے ان کلمات کے ساتھ دُعاء کیے بغیر نہیں اُٹھتے تھے اور ان کو یقین تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان

Marfat.com

کلمات کے ساتھ حاضرین مجلس کے لئے دُعاء فرمایا کرتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ عَلَیْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْیَا، اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْیَیْتَنَا، وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا."

"اے اللہ! اپنا ایسا خوف ہمارے لئے مقدر فرمایئے جو ہمارے اور آپ کی نافرمانیوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور اپنی اتنی فرمانبرداری عطا فرمایئے جو ہمیں آپ کی جنت میں پہنچا دے اور اتنا یقین عطا فرمایئے جو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کردے، اے اللہ! جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں، ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے ہمیں فائدہ عطا فرمائیں، اور پھر اسے ہمارے بعد قائم رکھیں، اور ہمارا بدلہ اُس سے لیں جو ہم پر ظلم کرے، ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرمائیں، اور ہماری مصیبت ہمارے دین میں نہ رکھیں اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد، اور علم کی انتہا نہ بنائیں اور ہم پر اُسے مسلط نہ فرمائیں جو ہم پر رحم نہ کرے۔"

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا

257۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا قَبْلَ اَنْ یَّذْکُرُوا اللّٰہَ اِلَّا کَاَنَّمَا تَفَرَّقُوْا عَنْ جِیْفَۃِ حِمَارٍ."

"جو لوگ (ایک جگہ) جمع ہوں پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اٹھ کھڑے ہوں تو گویا کہ وہ مردار گدھے کے پاس سے اٹھے ہیں۔"

258۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ یَذْکُرِ اللّٰہَ فِیْہِ، کَانَتْ عَلَیْہِ مِنَ اللّٰہِ تِرَۃٌ،

وَمَنْ قَامَ مَقَاماً لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ."

"جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ملامت ہوگی اور جو شخص کسی جگہ کھڑا ہو وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ملامت ہوگی، اور جو شخص کسی جگہ لیٹے، وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ملامت ہوگی۔"

259۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَاجَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوااللّٰهَ فِيْهِ، إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ، وَمَا مَشٰى أَحَدٌ مَمْشىً لَمْ يَذْكُرِاللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا. (☆۶۴۸ ح) كَانَتْ (عَلَيْهِمْ) تِرَةٌ."

"جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں تو ان پر ملامت ہوگی اور جب کسی جگہ چلیں اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں تو ان پر ملامت ہوگی۔"

260۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَااجْتَمَعَ قَوْمٌ فَتَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِاللّٰهِ إِلَّا كَأَنَّمَا تَفَرَّقُوْا عَنْ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذٰلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ."

"جب کچھ لوگ کسی جگہ جمع ہوں پھر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اٹھ کھڑے ہوں تو گویا کہ وہ مردار گدھے سے اُٹھے ہیں، اور وہ مجلس ان پر ملامت کا باعث ہوگی۔"

261۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَامِنْ قَوْمٍ يَجْلِسُوْنَ مَجْلِساً لَايَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنْ دَخَلُوْا الْجَنَّةَ."

"جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں، اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں، تو وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن حسرت (کا سبب) ہوگی اگر چہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں تب بھی۔"

Marfat.com

262۔ حضرت ابو سعید الخدریؓ نے بیان کیا کہ:

”مَاجَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِساً لَمْ (يُصَلِّ) فِيْهِ عَلٰى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ وَاِنْ دَخَلُوْا الْجَنَّةَ.“

”جولوگ کسی جگہ جمع ہوں اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجیں تو وہ مجلس ان کے لئے حسرت ہوگی اگر چہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں تب بھی۔“

263۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مَاجَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِساً ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ صَلَاةٍ عَلٰى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا تَفَرَّقُوْا عَلٰى أَنْتَنِ مِنْ رِيْحِ الْجِيْفَةِ.“

”جولوگ کسی جگہ جمع ہوں، پھر وہ اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے بغیر اٹھ کھڑے ہوں تو وہ مردار سے بھی زیادہ بد بودار چیز سے اٹھے ہیں۔“

جلدی جلدی بات نہ کرنا

264۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ:

”كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَايَسْرُدُ الْكَلَامَ كَسَرْدِكُمْ هٰذَا، كَانَ كَلَامُهُ فَصْلاً يُبَيِّنُهُ، يَحْفَظُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ.“

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام تمہاری طرح تیز تیز نہیں ہوتا تھا، آپ کے الفاظ جدا جدا ہوتے اور انہیں واضح طور پر فرماتے، جو بھی سنتا انہیں یاد کر لیتا۔“

جو شخص کسی گناہ میں مبتلا ہو جائے تو وہ کیا کرے

265۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ نے بیان کیا کہ:

كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثاً نَفَعَنِيَ اللّٰهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَّنْفَعَنِي بِهِ، وَإِذَا حَدَّثَنِي غَيْرُهُ اِسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِيْ صَدَّقْتُهُ فَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرٍ وَصَدَقَ أَبُوْبَكْرٍ: سَمِعْتُ (☆ ۳۳۹آ) رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُوْلُ: لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَقُوْمُ فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غُفِرَلَهُ.

''میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ تعالیٰ مجھے اس کے ذریعے جو چاہتے نفع عطا فرما دیتے تھے، اور جب آپ کے علاوہ کوئی مجھ سے حدیث بیان کرتا میں اس سے قسم لیتا، جب وہ قسم اٹھالیتا تب میں اس کی تصدیق کر دیتا، مجھ سے ابوبکرؓ نے حدیث بیان کی، اور ابوبکرؓ نے سچ کہا کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ گناہ کا مرتکب ہو جائے تو اٹھ کر اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے، اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیں گے۔''

266۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: ''میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ تعالیٰ مجھے اس کے ذریعے جو چاہتے نفع فرماتے اور جب آپ کے صحابہؓ میں سے کوئی میرے سامنے حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم مانگتا جب وہ قسم اٹھا دیتا تو میں اس کی تصدیق کر دیتا، مجھ سے ابوبکرؓ نے حدیث بیان کی اور ابوبکرؓ نے سچ کہا کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا: جب کوئی مؤمن شخص کسی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے، پھر اٹھ کر اچھی طرح وضو کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتے ہیں، پھر آپ نے (سورہ ال عمران کی آیت ۱۳۶،۱۳۵) تلاوت فرمائی (جس کا ترجمہ یہ ہے)

''اور وہ لوگ جب کوئی صریح گناہ کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر اور کسی قسم کی زیادتی کر گذرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کون ہے جو گناہ معاف کرے اور وہ جان بوجھ کر گناہ پر اصرار نہیں کرتے تو انہیں کے لیے اپنے رب کی مغفرت ہے۔''

267۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تحقیق آدمی جب کوئی خطا کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک نکتہ پڑ جاتا ہے، پھر وہ اگر اس سے ہٹ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر دوبارہ خطا کرتا ہے تو اس نکتہ میں زیادتی ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ اس کا دل بند ہو جاتا ہے اور یہی وہ زنگ ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے (پارہ ۳۰ سورۃ تطفیف میں) ذکر فرمایا ہے۔ ''ہرگز ایسا نہیں ہے، بلکہ ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے، ان اعمال کا جو یہ کرتے تھے۔''

Marfat.com

جب گناہ کے بعد دوبارہ گناہ ہو جائے تو کیا دُعاء پڑھے

268۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پروردگار تبارک وتعالیٰ کا ارشادِ گرامی نقل کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''جب کوئی آدمی گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ. ''اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ سے گناہ ہوا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس کا پروردگار ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور گناہوں پر سزا بھی دیتا ہے، پھر دوبارہ گناہ کا مرتکب ہو جاتا ہے اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندہ سے گناہ ہوا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس کا پروردگار ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور گناہوں پر سزا بھی دیتا ہے، پھر گناہ کا مرتکب ہو جاتا ہے اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندہ سے گناہ ہوا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس کا پروردگار ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور گناہوں پر سزا بھی دیتا ہے (اے بندے!) جو چاہو کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

269۔ زرارہ بن کریم نے بیان کیا کہ میرے دادا حارثؓ نے فرمایا: ''میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ میدانِ عرفات میں تھے میں نے عرض کی، اے اللہ کے نبی!

اِسْتَغْفِرْلِیْ غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ. "میرے لئے بخشش مانگیں اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غَفَرَ اللّٰہُ لَکُمْ. ''اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے۔''

پھر میں آپ کے دوسری جانب گھوم کر آ گیا تا کہ آپ سارے لوگوں کے علاوہ صرف میرے لئے دُعاء فرمائیں، میں نے پھر عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے لئے بخشش مانگیں اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غَفَرَ اللّٰہُ لَکُمْ.''

جب کسی سے کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ تجھے معاف فرمائے تو وہ (جواباً) کیا کہے

270۔ عبداللہ بن سرجسؓ نے بیان کیا کہ: ''میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے کھانے میں شریک ہوا، میں نے عرض کی: اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)!
غَفَرَ اللّٰهُ لَکَ. ''اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔''
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وَلَکَ. ''اور اللہ تعالیٰ تمہاری بھی مغفرت فرمائے۔''
میں نے عرض کی، حضرت! میں آپ کے لئے مغفرت طلب کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور اپنے لئے بھی اور پھر آپ نے (سورۃ محمد کی آیت نمبر ۱۹) تلاوت فرمائی (جس کا ترجمہ یہ ہے)

''اور آپ اپنی خطاؤں کی، اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لئے بخشش طلب کیا کریں۔''

271۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے تو میری بیوی نے آپ سے عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے اور میرے خاوند کے لئے رحمت کی دُعاء فرمائیں، آپ نے فرمایا:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْکِ وَعَلٰى زَوْجِکِ.

''اللہ تعالیٰ تجھ پر اور تیرے خاوند پر رحمت نازل فرمائے۔''

272۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ دُعاء پڑھے:

سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوْبُ إِلَيْکَ.

''پاک ہیں آپ اے اللہ! اور ہم آپ کی تعریف بیان کرتے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ کی طرف جھکتا ہوں۔''

اگر نیکی کی مجلس میں پڑھی تو اس سے نیکی پر مہر لگ جائے گی اور اگر لغو گوئی ہوگئی ہے تو یہ اس کا کفارہ بن جائے گی۔

Marfat.com

مجلس کی باتوں کا کفارہ

273۔ حضرت ابو برزہ اسلمیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس جب لمبی ہو جاتی تو اس کے آخر میں یہ دُعاء پڑھتے:

''سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ أَشْھَدُ أَنْ لَّآ إِلٰہَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوْبُ إِلَیْکَ۔''

''پاک ہے تو اے اللہ! اور ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں۔''

ہم میں سے کچھ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہؐ! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت اور سلامتی نازل فرمائے، یہ کیا دُعاء ہے جو ہم آپ سے سنتے ہیں، آپ نے ارشاد فرمایا یہ مجلس میں ہونیوالی باتوں کا کفارہ ہے۔

274۔ حضرت رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب آپ کے صحابہ جمع ہوتے تو آخر میں جب آپ اٹھنے کا ارادہ فرماتے یہ دُعاء پڑھتے:

''سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ أَشْھَدُ أَنْ لَّآ إِلٰہَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوْبُ إِلَیْکَ عَمِلْتُ سُوْٓءً ا وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ إِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ۔''

''اے اللہ! آپ پاک ہیں اور ہم آپ کی تعریف بیان کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اور آپ کی طرف جھکتا ہوں، میں نے برائی کی ہے اور اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، مجھے معاف فرمایئے، بیشک آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔''

''ہم نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بیشک یہ کلمات آپ نے نئے شروع کر دیئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ کلمات مجلس کا کفارہ ہیں۔''

Marfat.com

ایک دن میں کتنی بار توبہ استغفار کرنا چاہیئے

275۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو جمع کر کے ارشاد فرمایا:

"یَا أَیُّهَا النَّاسُ، تُوبُوا إِلَی اللّٰهِ، فَإِنِّیْ أَتُوبُ إِلَی اللّٰهِ فِی الْیَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ."

"اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو۔ یقیناً میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دن میں سو بار توبہ کرتا ہوں۔"

276۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنِّیْ (لَأَتُوبُ) فِی الْیَوْمِ سَبْعِیْنَ مَرَّةً."

"بے شک میں ایک دن میں ستر ۷۰ بار توبہ کرتا ہوں۔"

277۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْیَوْمِ وَأَتُوبُ إِلَیْهِ أَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً."

"بے شک میں ایک دن میں ستر ۷۰ بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ بھی کرتا ہوں۔"

278۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَیْهِ کُلَّ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ."

"بے شک میں ہر روز اللہ تعالیٰ سے سو ۱۰۰ بار توبہ اور استغفار کرتا ہوں۔"

279۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْیَوْمِ وَأَتُوبُ أَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً."

"بیشک میں دن میں اللہ سے ستر ۷۰ سے زیادہ بار توبہ اور استغفار کرتا ہوں۔"

280۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْیَوْمِ مِائَةَ مَرَّةً."

"بیشک میں ایک دن میں سو بار اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں۔"

Marfat.com

281۔ ابو بردہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”إِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ مِائَةَ مَرَّةً.“

”بیشک میں دن میں سو بار۱۰۰ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرتا ہوں۔“

282۔ ابو بردہ نے بیان کیا کہ میرے والد بیان کرتے ہیں کہ:

”جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوْسٌ فَقَالَ: مَااَصْبَحْتُ غَدَاةً قُطُّ إِلَّا اسْتَغْفَرْتُ اللّٰہَ فِیْھَا مِائَةَ مَرَّةً.“

”ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ارشاد فرمایا میں نے کبھی کوئی صبح ایسی نہیں کی جس میں سو بار اللہ تعالیٰ سے استغفار نہ کیا ہو۔“

283۔ حضرت الاغر مزینہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”إِنَّہٗ لَیُغَانُ عَلٰی قَلْبِیْ حَتّٰی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کُلَّ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةً.“

”میرے دل پر غبار (بوجھ) رہتا ہے جب تک کہ میں ہر روز سو بار اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں استغفار نہ کرلوں۔“

284۔ حضرت ابو بردہ کہتے ہیں میں مہاجرین میں سے ایک شخص کے پاس بیٹھا تھا جس کی تواضع مجھے بہت پسند آئی، اس نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

”یَاأَیُّھَاالنَّاسُ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وَاسْتَغْفِرُوْہُ فَإِنِّیْ أَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُہٗ کُلَّ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةً، أَوْ أَکْثَرَ مِنْ مِائَةَ مَرَّةً.“

”اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو اور اس سے بخشش طلب کرو، بیشک میں ہر روز سو بار یا اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ اور استغفار کرتا ہوں۔“

285۔ حضرت اغرؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ارشاد فرمایا:

”تُوْبُوْا إِلٰی رَبِّکُمْ فَوَاللّٰہِ إِنِّیْ لَاَتُوْبُ اِلٰی رَبِّیْ مِائَةَ مَرَّةً فِی الْیَوْمِ.“

”اپنے پروردگار کی بارگاہ میں توبہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کی قسم میں ایک دن میں سو مرتبہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔“

Marfat.com

جس کی زبان تیز ہو وہ کیا دُعاء پڑھے

286۔ حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ:

"قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ رَجُلٌ ذَرِبُ اللِّسَانِ وَإِنَّ عَامَّةَ ذٰلِكَ عَلٰى أَهْلِيْ، قَالَ: فَأَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ؟ إِنِّيْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ، أَوْقَالَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مِائَةَ مَرَّةً."

"میں نے عرض کیا یارسول اللہؐ! میں ایک تیز زبان آدمی ہوں اور یہ تیزی زیادہ تر گھر والوں پر ہوتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تو تم استغفار کیوں نہیں کرتے؟ بیشک میں تو دن میں یا فرمایا دن رات میں سو ۱۰۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں استغفار کرتا ہوں۔"

کثرت سے استغفار کرنا

287۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ:

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو کثرت سے یہ کلمات پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ."

288۔ حضرت عبداللہ بن بسرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"طُوْبٰى لِمَنْ وَّجَدَ فِيْ كِتَابِهٖ اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا."

"مبارکبادی ہے اس شخص کے لئے جس نے اپنے نامۂ اعمال میں استغفار بہت زیادہ پایا۔"

289۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ، جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا، وَيَرْزُقُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ."

"جو کثرت سے استغفار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات اور ہر تنگی سے کشادگی عطا فرمائے گا، اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرمائے گا، جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا۔"

Marfat.com

290۔ حضرت ابن مسعودؓ نے بیان کیا کہ:

"كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَّدْعُوَ ثَلاثًا، وَيَسْتَغْفِرَ ثَلاثًا."

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار دُعاء مانگنے اور تین بار استغفار کرنے کو پسند کرتے تھے۔"

291۔ حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مجلس میں سو مرتبہ یہ کلمات کہتے ہوئے گِنا کرتے تھے۔

"رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ."

"اے پروردگار! مجھے بخش دیجئے، اور میری توبہ قبول فرمائیے، بیشک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے، بخشش کرنے والے ہیں۔"

292۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا کہ: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا تو میں نے آپ کو سو بار استغفار کرتے ہوئے سنا، آپ یوں فرماتے:

"أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ."

"اے اللہ مجھے بخش دیجئے، مجھ پر رحم فرمائیے اور میری توبہ قبول فرمائیے، بیشک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے، بخشنے والے ہیں۔"

293۔ حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ." یہاں تک کہ گننے والے نے اپنے ہاتھ پر سو بار گنا۔"

294۔ حضرت خباب بن الارتؓ نے بیان کیا کہ: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! ہم استغفار کیسے کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو:

"أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ."

"اے اللہ! ہمیں بخش دیجئے، ہم پر رحم فرمائیے اور ہماری توبہ قبول فرمائیے، بیشک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے، انتہائی مہربان ہیں۔"

Marfat.com

295۔ مسلم بن السائب بن خباب نے بیان کیا کہ: صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم استغفار کیسے کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو:

”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَیْنَا إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.“

سید الاستغفار اور اسے معمول بنانے والے کا ثواب

296۔ حضرت شداد بن اوسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یوں کہے:

”لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُکَ، أَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَأَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ إِغْفِرْلِیْ فَإِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ.“

”اے اللہ! آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، آپ نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں، آپ کے عہد و پیمان پر اپنی استطاعت کے مطابق قائم ہوں، اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کی نعمت جو مجھ پر ہے اس کا اور اپنے گناہوں کا معترف ہوں، مجھے بخش دیجیے بیشک آپ کے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔“

اگر اس کو صبح کے وقت یقین سے پڑھا پھر اسی صبح مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا، اور اگر اس کو شام کے وقت یقین سے پڑھا پھر اسی شام مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

297۔ کچھ لوگ حضرات شداد بن اوسؓ کی مجلس میں آئے اور کہا کہ ہمیں کوئی ایسی چیز سنایئے جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، اس پر شداد بن اوسؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دُعاء پڑھے:

”اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُکَ، عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّمَا

Marfat.com

صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِیْ ،
فَاغْفِرْلِیْ فَإِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ."

"اے اللہ! آپ ہی میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، آپ نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں آپ کا ہی بندہ ہوں، آپ کے عہد و پیمان پر طاقت بھر قائم ہوں، اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کی نعمت کا جو مجھ پر ہے اور اپنے گناہوں کا معترف ہوں، مجھے بخش دیجئے، بیشک آپ کے سوا کوئی بھی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔"

298۔ حضرت بریدہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس شخص نے صبح کے وقت یا شام کے وقت یہ دُعاء پڑھی، پھر اسی دن مر گیا یا اسی رات مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔"

"أَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَآ إِلٰہَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُکَ، وَأَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِیْ ، إِغْفِرْلِیْ إِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ."

299۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سید الاستغفار سیکھو۔"

"أَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَآ إِلٰہَ إِلَّآ أَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُکَ، عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ إِنَّہٗ لَا یَغْفِرُالذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ."

Marfat.com

جمعہ کے دن استغفار کا مستحب ہونا

300۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کیا تو ارشاد فرمایا:

”فِيهِ سَاعَةٌ لَّا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ. وَأَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا.“

”اس میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو مسلمان بندہ اس وقت کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا ہو، اور اس گھڑی میں وہ اللہ تعالیٰ سے جو چیز بھی مانگے اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا فرماتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک کے اشارہ سے اس گھڑی کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔“

301۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ، حضرت کعبؓ اور حضرت ابوہریرہؓ ایک جگہ اکٹھے ہوئے تو حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ.“

”جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جس میں مسلمان بندہ حالت نماز میں اللہ تعالیٰ سے جو بھی چیز مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور عطا فرمائیں گے۔“

وہ وقت جس میں استغفار کرنا زیادہ بہتر ہے

302۔ حضرت رفاعۃ بن عرابۃ الجہنیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”إِذَا مَضَى مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهُ أَوْ ثُلُثَاهُ هَبَطَ اللّٰهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، ثُمَّ يَقُولُ: لَا أَسْأَلُ عَنْ عِبَادِي غَيْرِي، مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي؟ أَغْفِرْ لَهُ، مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي أُعْطِيهِ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ.“

Marfat.com

''جب رات کا نصف یا دو تہائی وقت گذر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں میں اپنے بندوں سے اپنی ذات کے سوا کچھ نہیں چاہتا (یعنی وہ صرف میری عبادت کریں) کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے؟ تاکہ میں اسے بخش دوں، کون ہے جو مجھ سے دُعاء کرے؟ میں اس کی دُعاء قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے؟ میں اسے عطا کروں'' طلوع فجر تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔''

303۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالىٰ (☆٦٤٣آ) إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَاء فَيَقُوْلُ: مَنْ ذَاالَّذِيْ يَدْعُوْنِيْ أَسْتَجِيْبُ لَهُ؟ مَنْ ذَاالَّذِيْ يَسْتَغْفِرُنِيْ أَغْفِرُلَهُ؟ مَنْ ذَاالَّذِيْ يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ، (اَكْشِفُ) آح حَتّٰى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ؟.''

''جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ آسمان دنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں، پھر ارشاد فرماتے ہیں: کون ہے جو مجھ سے دُعاء کرے اور میں اس کی دُعاء قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے تاکہ میں اُسے بخش دوں، کون ہے جو مجھ سے تنگی دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اُس کی تنگی دُور کردوں'' یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔''

304۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ اِسْمُهُ كُلَّ لَيْلَةٍ حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ، فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبُ لَهُ، مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرُلَهُ، مَنْ يَّسْأَلُنِيْ فَأُعْطِيَهُ.''

''ہر رات کو جب کہ رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو رب جن کا نام برکت والا ہے، نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں:

''کون ہے جو مجھ سے دُعاء کرے اور میں اس کی دُعاء قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تاکہ میں اسے بخش دوں، کون ہے جو مجھ سے مانگے کہ میں اسے عطا کروں۔''

305۔ الاغرابومسلم نے کہا کہ حضرت ابوہریرہؓ اور ابوسعیدؓ نے اس حدیث کے بارے

Marfat.com

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں شہادت دی اور میں ان دونوں کے بارے میں شہادت ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِنَّ اللّٰهَ تبَارَكَ وَتعَالىٰ يَمْهَلُ حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلِ ثُمَّ يَهْبِطُ اِلٰى السَّمَاءِ الدُّنيَا، فَيَقُوْلُ: هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ؟ هَلْ مِنْ سَائِلٍ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ.''

''بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) رُکے رہتے ہیں، یہاں تک کہ رات کی پہلی تہائی گذر جاتی ہے، تو پھر آسمان دنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا؟ ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ ہے کوئی دُعاء کرنے والا؟ یہاں تک کہ صبح طلوع ہو جاتی ہے۔''

306۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب رات کا نصف یا ایک تہائی حصہ گذر جاتا ہے، راوی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''مَنْ ذَاالَّذِیْ يَدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِيْبُ (يُغْفَرُلَهُ)؟ ب ح هَلْ مِنْ تَائِبٍ يَتَابُ عَلَيْهِ (☆ ۳۴۷ آ) حَتّٰى يَنْشَقَّ الْفَجْرُ.''

''کون ہے جو مجھ سے دُعاء کرے میں اس کی دُعاء قبول کروں، اسے بخش دیا جائے، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ اس کی توبہ قبول کی جائے'' یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔''

307۔ حضرت جبیر بن مطعمؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِنَّ اللّٰهَ تبَارَكَ وَتعَالىٰ يَنْزِلُ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلٰى السَّمَاءِ الدُّنيَا فَيَقُوْلُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَاُعْطِيَهِ؟ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرُلَهُ.''

''بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں، ہے کوئی مانگنے والا جسے میں عطا کروں، ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا جسے میں بخش دوں۔''

دُعائے حاجات

308۔ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حاجت کے وقت کے لئے درج ذیل طریقہ کی تعلیم دی کہ پہلے یہ پڑھیں:

"إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَّهْدِيْ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ."

"بیشک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، ہم انہی سے مدد مانگتے ہیں، انہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے نفسوں کی برائیوں سے پناہ مانگتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دیں اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے وہ گمراہ کریں اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

پھر یہ تین آیات پڑھیں:

1. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ.

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا ڈرنے کا حق ہے۔"

2. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ.

"اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا۔"

3. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا.

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور صحیح بات کہو۔

پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے۔

Marfat.com

309۔ حضرت عبداللہؓ (بن مسعود) نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو خطبے سکھائے، ایک نماز کا اور ایک حاجت کا خطبہ، حاجت کا خطبہ یہ ہے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَّهْدِى اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلاَ هَادِىَ لَهُ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ."

ابو عبیدہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابوموسیٰؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے، اگر تم اپنے خطبہ (حاجت) کے ساتھ قرآن پاک کی آیات ملانا چاہتے ہو تو یوں کہو:

"اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَتَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ، اِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِى تَسَآءَ لُوْنَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْباً اِتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْدًا سے فَوْزًا عَظِيْماً تک.

امابعد! پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے۔

310۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"كُلُّ أَمْرٍ ذِى بَالٍ لَايُبْدَأُ فِيْهِ بِحَمْدِ اللّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ.

"ہر قابل اہتمام کام جسے اَلْحَمْدُلِلّٰہِ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔"

311۔ زہری نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"كُلُّ كَلَامٍ لَايُبْدَأُ فِىْ اَوَّلِهِ بِذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ اَبْتَرُ.

"ہر وہ کلام جس کے شروع میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا جائے وہ بے برکت ہے۔"

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو کیا دُعاء پڑھے (استخارہ)

312۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کام کے لئے استخارہ سکھاتے، جیسا کہ ہمیں قرآن کی سورۃ سکھاتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّىٓ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ،

Marfat.com

وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآأَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَاالْاَمْرَ ...... خَيْرٌلِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِکْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَاالْاَمْرَ ...... شَرٌّلِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ، وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدِرْلِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ کُنْتُ ثُمَّ ارْضِنِيْ بِقَضَاءِ کَ.“

”اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کے ذریعہ بہتری اور آپ کی قدرت کے ذریعہ طاقت طلب کرتا ہوں، اور آپ سے آپ کا فضل عظیم مانگتا ہوں، اس لئے کہ آپ ہی کو قدرت ہے مجھے قدرت نہیں، آپ جانتے ہیں اور مجھے علم نہیں اور آپ تمام پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں، اے اللہ! آپ کے علم کے مطابق اگر یہ کام .... (یہاں کام کا نام لیا جائے) ...... میرے دین، دنیا اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہے تو اس کی مجھے توفیق عطا فرما اور میرے لئے آسان فرما پھر مجھے اس میں برکت عطا فرما اور آپ کے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے لئے میرے دین دنیا اور انجام کے اعتبار سے بہتر نہیں، تو اس کام کو مجھ سے اور مجھے اس سے باز رکھ اور میں جہاں بھی ہوں، مجھے بہتری نصیب فرما، پھر مجھے اپنی قضا پر راضی فرما دے۔“

سفر کے ارادہ کے وقت کی دُعاء

313۔ حضرت عبداللہ بن سرجسؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

”أَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِيْ السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِيْ الْاَهْلِ، أَللّٰهُمَّ أَصْحِبْنَا فِيْ سَفَرِنَا، وَاخْلُفْنَا فِيْ أَهْلِنَا، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَالْکَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِيْ الْاَهْلِ وَالْمَالِ.“

Marfat.com

''اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں نائب ہیں، اے اللہ! آپ ہمارے سفر میں ہماری رفاقت اور ہمارے گھر میں ہماری نیابت فرمائیں، اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے، واپسی پر غم اور زیادتی کے بعد نقصان سے، مظلوم کی بددُعاء، اور گھر بار میں برائی دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔''

314۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

''اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنقَلِبِ، وَسُوْٓءِ الْمَنظَرِ فِىْ الْاَهْلِ وَالْمَالِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِىْ السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِىْ الْاَهْلِ وَالْمَالِ اَللّٰهُمَّ أَطْوِلَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ.''

''اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے، واپسی پر غم سے اور گھر اور مال میں برائی دیکھنے سے بچنے کے لئے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی ہیں اور گھر بار میں نائب ہیں، اے اللہ! ہمارے لئے زمین کو مختصر کر دیں اور سفر کو آسان فرمائیں۔''

315۔ حضرت براءؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کے لئے تشریف لے جاتے تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

''اَللّٰهُمَّ بَلاغاً تُبَلِّغُ خَيْراً، وَّمَغْفِرَةً مِّنکَ وَرِضْوَاناً بِيَدِکَ الْخَيْرُ، إِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِىْ السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِىْ الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، وَاَطْوِلَنَا الْاَرْضَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنقَلِبِ.''

''اے اللہ! میں آپ سے ایسا وسیلہ مانگتا ہوں جو خیر پہنچائے اور آپ سے بخشش اور آپ کی رضامندی طلب کرتا ہوں، آپ کے پاس بھلائی ہی ہے، بیشک آپ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں،

Marfat.com

اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں نائب ہیں، اے اللہ! ہمارے لئے سفر آسان اور زمین کو مختصر فرما دیجئے، اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور واپسی پر غم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھے تو کیا دُعاء پڑھے

316۔ علی بن ربیعہ الاسدی کہتے ہیں، میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا کہ ان کے پاس سواری لائی گئی، تو انہوں نے رکاب میں پاؤں رکھتے ہوئے یہ دُعاء پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ تعالیٰ کے نام سے سوار ہوتا ہوں)

جب سواری پر ٹھیک ہو کر بیٹھ گئے تو یہ دُعاء پڑھی:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ."

"تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے اس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا، اور ہم (اتنے طاقتور) نہ تھے کہ ان کو قابو کر لیتے، بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف ضرور لوٹنا ہے۔"

پھر تین بار أَللّٰهُ أَكْبَرُ تین بار أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھا پھر یہ دُعاء پڑھی:

"لَآإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ، فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ إِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ."

"اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، آپ میرے گناہوں کو بخش دیں، بیشک آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔"

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یہی دُعاء پڑھی جو میں نے پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے، میں نے عرض کیا، آپ کیوں ہنسے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندہ کی اس دُعاء پر خوش ہوتے ہیں کہ "میرے بندہ کو معلوم ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے۔"

Marfat.com

جب سوار ہو تو کیا دُعاء پڑھے

317۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں:
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی سواری پر سوار ہوتے تو اپنی انگلی اٹھا کر یہ دُعاء پڑھتے:

"اَللّٰهُمَّ انتَ الصَّاحِبُ فِیْ السَّفرِ وَالْخلِیْفَةُ فِیْ الاَھْلِ، اَللّٰهُمَّ زَوِّلَنَا الْاَرْضَ، وَھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمُنْقَلِبِ."

"اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں نائب ہیں، اے اللہ! ہمارے لئے زمین کو مختصر فرما دیجئے، اور ہم پر سفر آسان فرما دیجئے، اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور واپسی پر غم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

318۔ حمزہ بن عمرو الاسلمی کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
ہر اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے، تو جب تم اس پر سوار ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو اور اپنی ضرورت سے پیچھے نہ رہو۔

سفر پر جانے والے کیلئے کیا دُعاء پڑھے

319۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص حاضر ہوا جو سفر پر جانا چاہتا تھا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہؐ! مجھے نصیحت فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں، اور ہر بلندی پر اللہ کا ذکر کرو۔ (یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو) جب وہ شخص واپس جانے کے لئے مڑا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"زَوَّی اللّٰهُ لَکَ الْاَرْضَ وَھَوَّنَ عَلَیْکَ السَّفَرَ."

"اللہ تعالیٰ تیرے لئے زمین کو مختصر فرمائے اور تجھ پر سفر آسان فرمائے۔"

320۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر جانے والے کو یہ دُعاء دیتے:

"اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِکَ."

"میں تمہارا دین، امانت اور کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔"

Marfat.com

321۔ حضرت عبداللہ بن یزید الخطمی نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر کو رخصت فرماتے تو عقبۃ الوداع تک جاتے اور یہ دُعاء پڑھتے:

''أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَأَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِمَ أَعْمَالِكُمْ.''

''میں تمہارا دین، امانت اور کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔''

رخصت کرتے وقت کیا دُعاء پڑھے

322۔ موسیٰ بن وردان کہتے ہیں، میں حضرت ابو ہریرہؓ کو رخصت کرنے کے لئے ان کے پاس آیا، تو انہوں نے فرمایا:

اے بھتیجے! کیا میں تمہیں ایسی دُعاء بتاؤں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی کہ میں وہ رخصت کرتے وقت پڑھوں، میں نے کہا، ہاں بتایئے! انہوں نے کہا، پڑھو:

''أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِىْ لَاتَضِيْعُ وَدَآئِعُهُ.''

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں، جس کے حوالہ کی ہوئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

323۔ مجاہدؒ بیان کرتے ہیں میں اور میرے ساتھ ایک اور شخص جہاد کے لئے چلے تو حضرت ابن عمرؓ رخصت کرنے کے لئے ہمارے ساتھ نکلے، جب ہم سے واپس ہونے لگے تو فرمایا میرے پاس کوئی ایسی چیز تو نہیں جو میں تمہیں دوں، لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا، جب آدمی کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتے ہیں۔

''أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمَا وَأَمَانَتَكُمَا وَخَوَاتِمَ عَمَلِكُمَا.''

''میں تم دونوں کا دین، امانت اور کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔''

324۔ مجاہدؒ کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ ایک آدمی کو رخصت کرنے لگے تو کہا، آؤ! میں تمہیں اس طرح رخصت کروں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رخصت فرماتے تھے۔

''أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِكَ.''

Marfat.com

325۔ قزعہؒ کہتے ہیں۔ حضرت ابن عمرؓ نے مجھے ایک کام کے لئے بھیجا تو میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا آؤ! میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں، جیسے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت فرمایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے ایک کام کے لئے بھیجا تو فرمایا:

"أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِكَ."

326۔ سالم بن عبداللہ بتاتے ہیں کہ میرے والد صاحب جب کسی شخص کو سفر پر جاتے ہوئے دیکھتے تو کہتے ٹھہرو، میں تمہیں اس طرح رخصت کروں، جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رخصت فرمایا کرتے تھے۔ پھر یہ دُعاء پڑھتے:

"أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِكَ."

جو گھوڑے پر نہ ٹھہر سکے اس کی دُعاء

327۔ حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تو ذاالخلصہ (بتکدہ) سے میری کفایت نہیں کرتا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم! میں گھوڑے پر ٹھہر نہیں سکتا (گر جاتا ہوں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا:

"أَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًّا."

"اے اللہ! اسے مضبوط رکھیئے اور اسے ہدایت یافتہ رہنما بنایئے۔"

سفر میں حدی پڑھنا

328۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے اور آپ کا ایک غلام جس کا نام انجشہ تھا، لوگوں کے لئے حدی پڑھ رہا تھا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انجشہ! اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، شیشے کی سواریوں کو آہستہ ہانکو۔

329۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انجشہؓ کے پاس تشریف لائے جو آپ کی عورتوں کی سواریوں کو ہانک رہا تھا (اور حدی پڑھ رہا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سواریوں کو آہستہ چلاؤ اور آبگینوں کو نہ توڑو۔"

Marfat.com

330۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ ''جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز سے سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اس رات ہمارے ساتھ دو حدی خواں تھے۔''

331۔ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا، اے ابن رواحہ! اترو اور سواریوں کو چلاؤ، حضرت ابن رواحہؓ نے عرض کی، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے تو حدی پڑھنی چھوڑ دی ہے، حضرت عمرؓ نے کہا، سنو اور اطاعت کرو، تو حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نے سواری سے چھلانگ لگا دی اور کہا:

''أَللّٰهُمَّ لَوْ لَآ أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا
وَمَا تَصَدَّقْنَا وَمَا صَلَّيْنَا
فَانْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا
وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَا قَيْنَا
وَإِنْ أَرَادُوْا فِتْنَةً أَبَيْنَا۔''

''اے اللہ! اگر آپ نہ ہوتے تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ ہم صدقہ کرتے، اور نہ نماز پڑھتے، ہم پر اطمینان نازل فرمایئے، اگر ہمارا دشمن سے مقابلہ ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھیئے اور اگر انہوں نے فتنہ (کفر) کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا۔''

332۔ حضرت براء بن عازبؓ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ خندق کی مٹی اٹھا رہے تھے حتیٰ کہ مٹی نے آپ کے سینے کے بالوں کو ڈھانپ لیا تھا۔

''اور آپ عبداللہ بن رواحہؓ کے کلام کو بلند آواز سے پڑھ رہے تھے۔

''أَللّٰهُمَّ لَوْ لَآ أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَانْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا
وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَا قَيْنَا

Marfat.com

إِنَّ الْأُولٰى بَغَوْا عَلَيْنَا

وَإِنْ أَرَادُوْا فِتْنَةً أَبَيْنَا۔"

"اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے ہم پر اطمینان نازل فرما اگر ہمارا دشمن سے مقابلہ ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھ بیشک انہوں نے ہم پر زیادتی کی، اگر انہوں نے فتنہ (کفر) کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا۔"

333۔ حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ "خیبر کے دن میرے بھائی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں (دشمنوں کے ساتھ) زبردست لڑائی کی، اس کی تلوار اسے ہی پلٹ کر لگی اور وہ اسی سے شہید ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس میں شک کیا کہ وہ اپنے ہی ہتھیار سے فوت ہوئے ہیں، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے واپس ہوئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول! کیا آپ مجھے رجز پڑھنے کی اجازت فرماتے ہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت فرما دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، تو سمجھ کیا کہہ رہا ہے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوچ سمجھ کر بات کرنا) میں نے کہا:

"وَاللّٰهِ لَوْ لَآ اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا

وَمَا تَصَدَّقْنَا وَمَا صَلَّيْنَا۔"

"اللہ تعالیٰ کی قسم اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے سچ کہا ہے۔

"فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا

وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا۔"

"ہم پر اطمینان نازل فرمایئے، اگر دشمن سے مقابلہ ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھیئے اور مشرکوں نے ہم پر زیادتی کی ہے۔"

جب میں نے اپنا رجز پورا کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ کس کا کلام ہے، میں نے عرض کی میرے بھائی کا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ اس پر نماز جنازہ پڑھنے سے گھبراتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہی ہتھیار سے فوت ہوا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں تکالیف برداشت کرتے ہوئے اور اس کے دشمنوں سے لڑتے ہوئے فوت ہوا ہے۔

مسافر سحری کے وقت کیا دُعاء پڑھے

334۔ حضرت ابوہریرہ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران سحری کے وقت یہ دُعاء پڑھتے:

"سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ."

"اللہ تعالیٰ کی تعریف اور ہم پر اس کی نعمت کی خوبی سننے والے نے سن لی، اے ہمارے پروردگار! ہمارے رفیق ہو جائیے اور ہم پر فضل فرمائیے دوزخ سے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہوئے یہ دُعاء کر رہا ہوں۔"

بلندی پر چڑھتے وقت کی دُعاء

335۔ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے بیان کیا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور بلندی پر چڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے بلند آواز سے پکارا۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے، پھر فرمایا، کیا میں تمہیں جنت کے خزانے میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کیا، وہ کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ."

"برائی سے ہٹنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔"

Marfat.com

وادی میں اترنے کی دُعاء

336۔ حضرت ابوموسیٰ الاشعریؓ نے بیان کیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، لوگ ایک وادی پر پہنچے تو بلند آواز سے ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.'' کہا، عاصم الاحول نے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے اپنی آواز بلند کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی جانوں پر نرمی کرو، جس ذات کو تم پکار رہے ہو وہ بہری نہیں ہے، بیشک وہ ہر بات سننے والا قریب ہے، وہ تمہارے ساتھ ہے، یہ بات آپ صلی اللہ علیہو سلم نے تین بار ارشاد فرمائی، حضرت ابوموسیٰ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سنا کہ میں آپ کے پیچھے پڑھ رہا ہوں ''لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے عبداللہ بن قیس! میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا، جی ہاں بتائیے آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''

جب کسی چوٹی سے جھانکے تو کیا دُعاء پڑھے

337۔ حضرت عبداللہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لشکر (جہاد) حج یا عمرہ سے واپس تشریف لاتے اور کسی بلندی یا گھاٹی پر چڑھتے تو تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے پھر یہ دُعاء پڑھتے:

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَعَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.''

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم سفر سے لوٹنے والے، توبہ کرنے والے (اللہ تعالیٰ کی) عبادت کرنیوالے، سجدہ کرنے والے، اپنے پروردگار کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا جماعتوں کو شکست دی۔''

Marfat.com

جب سخت بلندی پر چڑھے تو کیا دُعاء پڑھے

338۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حج، عمرہ یا کسی غزوہ سے واپس لوٹتے اور کسی سخت بلند جگہ پر چڑھتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ."

بلندی سے اُترنے کی دُعاء

339۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ:

"کُنَّا اِذَا کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ فَصَعِدْنَا کَبَّرْنَا، وَاِذَا انْحَدَرْنَا سَبَّحْنَا."

جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہوتے اور کسی بلند جگہ پر چڑھتے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے اور جب نیچے اُترتے تو سُبْحٰنَ اللّٰهِ کہتے۔

340۔ سالم نے بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے بتایا کہ:

"کُنَّا اِذَا صَعِدْنَا کَبَّرْنَا، وَاِذَا هَبَطْنَا سَبَّحْنَا."

جب ہم بلندی پر چڑھتے تو اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے اور اُترتے تو سُبْحٰنَ اللّٰهِ کہتے۔

جب کوئی وہ آبادی دیکھے جس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو کیا دُعاء پڑھے

341۔ مالک نے بیان کیا کہ "حضرت عمرؓ ابن الخطاب جب مسجد نبوی میں لوگوں کو امامت کرا رہے ہوتے تو میں ان کی قرأۃ کو ابوجہم کے گھر سے سنتا تھا، اور کعب الاحبار نے کہا، اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا کو پھاڑا، البتہ صہیبؓ نے مجھ سے بیان کیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی بستی کو دیکھتے جس میں داخل ہونا چاہتے تو دیکھتے وقت یہ دُعاء پڑھے:

Marfat.com

"أَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَإِنَّا نَسْئَلُکَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا."

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان تمام چیزوں کے پروردگار جن پر آسمان سایہ کئے ہوئے ہیں، ساتوں زمینوں اور ان تمام چیزوں کے پروردگار جنہیں زمینیں اٹھائے ہوئی ہیں، شیاطین اور ان لوگوں کے پروردگار جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، ہواؤں اور ان چیزوں کے جن کو ہواؤں نے بکھیرا ہے ہم آپ سے اس بستی اور اس کے باشندوں کی بھلائی طلب کرتے ہیں، اور اس کی برائی اس کے باشندوں کی برائی اور اس کے اندر کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔"

سفر سے واپسی کی دُعاء

342۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر تشریف لے جانے کے لئے نکلتے تو اپنے اونٹ مبارک پر صحیح طرح بیٹھ کر تین بار أَللّٰهُ أَکْبَرُ کہہ کر یہ دُعاء پڑھتے:

"سبحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا، وَمَا کُنَّا لَهٗ، مُقْرِنِيْنَ، وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ مَسِيْرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی أَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَأَطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِیْ السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِیْ الْاَهْلِ، أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ، وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِیْ الْأَهْلِ وَالْمَالِ."

"(پاک ہے وہ ذات، جس نے اس (سواری) کو ہمارے تابع کر دیا، ہم ایسے نہیں

تھے کہ اسے قابو کر لیتے، اور بیشک ہمیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے، اے اللہ! ہم آپ سے اپنے سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور آپ کے پسندیدہ کاموں کا سوال کرتے ہیں، اے اللہ! ہم پر ہمارے اس سفر کو آسان فرمایئے اور اس کا فاصلہ مختصر فرمایئے، اے اللہ! آپ ہی سفر میں ہمارے ساتھی ہیں، گھر میں نائب ہیں، اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور ناگوار منظر، واپسی پر گھر بار میں خرابی دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔''

اور جب آپ واپس لوٹتے تو بھی یہی دُعاء پڑھتے اور مزید یہ الفاظ بھی پڑھتے:

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

''ہم (سفر سے) لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، پروردگار کی عبادت کرنے والے اور اس کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔''

343۔ حضرت براء بن عازب ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

شہر میں داخلہ کے وقت کی دُعاء

344۔ حضرت انس بن مالک ؓ نے بیان کیا کہ عسفان کے سفر سے واپسی پر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، جب آپ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو یہ دُعاء پڑھی:

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

مدینہ منورہ میں داخلہ تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل یہ دُعاء پڑھتے رہے۔

345۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری ؓ نے بیان کیا کہ:

''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ پر تھے، واپسی پر جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچے لوگوں نے بلند آواز سے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تمہارا پروردگار نہ بہرہ ہے نہ غائب ہے، وہ تمہارے اور تمہاری سواریوں کے سروں کے درمیان ہے، پھر ارشاد فرمایا: اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟

Marfat.com

"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ."

"برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔"

346۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب لوگ کسی شہر کے قریب پہنچتے تو کس چیز سے ڈرتے ہوئے یہ کہتے:

اِجْعَلْ لَّنَا فِيهَا رِزْقًا وَّ قَرَارًا؟

"ہمارے لئے اس میں رزق، اور قرار کی جگہ بنا دے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لوگ حکمرانوں کے ظلم اور بارشوں کے قحط سے ڈرتے تھے۔

جب سواری پھسلے تو کیا دُعاء پڑھے

347۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ردیف نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے ساتھ سواری پھسلے تو تَعِسَ الشَّيْطَانُ (شیطان ہلاک ہو) مت کہو، اس لئے کہ اس سے شیطان خوشی سے پھول کر گھر جتنا ہو جاتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنی طاقت سے اس کو پھسلایا ہے بلکہ بِسْمِ اللّٰهِ کہو کیونکہ اس سے شیطان چھوٹا ہو کر مکھی جیسا ہو جاتا ہے۔

348۔ ابوالملیح نے بیان کیا کہ میرے والد نے بتایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری پر پیچھے بیٹھا تھا کہ ہمارا اونٹ پھسلا، میں نے کہا تَعِسَ الشَّيْطٰنُ، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تَعِسَ الشَّيْطٰنُ مت کہو، اس لئے کہ اس سے شیطان پھول کر گھر جتنا ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میری طاقت کی وجہ سے یہ ہوا، بلکہ تم بِسْمِ اللّٰهِ کہو، اس سے شیطان چھوٹا ہو کر مکھی جتنا ہو جاتا ہے۔

راستہ چھوڑنا

349۔ ابو بردہ کے والد نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدل چل رہے تھے اور ایک عورت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے (چل رہی) تھی، میں نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے راستہ چھوڑو، اس نے کہا، راستہ کشادہ ہے، اگر چاہیں دائیں جانب اگر چاہیں بائیں جانب ہو جائیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑو، یہ مغرور ہے، میں نے عرض کی، یہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غرور اس کے دل میں ہے۔

Marfat.com

جو غزوہ سے واپس آئے اس کیلئے کیا کہے

350۔ حضرت ابو طلحہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں، (زید بن خالد کہتے ہیں) میں نے (ابو طلحہؓ) سے کہا، اُم المؤمنین عائشہؓ کے پاس چلو، ہم ان سے اس کے متعلق پوچھیں گے، تو ہم ان کے پاس آ گئے، میں نے کہا، اے اماں جان! اس نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے، جس میں کتا یا تصویر ہو، کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر سنا ہے، اُم المؤمنینؓ نے کہا، نہیں، لیکن میں آپ سے وہ عمل بیان کرتی ہوں جو میں نے خود دیکھا ہے، شاید آپ کسی غزوہ پر تشریف لے گئے تھے، میں آپ کی واپسی کی منتظر تھی، میں نے ایک چادر لی اور اس کا پردہ بنایا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ کا دروازہ پر استقبال کیا، میں نے عرض کیا:

”أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَعَزَّكَ وَنَصَرَكَ وَأَكْرَمَكَ.“

”یا رسول اللہؐ! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے آپ کو عزت عطا فرمائی، آپ کی مدد فرمائی اور آپ کو معزز بنایا۔“

جب پتھر لگنے سے پھسلے اور انگلی زخمی ہو جائے تو کیا پڑھے

351۔ حضرت جندبؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیدل چل رہے تھے کہ پتھر کی ٹھوکر لگی، جس سے آپ پھسلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہو گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيْتِ وَفِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَالَقِيْتِ.“

”تو ایک انگلی ہی تو ہے جو زخمی ہو گئی ہے اور تجھے جو بھی تکلیف پہنچی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں پہنچی ہے۔“

Marfat.com

جب کسی منزل پر ٹھہرے تو کیا دُعاء پڑھے

352۔ خولہ بنت حکیم السلیمہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی منزل پر ٹھہرے اور یہ دُعاء پڑھے تو اس مجلس سے چلے جانے تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ."

"میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔"

353۔ سلیمان بن یسار اور بسر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر عرض کیا مجھے بچھو نے کاٹ لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم شام کے وقت یہ دُعاء پڑھ لیتے تو تمہیں وہ نقصان نہ پہنچاتا۔

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ."

جب دوران سفر رات ہو جائے تو کیا دُعاء پڑھے

354۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں ہوتے اور رات آ جاتی تو یہ دُعاء پڑھتے:

"يَآ أَرْضُ، رَبِّي، وَرَبُّكِ اللّٰهُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَمِنْ شَرِّمَا فِيكِ وَمِنْ شَرِّمَا خُلِقَ فِيكِ، وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدٍ مِنَ الْجَنَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَهِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ."

"اے زمین میرا اور تیرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے شر اور اس کے شر سے جو تیرے اندر ہے، اور اس کے شر سے جو تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے اور تجھ پر چلنے والوں کے شر سے، اے اللہ! میں شیر اور سانپ بچھو وغیرہ سے اس جگہ کے رہنے والے، جننے والے (والد) جنے ہوئے (بیٹے) سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

Marfat.com

شام کے وقت کی دُعاء

355۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دُعاء پڑھتے تھے:

”اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا، وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ.“

”اے اللہ! ہم نے آپ کے فضل سے صبح اور شام کی، آپ کے فضل سے ہم بیدار ہوتے اور سوتے ہیں، اور آپ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔“

اور شام کو یہ دُعاء پڑھتے:

”وَبِکَ اَمْسَیْنَا، بِکَ اَصْبَحْنَا، وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ.“

”اے اللہ! ہم نے آپ کے فضل سے شام اور صبح کی آپ کے فضل سے ہم بیدار ہوتے اور سوتے ہیں اور آپ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔“

کبھی آپ (وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ کی بجائے) وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ کہتے (ترجمہ دونوں کا ایک ہی ہے)۔

356۔ ابوالسلام بیان کرتے ہیں کہ:

”ہمارے پاس ایک پراگندہ بالوں والا لمبا آدمی گذرا تو بتایا گیا کہ ان صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے، تو میں نے کھڑے ہوکر ان سے پوچھا، کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں، میں نے کہا، مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سناؤ جو آپ نے براہ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، جو شخص صبح وشام تین بار یہ دُعاء پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے گا۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْناً وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیّاً.

”میں اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر راضی ہوں۔“

357۔ حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے صبح کو بھی اور شام کو بھی اپنی دُعاء میں یہ کہتے ہوئے سنا:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ، وَمِنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شَمَالِیْ، وَمِنْ فَوْقِیْ، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ."

"اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور اپنے دین دنیا اور گھر بار میں سلامتی مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب پر پردہ ڈال دیجئے اور میرے خوف کو امن سے بدل دیجئے، اے اللہ! میرے آگے، پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرمایئے اور نیچے دھنس جانے سے آپ کی عظمت کے ذریعہ آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

358۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکرؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ مجھے کچھ ایسے کلمات بتائیں جو میں صبح و شام پڑھتا رہوں، راوی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو:

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ."

"اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے حاضر اور غیب کے جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور اس کے مالک میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اپنے نفس اور شیطان کے شر سے بچنے کیلئے۔"

359۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص صبح شام سو بار یہ دُعاء پڑھے تو اس کے پڑھنے والے سے زیادہ افضل کسی کا عمل نہ ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے اتنا یا اس سے زیادہ پڑھا۔"

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. (میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور حمد بیان کرتا ہوں)

Marfat.com

360۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلیمانؓ خیر (فارسی) کو بلایا اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا پیغمبر تجھے کچھ کلمات عطا کرنا چاہتا ہے، جن کے ذریعہ تم اللہ تعالیٰ سے دُعا کرو اور دِن رات انہیں شوق سے پڑھو:

''اَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَسۡئَلُکَ صِحَّةً فِیۡ إِیۡمَانٍ وَإِیۡمَاناً فِیۡ خُلُقٍ حَسَنٍ، وَنَجَاحاً یَّتۡبَعُهٗ فَلاَحٌ، وَرَحۡمَةً مِّنۡکَ وَعَافِیَةً وَّ مَغۡفِرَةً مِّنۡکَ وَرِضۡوَاناً.''

''اے اللہ! میں آپ سے ایمان میں صحت اور اچھے اخلاق کے ساتھ ایمان اور مکمل کامیابی، آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی کا سوال کرتا ہوں۔''

361۔ حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا، میری نصیحت سننے سے تمہیں کیا چیز منع کرتی ہے، یا فرمایا صبح شام یہ دُعاء پڑھنے سے تمہیں کیا امر روکتا ہے۔

''یَاحَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِکَ أَسۡتَغِیۡثُ أَصۡلِحۡ لِیۡ شَانِیۡ کُلَّهٗ وَلاَ تَکِلۡنِیۡ إِلٰی نَفۡسِیۡ طَرۡفَةَ عَیۡنٍ.''

''اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں آپ کی رحمت کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، میرے تمام حالات درست فرمایئے اور مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرمایئے۔''

362۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم صبح کے وقت تین بار یہ دُعاء پڑھو اور شام کے وقت بھی ایسا ہی کہے:

''أَصۡبَحۡتُ أُثۡنِیۡ عَلَیۡکَ حَمۡداً وَّأَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.''

''اے اللہ! صبح کی میں نے آپ کی تعریف کرتے ہوئے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے۔''

363۔ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا، اے ابا جان! میں آپ سے ہر صبح و شام تین تین بار یہ دُعاء سنتا ہوں؟

''اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.''

''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں، سماعت اور بصارت میں سلامتی عطا فرمائیے، آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے۔''

تو انہوں نے فرمایا ہاں اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کلمات کے ساتھ دُعاء کرتے ہوئے سنا ہے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اتباع کرنا چاہتا ہوں۔

364۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دُعاء پڑھتے تھے:

'' اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ.''

''شام کی ہم نے اور سارے ملک نے اللہ تعالیٰ کے لئے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔''

حسن نے بواسطہ زبیدی عن ابراہیم (نخعیؒ) اس دُعاء میں یہ الفاظ زیادہ ذکر کیے ہیں۔

''لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَابَعْدَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.''

''بادشاہی اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بہتری طلب کرتا ہوں، اس رات کی برائی سے اور اس کے بعد (دن) کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں سستی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، دوزخ اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔''

Marfat.com

365۔ عبدالرحمٰن بن یزید نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ ہمیں صبح و شام یہ دُعاء پڑھنے کی تاکید فرماتے تھے۔

”لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، أَصْبَحْنَا وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ.“

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، صبح کی ہم نے اور تمام ملک نے اللہ تعالیٰ کے لئے، اے اللہ! میں اس دن کی برائی، اس کے بعد کی برائی، سستی، بڑھاپے کی برائی، قبر کے عذاب اور دوزخ کے عذاب سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔“

366۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سو بار صبح اور سو بار شام یہ دُعاء پڑھے گا اس سے بہتر کسی کا عمل نہ ہوگا، سوائے اس کے جس نے اس سے بہتر پڑھا ہو۔

”لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.“

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لئے بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

مغرب کے بعد دس بار پڑھی جانے والی دُعاء

367۔ عمارہ بن شبیب السائیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مغرب کے بعد دس بار یہ دُعاء پڑھے:

”لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.“

Marfat.com

تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے پہرے دار مقرر فرمائیں گے جو صبح تک شیطان سے اسکی حفاظت کریں گے اور اس کے بدلے اس کے لئے (جنت) واجب کرنے والی دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور ہلاک کرنے والے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور اسے دس ایمان والے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

شام کو استغفار کرنا

368۔ حضرات شداد بن اوسؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ یوں کہے:

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُکَ وَأَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، أَبُوْٓءُ لَکَ بِالنِّعْمَةِ، وَأَبُوْٓءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ إِنَّهٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ۔

''اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں، اپنی طاقت کے مطابق آپ کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ کی نعمت اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، مجھے بخش دیجئے کیونکہ آپ کے سوا گناہ کوئی نہیں بخش سکتا۔''

اگر اس کو یقین کے ساتھ صبح کو پڑھے پھر (اسی دن) فوت ہو جائے تو جنتی ہوگا اور اگر شام کے بعد اسے یقین کے ساتھ پڑھا پھر (اسی رات) فوت ہو گیا تو بھی جنتی ہوگا۔

369۔ عبداللہ بن بریدہ نے بیان کیا کہ کچھ کوفی لوگ سفر میں تھے چونکہ حضرت شداد بن اوسؓ بھی ان کے ہمراہ تھے تو کوفیوں نے ان سے کہا، خدا آپ پر رحمت فرمائے ہمیں کوئی حدیث سنائیں، حضرت شداد بن اوسؓ نے فرمایا میرے پاس کاغذ اور دوات لاؤ، وہ کاغذ اور دوات لے کر آئے اور انہوں نے فرمایا لکھو، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح شام یہ دُعاء پڑھے:

Marfat.com

أَللّٰهُمَّ أَنتَ رَبِّی، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنتَ خَلَقْتَنِی وَأَنَا عَبْدُکَ وَأَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ، أَبُوْٓءُ لَکَ بِالنِّعْمَةِ عَلَیَّ وَأَبُوْٓءُ لَکَ بِذَنْبِی فَاغْفِرْلِی فَإِنَّهٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ.

اگر اس کو صبح پڑھا اور اسی دن مر گیا تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور وہ جنت میں داخل کیا جائے گا۔ اگر شام کو پڑھا اور اسی رات مر گیا تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور جنت میں داخل کیا جائے گا۔

”اے اللہ اگر آپ چاہیں تو مجھ پر رحم فرمائیں“ کہنے کی ممانعت

370۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”لَایَقُلِ الرَّجُلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی إِنْ شِئْتَ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِی إِنْ شِئْتَ، وَلٰکِنْ لِیَعْزِمَ الْمَسْأَلَةَ.“

”آدمی یوں نہ کہے: اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں، اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو مجھ پر رحم فرمائیں بلکہ پورے یقین کے ساتھ دُعاء مانگے۔“

”اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں“ کہنے کی ممانعت

371۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”لَا یَقُلْ اَحَدُکُمْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی إِنْ شِئْتَ، وَلٰکِنْ لِیَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَا مُسْتَکْرِهٌ لَهٗ.“

”تم میں سے کوئی یوں نہ کہے، اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو میری بخشش فرمادیں، بلکہ پورے یقین کے ساتھ مانگے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں۔“

Marfat.com

372۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ، وَلَا يَقُلْ: اَعْطِنِيْ إِنْ شِئْتَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ.''

''تم میں سے جب کوئی دُعاء کرے تو پورے یقین کے ساتھ دُعاء کرے، یوں نہ کہے اگر آپ چاہیں تو عطا فرمائیں، بے شک اللہ تعالیٰ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں ہے۔''

شام کے وقت حشرات الارض سے ڈرے تو کیا دُعاء پڑھے

373۔ حضرت ابو ہریرۃؓ نے بیان کیا کہ ''قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے کہا، میں آج رات سویا نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا، کس وجہ سے؟ اس نے عرض کیا، مجھے بچھو نے کاٹ لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اگر تم شام کے وقت یہ دُعاء پڑھ لیتے تو انشاءاللہ تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچاتی۔''

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

374۔ حضرت ابو ہریرۃؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''جو شخص شام کے وقت تین بار یہ دُعاء پڑھ لے تو اس رات ڈسنے والی کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔''

''أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.''

375۔ حضرت ابو ہریرۃؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں سے ایک شخص ایک رات آپ سے غیر حاضر رہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارہ میں دریافت بھی فرمایا، صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں کس چیز نے روکا، اس نے عرض کیا، یا رسول اللہؐ! مجھے بچھو نے کاٹ لیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم شام کو تین بار یہ دُعاء پڑھ لیتے تو وہ تمہیں تکلیف نہ پہنچاتا۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

Marfat.com

جب کسی قوم کا ڈر ہو تو کیا پڑھے

376۔ حضرت عبداللہ بن قیسؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم سے خطرہ محسوس فرماتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ."

"اے اللہ! بے شک ہم آپ کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں، اور ان کی شرارتوں سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں۔"

377۔ حضرت ابن ابی اوفیٰؓ نے بیان کیا کہ میں نے غزوہ خندق کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعاء پڑھتے ہوئے سنا:

"أَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، مُجْرِيَ السَّحَابِ أَهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ."

"اے اللہ! کتاب اتارنے والے، جلدی حساب لینے والے، بادل کو چلانے والے ان (کفار) کو شکست دے دیجئے اور انہیں درہم برہم کر دیجئے۔"

378۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ "ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو اُن کی آخری بات یہ تھی:

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. (مجھ کو اللہ تعالیٰ کافی ہے، اور وہ اچھا کارساز ہے)

اور تمہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کہا۔ قرآن کریم میں ہے کہ

"أَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَاناً وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ."

"یہ لوگ وہ ہیں جن سے لوگوں نے کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلہ کے لئے بڑا سامان جمع کیا ہے، تم ان سے ڈرتے رہنا، پھر اس خبر نے ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور انہوں نے جواب دیا اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔"

Marfat.com

جنگ کے وقت اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا

379۔ حضرت انسؓ بن مالکؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ پر جاتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

”اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ وَبِکَ اُقَاتِلُ.“

”اے اللہ! آپ ہی میری طاقت اور میرے مددگار ہیں اور میں آپ ہی کے بل بوتے پر لڑتا ہوں۔“

380۔ حضرت براءؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ ابوسفیان بن الحارثؓ غزوہ حنین کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کو لگام سے پکڑ کر چلا رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سفید خچر پر سوار تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری سے اُتر کر (اللہ تعالیٰ) سے مدد طلب کی، پھر فرمایا:

”اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبَ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ.“

”میں نبی ہوں اس میں جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کی اولاد ہوں۔“

381۔ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ غزوہ بدر میں جب دشمن سے ہمارا مقابلہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھ کر نماز پڑھی، میں نے کسی مانگنے والے کو اپنا حق مانگتے ہوئے نہیں دیکھا جیسا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب تعالیٰ سے مانگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:

”اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَنْشُدُکَ وَعْدَکَ وَعَھْدَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ تَھْلِکْ ھٰذِہِ الْعَصَابَۃُ لَاتُعْبَدُ فِی الْاَرْضِ.“

”اے اللہ! میں آپ کو آپ کے وعدہ اور عہد کا واسطہ دیتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے وہ وعدہ طلب کرتا ہوں، جو آپ نے مجھ سے فرمایا ہے، اے اللہ! اگر یہ جماعت ہلاک ہوگئی تو زمین پر آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔“

پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے، آپ کا چہرہ (خوشی کے سبب) گویا کہ چاند ہے، پھر فرمایا، یہ (کافر) قوم کے پچھلے پہر گرنے کی جگہیں ہیں۔“

Marfat.com

382۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعاء کیا کرتے تھے۔

"رَبِّ أَعِنِّیْ وَلاَ تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلاَ تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْلِیْ وَلاَ تَمْکُرْ عَلَیَّ، وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ، رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَکَّارًا لَکَ ذَکَّارًا لَکَ رَهَّاباً، لَکَ مِطْوَاعاً إِلَیْکَ، مُحِبًّالَکَ أَوَّاهاً مُنِیْباً، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَقِیْمَةَ قَلْبِیْ."

"اے میرے پروردگار! میری مدد فرمایئے اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرمایئے، مجھے فتح نصیب فرمایئے اور میرے خلاف کسی کو فتح نہ دیجئے، میرے لیے تدبیر فرمایئے اور میرے خلاف کسی کے لئے تدبیر نہ فرمایئے، میری رہنمائی فرمایئے اور رہنمائی کو میرے لئے آسان فرمایئے جو مجھ پر زیادتی کرے اس پر مجھے غلبہ عطا فرمایئے، اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بہت شکر گزار، بہت ذکر کرنے والا، آپ سے بہت ڈرنے والا، اپنا بہت فرمانبردار، آپ سے بہت محبت کرنے والا، آپ کے سامنے گریہ زاری کرنیوالا، آپکی طرف متوجہ ہونے والا بنا دیجئے، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول فرمایئے اور گناہ دھوڈالئے، میری حجت قائم کیجئے، میرے دل کو ہدایت پر قائم رکھیے میری زبان درست رکھیئے اور میرے دل کا سقم صاف فرمایئے۔"

383۔ عبید بن رفاعہ زرقی نے بیان کیا کہ میرے والد نے کہا، جنگ اُحد کے دن جب مشرکین نے شکست کھائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تیار ہو جاؤ تاکہ میں اپنے پروردگار کی تعریف بیان کروں، تو صحابہؓ آپ کے پیچھے صفیں باندھ کر کھڑے ہوگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعاء پڑھی:

"اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّهٗ لَاقَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ، وَلاَ بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلاَ هَادِیَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ، وَلاَ مُضِلَّ لِمَا هَدَیْتَ وَلاَ مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَمَانِعَ لِمَآ أَعْطَیْتَ وَلاَمُقَرِّبَ لِمَا

Marfat.com

بَاعَدْتَّ وَلَامُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، أَللّٰهُمَّ أَبْسِطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَايَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ، أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ، وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، أَللّٰهُمَّ عَآئِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّمَآ أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّمَا مَنَعْتَنَا، أَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ أَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَأَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَالْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَامَفْتُوْنِيْنَ أَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ."

"اے اللہ! تمام تعریفیں آپ کے لئے ہی ہیں جس کو آپ نے وسعت عطا فرمائیں اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں اور جسے آپ نے سمیٹ دیا اسے کوئی وسعت دینے والا نہیں، جسے آپ گمراہ کردیں، اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور جسے آپ ہدایت عطا فرمائیں اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے، جسے آپ روک دیں اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے آپ عطا فرمائیں اسے کوئی روکنے والا نہیں، جسے آپ دور فرمائیں اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں ہے اور جسے آپ قریب فرمائیں اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، اے اللہ! ہم پر اپنی برکات، رحمت، فضل اور رزق کو کھول دیجئے، اے اللہ! میں آپ سے ایسی دائمی نعمت مانگتا ہوں جو کبھی نہ بدلے اور نہ زائل ہو، اے اللہ! میں آپ سے ضرورت کے دن نعمت اور خوف کے دن امن مانگتا ہوں، اے اللہ! میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جو آپ نے ہمیں عطا فرمایا ہے اور جو عطا نہیں فرمایا، اے اللہ! ہمیں ایمان کی محبت عطا فرمائیے، اور اسے ہمارے دلوں میں مزین فرمائیے، کفر، گناہ اور نافرمانی سے ہمیں نفرت دلائیے اور ہمیں ہدایت یافتہ بنائیے، اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت

Marfat.com

میں موت عطا فرمانا اور اسلام کی حالت میں زندہ رکھنا اور ہمیں نیکو کاروں میں شامل فرمائیے، جو نہ رسوا ہونے والے اور نہ فتنے میں پڑنے والے ہوں، اے اللہ! کافروں کو ہلاک کیجئے جو آپ کے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، آپ کے راستے سے (لوگوں کو) روکتے ہیں، ان پر اپنا قہر اور عذاب نازل فرمائیے، اے معبودِ برحق یہ دُعاء قبول فرمائیے۔''

384۔ حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ غزوہ بدر کے دن میں نے کچھ لڑائی کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آیا تاکہ دیکھوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کر رہے ہیں، میں آیا تو آپ سجدے میں پڑے ہوئے فرما رہے تھے:

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ، یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

پھر میں لڑائی کی طرف لوٹ گیا، پھر آیا تو بھی آپ سجدے میں پڑے ہوئے تھے اور اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ رہے تھے، میں پھر لڑائی کی طرف لوٹ گیا، پھر آیا تو اب بھی آپ سجدے میں پڑے ہوئے یہی کہہ رہے تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح عطا فرمائی۔

385۔ حضرت انسؓ بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعاء مانگا کرتے تھے: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

386۔ حضرت انسؓ نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعاؤں میں ایک یہ دُعاء بھی تھی۔

أَیْ حَیُّ أَیْ قَیُّوْمُ.

387۔ حضرت صہیبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ لیتے تو آہستہ آہستہ کچھ پڑھتے اور ہمیں پتہ نہ چلنے دیتے، (ایک دفعہ) فرمایا، کیا تم نے مجھے سمجھا کہ میں کچھ پڑھتا ہوں، صحابہؓ نے عرض کی، جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے انبیاء میں سے ایک نبی یاد آیا جسے اپنی قوم کا ایک لشکر عطا کیا گیا تھا، انہوں نے کہا ان کے ساتھ کون مقابلہ کر سکتا ہے یا ان کے سامنے کون ٹھہر سکتا ہے؟'' سلیمان (بن مغیرہ راوی) نے یہ یا اسی جیسی کوئی بات کہی۔'' ان سے اللہ کی طرف سے کہا گیا، اپنی قوم کے لئے تین چیزوں میں سے ایک چیز اختیار کر لو، یہ کہ میں ان پر کوئی دشمن مسلط کر دوں، یا بھوک یا موت (لشکر والوں نے اس نبی سے) کہا، آپ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں فیصلہ آپ کے حوالے ہے، آپ ہمارے لئے فیصلہ فرمائیں، چنانچہ نبی نے نماز میں کہا اور ان لوگوں کو یہ عادت تھی جب وہ گھبراتے تو نماز شروع کر دیتے تو (اس نبی نے کہا) کوئی دوسرا

Marfat.com

دشمن بھی نہیں اور بھوک بھی نہیں مگر موت کو اختیار کرتا ہوں، تو (اللہ تعالیٰ نے) ان پر تین دن تک موت مسلط فرمادی اور وہ ستّر ہزار لوگ مر گئے، وہ جو تم مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو یہ ہے۔

رَبِّیْ بِکَ اُقَاتِلُ، وَبِکَ اُصَاوِلُ وَلاحَوْلَ وَلاقُوَّةَ اِلَّا بِکَ.

''اے میرے پروردگار! میں آپ کے ہی بھروسہ پر لڑتا اور حملہ کرتا ہوں، برائی سے بچنے اور نیکی کی طاقت آپ کی توفیق سے ہی ہے۔''

شعار (علامت۔کوڈ) مقرر کرنا

388۔ حضرت براء بن عازبؓ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کل تم دشمن کا سامنا کرو گے تو تمہارے لئے شعار (علامت) یہ ہے۔

حٰمٓ لَایُنْصَرُوْنَ، دَعْوَةُ نَبِیِّکُمْ.

389۔ مہلب بن ابی صفرۃ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کی رات ارشاد فرمایا: میرا خیال ہے کہ دشمن تم پر رات کو ہی حملہ آور ہوگا لہٰذا تمہارا شعار یہ ہے۔ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ.

390۔ مہلب بن ابی صفرہ نے بتایا کہ مجھے اندیشہ تھا کہ (فرقہ) حرور یہ رات کو حملہ آور ہوگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ابوسفیان کے رات کو حملہ کرنے کے اندیشہ کے سبب خندق کھودی، ارشاد فرمایا ''اگر رات تم پر حملہ کیا جائے تو تمہارا شعار یہ ہے. حٰمٓ لَایُنْصَرُوْنَ.

جب زخم لگ جائے تو کیا دُعاء پڑھے

391۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ جب (غزوہ) احد کے دن ساتھی منتشر ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے بارہ آدمیوں میں رہ گئے، طلحہؓ بن عبیداللہ بھی ان میں سے تھے اور مشرکین آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ان کی طرف) متوجہ ہوئے اور فرمایا، کون (مشرک) قوم سے مقابلہ کرے گا، طلحہؓ نے عرض کیا میں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم اسی طرح رہو، انصار میں سے ایک صحابی نے عرض کیا، یارسول اللہ! میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تو (مقابلہ کرو) وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہوگیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے اور فرمایا قوم سے کون مقابلہ کرے گا، طلحہؓ نے عرض کیا میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تم اسی طرح رہو، تو انصار میں سے ایک شخص نے کہا، میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تو (مقابلہ کرو) وہ بھی اپنے ساتھی کی طرح لڑا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا، پھر آپ اسی طرح فرماتے رہے اور انصار میں سے ایک آدمی نکلتا، اسی طرح لڑتا جیسے اس سے پہلا شخص لڑا تھا، یہاں تک کہ وہ شہید ہو جاتا حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور طلحہؓ باقی رہ گئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قوم سے کون مقابلہ کرے گا، طلحہؓ نے عرض کیا، میں، تو یہ بھی (پہلے) گیارہ آدمیوں کی طرح لڑے، یہاں تک کہ ہاتھ پر تلوار لگی اور ان کی انگلیاں کٹ گئیں، (طلحہؓ نے) کہا حَسّ (اُفّو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم بِسۡمِ اللّٰہِ کہتے تو لوگوں کے سامنے فرشتے تمہیں اٹھا لیتے، پھر اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو واپس لوٹا دیا۔

392۔ جندب بن ابی سفیان نے بتایا کہ کسی غزوہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"هَلۡ أَنۡتِ إِلَّا إِصۡبَعٌ دَمِيتِ وَفِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَالَقِيۡتِ."

"تو ایک انگلی ہی تو ہے جو زخمی ہو گئی ہے اور تجھے جو تکلیف پہنچی ہے اللہ کی راہ میں پہنچی ہے۔"

Marfat.com

جب کوئی کام مغلوب کر دے تو کیا دُعاء پڑھے

393۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ کے ہاں طاقتور مؤمن بہتر اور زیادہ محبوب ہے کمزور مؤمن کی نسبت اور ہر ایک میں بھلائی ہے جو چیز تمہیں (دنیا اور آخرت میں) مفید ہو، اس کی لالچ کرو اور تھکو نہیں پھر اگر تم پر کوئی کام غالب آ جائے (نہ ہو سکے) تو یوں کہو:

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَاشَآءَ اللّٰهُ.

"اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی مقدر فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو چاہا کیا۔"

اور اگر کہنے سے بچو، بیشک اگر شیطان کے کام کا راستہ کھول دیتا ہے۔

394۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کمزور مؤمن سے طاقتور مؤمن بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے (دنیا اور آخرت میں) اپنے لئے مفید چیز کی حرص کرو، اور تنگ دل مت ہو جاؤ، اگر تم پر کوئی کام غالب آ جائے تو یوں کہو:

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَاشَآءَ صَنَعَ.

(اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی مقدر فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو چاہا کیا)۔

''اگر'' کہنے سے بچو، ''اگر'' شیطان کے کام کا راستہ کھول دیتا ہے۔''

395۔ حضرت ابو ہریرۃؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کے ہاں طاقتور مؤمن، بہتر اور زیادہ محبوب ہے، کمزور مؤمن کی نسبت اور دونوں میں بھلائی ہے، اپنے لئے مفید چیز کی حرص کرو، اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو پست ہمت نہ ہو جاؤ، اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو یوں نہ کہو، اگر میں یہ کر لیتا وہ کر لیتا بلکہ تم یوں کہو: قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَاشَآءَ فَعَلَ۔''

396۔ حضرت عوف بن مالکؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان (کسی معاملہ کا) فیصلہ فرمایا، جس کے خلاف فیصلہ ہوا، اُس نے کہا:

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اسے میرے پاس بلاؤ، جب وہ آیا تو فرمایا تم نے کیا کہا؟ اس نے عرض کیا میں نے حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ عاجز ہونے پر ملامت فرماتے ہیں اور لیکن تم دانائی سے کام لو، جب تم پر کوئی کام غالب آ جائے تو یوں کہو: حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

جب کوئی مصیبت آ پڑے تو کیا دُعاء پڑھے

397۔ علی بن حسینؓ نے بیان کیا کہ ابن جعفر کہا کرتے تھے کہ مجھے میرے باپ یعنی حضرت علیؓ نے یہ دُعاء سکھائی جبکہ ان کی والدہ حضرت علیؓ کے نکاح میں تھیں، (ابن جعفر نے) کہا، (حضرت علیؓ نے) مجھے کچھ کلمات سکھلائے، ان (عبداللہ بن جعفر) کا غالب گمان یہ تھا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ کلمات سکھائے، تاکہ مشکل کے وقت انہیں پڑھ لیں (حضرت علیؓ نے عبداللہ بن جعفرؓ سے) کہا، اے میرے بیٹے! میں نے یہ کلمات حسنؓ اور حسینؓ سے چھپائے ہوئے ہیں، میں یہ کلمات صرف تمہیں ہی بتا رہا ہوں، حضرت علی بن حسینؓ کہتے ہیں ہم وہ کلمات عبداللہ بن جعفرؓ سے پوچھتے تھے، تو وہ یہ کلمات ہم سے چھپاتے اور ہمیں بتانے سے انکار کر دیتے، یہاں تک کہ جب عبداللہ بن جعفرؓ نے اپنی لڑکی کا نکاح کیا تو ہم بھی اسے رخصت کرنے کے لئے

گئے، جب ہم مقام مخیض میں پہنچے، اور وہ سوار ہو گئیں، عبداللہ بن جعفرؓ ان کو رخصت کرنے کے لئے الگ لے گئے، وہ اپنی سواری پر بیٹھی ہوئی تھیں، علی بن حسینؓ کہتے ہیں میں سمجھ گیا کہ وہ کلمات اُسے سکھا رہے ہیں جو ہم سے چھپاتے تھے، پھر وہ اور ہم (بچی کو رخصت کر کے) واپس لوٹے، جب ہم تقریباً ایک میل واپس آ گئے، میں پیچھے مڑ گیا، گویا کہ میں پیشاب کرنے لگا ہوں، پھر میں دوڑا اور ان کے پاس پہنچ کر میں نے کہا، اے میرے چچا کی بیٹی! میں نے سمجھ لیا کہ تمہارے والد تمہیں لے کر اس لئے علیحدہ ہوئے تا کہ تمہیں وہ کلمات سکھائیں جو انہوں نے ہم سے چھپائے ہیں، انہوں نے کہا: ہاں، میں نے کہا مجھے وہ کلمات بتا دو، انہوں نے کہا، مجھے میرے والد نے وہ کلمات کسی کو بتانے سے منع کیا ہے، میں نے کہا میں اللہ تعالیٰ کے واسطے تم سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ضرور بتائیں، شاید کہ میں تمہیں اس جگہ کے بعد پھر کبھی بھی نہ دیکھ سکوں، انہوں نے کہا (میرے والد عبداللہ بن جعفرؓ) مجھے لے کر علیحدہ ہوئے، پھر مجھ سے کہا اے میری بیٹی! میرے والد نے کچھ کلمات مجھے سکھائے تھے، یہ کلمات میں نے حسنؓ، حسینؓ کے بغیر صرف تمہیں بتائے ہیں۔ اور تم ایسی جگہ جا رہی ہو، جہاں تم اجنبی ہو گی، تمہیں جب کوئی غم لاحق ہو یا کوئی پریشانی ہو تو یہ دُعاء پڑھ لینا۔

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَكَ، تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ."

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، جو بردبار ہے، بزرگی والا ہے، (اے اللہ!) تیری ذات پاک ہے، بڑا برکت والا ہے اللہ جو عرش عظیم کا پروردگار ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔"

398۔ عبداللہ بن جعفر نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ بن ابی طالب نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے کہ جب مجھ پر کوئی مشکل ہو تو میں انہیں پڑھ لوں، حضرت علیؓ نے عبداللہ بن جعفر سے کہا میں نے یہ کلمات حسنؓ اور حسینؓ کو نہیں سکھائے صرف تمہیں بتا رہا ہوں، جب کوئی کام تمہیں پریشان کر دے تو یہ دُعاء پڑھو:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَهٗ تَبَارَكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ."

Marfat.com

399۔ حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے اور فرمایا کہ اگر تمہیں کوئی غم یا مشکل لاحق ہو تو یہ پڑھ لیا کرو۔

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَرِیْمُ الْحَلِیْمُ سُبْحَانَهٗ، تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.''

عبداللہ بن جعفر یہ کلمات میت کو تلقین کرتے، بخار والے پر پڑھ کر دم کرتے اور اپنی جس بچی کی شادی رشتہ داروں کے علاوہ کہیں کرتے، اسے بھی سکھاتے تھے۔

400۔ عبداللہ بن جعفر نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ بن ابی طالب نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے تا کہ میں انہیں پڑھ کر مریض پر دم کروں۔

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَرِیْمُ الْحَلِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ، تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.''

401۔ عبداللہ بن جعفرؓ نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے مجھے فرمایا میں تمہیں چند ایسے کلمات بتاتا ہوں جو میں نے حسنؓ اور حسینؓ کو نہیں بتائے، جب تم اللہ تعالیٰ سے کوئی دُعاء مانگو اور کامیاب ہونا چاہو تو یہ دُعاء پڑھو:

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ.''

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، وہ بلند عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، بہت بردبار، بڑی بزرگی والا ہے۔''

402۔ حضرت علیؓ نے جعفر (طیارؓ) کے دو بیٹوں سے کہا ''کیا میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ بتاؤں جو میں نے حسنؓ، حسینؓ کو بھی نہیں بتائی، جب تم اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت طلب کرو اور اس میں کامیاب ہونا چاہو تو یوں کہو:

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.''

Marfat.com

403۔ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کیا میں تمہیں چند ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اگر تم انہیں کہہ لو تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرما کر تمہاری بخشش کر دے گا۔

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَالْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.''

404۔ حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی دُعاء نہ بتاؤں، جب تم اس کے ساتھ دُعاء مانگو تو اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے اگر چہ تو پہلے ہی بخش دیا گیا ہو، میں نے عرض کیا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.''

405۔ حسن بن حسن نے بیان کیا کہ عبداللہ بن جعفر نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کے پاس گئے پھر جب باہر نکلے تو میں نے اُس عورت سے پوچھا تمہیں عبداللہ بن جعفرؓ نے کیا کہا، اس نے جواب دیا عبداللہ بن جعفرؓ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ جب تمہیں کوئی مشکل یا کوئی بڑا کام پیش آئے تو یہ دُعاء پڑھنا:

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.''

حسن بن حسنؓ نے بیان کیا کہ ایک دفعہ مجھے حجاج نے بلایا تو میں نے یہی دُعاء پڑھ لی، اس نے کہا جب میں نے تمہیں بلایا تھا تو اس وقت میرا ارادہ یہ تھا کہ تمہاری گردن اُڑا دوں لیکن اب اس وقت تمہارے خاندان میں سے مجھے تم سے زیادہ کوئی محبوب یا معزز نہیں ہے۔

406۔ حسن بن حسنؓ نے بیان کیا کہ عبداللہ بن جعفرؓ نے اپنی بیٹی کا نکاح حجاج سے کیا تو اس سے کہا کہ اگر تمہاری وفات کا وقت آ جائے یا دنیا کے کاموں میں سے کوئی مشکل کام پیش آ جائے تو دل کی توجہ سے یہ پڑھنا:

'' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.''

Marfat.com

407۔ عبداللہ بن حسن نے بیان کیا کہ عبداللہ بن جعفرؓ اپنے ایک مریض بیٹے جسے صالح کہا جاتا تھا، اس کے پاس گئے، تو فرمایا یہ دُعاء پڑھو:

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، أَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ، أَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ، أَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَإِنَّكَ غَفُوْرٌ."

پھر فرمایا کہ مجھے میرے چچا (حضرت علیؓ) نے یہ کلمات سکھائے اور فرمایا یہ کلمات انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے۔

408۔ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے بیان کیا کہ حضرت اسماء بنت عمیسؓ نے فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غم کے وقت پڑھنے کے لئے مجھے یہ کلمات سکھائے تھے۔

"أَللّٰهُ أَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا."

"اللہ تعالیٰ ہی میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔"

409۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے بیان کیا کہ مجھے میری والدہ اسماء بنت عمیسؓ نے ایک دُعاء سکھائی تھی جو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غم کے وقت پڑھنے کے لئے ارشاد فرمائی تھی۔

أَللّٰهُ أَللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا."

410۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت کو جمع کیا اور ارشاد فرمایا، جب تم میں سے کسی کو کوئی غم پہنچے تو سات مرتبہ یہ پڑھے:

أَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا."

411۔ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ نے بیان کیا کہ میرے والد صاحب نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مصیبت میں مبتلا لوگوں کی دُعائیں یہ ہیں۔

Marfat.com

"اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ."

"اے اللہ! میں آپ کی رحمت کی اُمید رکھتا ہوں، مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرمانا اور میری تمام حالت درست فرما دیجئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے۔"

412۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی پریشانی ہوتی تو یہ کلمات پڑھتے پھر دُعاء فرماتے:

" لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ."

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا بردبار عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جو آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے۔"

413۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی کے وقت یہ دُعاء پڑھتے تھے:

" لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ، رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ."

حضرت یونس علیہ السلام کی دُعاء

414۔ حضرت سعدؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز بتاؤں کہ جب تم میں سے کسی شخص کو پریشانی یا دنیا کی مشکلات میں سے کوئی مشکل پہنچے تو وہ اسے پڑھ کر دُعاء کرے وہ مشکل دُور کردی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی، جی ہاں (ضرور بتایئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یونس علیہ السلام کی دُعاء ہے:

Marfat.com

"لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَکَ إِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ."

"(اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ ہر قسم کے عیوب سے منزہ ہیں، بلاشبہ میں ہی خطاوار ہوں۔"

جب کوئی چیز گھبراہٹ طاری کر دے تو کیا پڑھے

415۔ حضرت ثوبانؓ نے بیان کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی چیز گھبراہٹ پیدا کرتی تو یہ دُعاء پڑھتے:

أَللّٰهُ أَللّٰهُ رَبِّیْ لَاشَرِیْکَ لَهٗ.

416۔ حضرت عثمان بن حنیفؓ نے بیان کیا کہ ایک نابینا شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ! میں نابینا ہوں دُعاء فرمائیں، اللہ تعالیٰ مجھے شفا عطا فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ میں تمہیں اسی طرح چھوڑ دیتا ہوں، اس نے دو یا تین بار عرض کیا، میرے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعاء فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعاء مانگو:

"أَللّٰهُمَّ إِنِّیْٓ أَسْئَلُکَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَیْکَ بِنَبِیِّیْ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ إِنِّیْٓ أَتَوَجَّهُ بِکَ إِلَی اللّٰهِ أَنْ یَّقْضِیَ حَاجَتِی، أَللّٰهُمَّ شَفِّعْ فِیَّ نَبِیِّیْ وَ شَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِی."

"اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور اپنے نبی نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اے محمد! میں آپ کو وسیلہ بناتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے ہاں متوجہ ہوتا ہوں کہ وہ میری حاجت (یہاں اپنی حاجت کا نام لیں) پوری کر دے، اے اللہ! میرے متعلق میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش قبول فرمایئے، اور میرے اپنے متعلق میری سفارش بھی قبول فرمایئے۔"

Marfat.com

غلط وسوسہ کا علاج

417۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قریب ہے کہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں تو کوئی کہنے والا یوں کہے، اللہ تعالیٰ نے یہ سب مخلوق پیدا کی ہے تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا؟ جب لوگ یہ بات کہیں تو تم انہیں یہ کہو:

''أَللّٰهُ أَحَدٌ أَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ.''

''اللہ تعالیٰ ایک ہے، اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں، نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا (یعنی نہ اس کی اولاد ہے نہ ماں باپ) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔''

پھر تین بار اپنی بائیں طرف تھوکے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے (یعنی أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے)۔

418۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِيْ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ مَنْ ......؟ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئاً فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ.''

''بے شک شیطان تم میں سے کسی کے پاس آ کر کہتا ہے، کس نے ...... (اللہ تعالیٰ کو پیدا کیا) تو جو شخص (اپنے دل میں) اس طرح کی کوئی بات محسوس کرے تو وہ یوں کہے:

''اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ.'' (میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا)۔

419۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''يَأْتِى العبد فيقول: مَنْ خَلَقَ كَذَا؟ مَنْ خَلَقَ كَذَا؟ فَإِذَا بَلَغَ ذٰلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْيَنْتَهِ.''

''(شیطان) بندہ کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے یہ کس نے پیدا کیا ہے؟ یہ کس نے پیدا کیا ہے؟ جب وہ یہاں پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور (آگے سوچنے سے) رُک جائے۔''

Marfat.com

420۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگ آئے اور عرض کیا ہم اپنے دلوں میں سے ایسے (وسوسے) محسوس کرتے ہیں کہ انہیں زبان سے ادا کرنے کو ہم بہت بڑا سمجھتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسا محسوس کرتے ہو؟ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو صریح ایمان ہے۔

421۔ ابو صالح نے بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے اس شخص کے بارہ میں فرمایا، جو اپنے دل میں ایسے وسوسے محسوس کرے جن کو بیان کرنے کو وہ اچھا نہیں سمجھتا تو یہ صریح ایمان ہے۔

422۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا، میں اپنے دل میں ایسی بات محسوس کرتا ہوں کہ اس کے بتانے سے مجھے کوئلہ ہو جانا زیادہ پسند ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ کَیْدَہٗ اِلَی الْوَسْوَسَۃِ۔"

"اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے شیطان کے فریب کو وسوسہ کی طرف پھیر دیا۔"

423۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ:

"قِیْلَ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَحَدُنَا یَجِدُ الشَّیْءَ لَاَنْ یَّکُوْنَ حَمَمَۃً اَحَبَّ (اِلَیْہِ) مِنْ اَنْ یَّتَکَلَّمَ بِہٖ قَالَ اَحَدُھُمَا: اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یُقَدِّرْ مِنْکُمْ اِلَّا عَلَی الْوَسْوَسَۃِ وَقَالَ الْآخَرُ: اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّاَمْرَہٗ اِلَی الْوَسْوَسَۃِ۔"

"عرض کی گئی یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی (دل میں) ایسی بات محسوس کرتا ہے کہ اس کے بتانے سے کوئلہ ہو جانا اسے زیادہ پسند ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (منصور اور اعمش میں سے) ایک نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں۔"

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یُقَدِّرْمِنْکُمْ اِلَّا عَلَی الْوَسْوَسَۃِ۔"

"تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے نہیں قادر کیا تمہیں مگر وسوسہ پر۔"

اور دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ اَمْرَہٗ اِلَی الْوَسْوَسَۃِ۔"

Marfat.com

424۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی لائے گئے جن کا قراۃ میں اختلاف تھا، دونوں میں سے ہر ایک کا خیال تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پڑھایا ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں سے پڑھوایا، دونوں نے ایک دوسرے سے مختلف پڑھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں سے فرمایا ''تم دونوں نے ٹھیک پڑھا ہے'' ابیؓ کہتے ہیں مجھے جہالت کے زمانہ سے بھی زیادہ شک پڑ گیا، تو میں نے عرض کیا ''تم دونوں نے ٹھیک پڑھا، تم دونوں نے ٹھیک پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک میرے سینے پر مارا اور فرمایا، اے اللہ! اس سے شیطان کو دُور فرما، میں پسینہ سے شرابور ہو گیا اور میں یوں ہو گیا گویا کہ میں خوفزدہ ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھ رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ قرآن کو سات قرائتوں پر پڑھوں۔''

425۔ عمارہ بن ابی حسن المازنی نے بیان کیا کہ میرے چچا نے بتایا کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وسوسہ کے بارے میں پوچھا، جو اُن میں سے کسی کو آتا تھا وہ اسے بیان کرنے کے مقابلہ میں ثریا ستارے سے گرنے کو زیادہ بہتر سمجھتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، یہ صریح ایمان ہے، شیطان اس سے بھی چھوٹی باتیں لے کر بندہ کے پاس آتا ہے جب وہ اس سے بچ جائے تو ایسی باتوں میں پڑ جاتا ہے۔''

روزانہ رات کو انسان کے لئے کیا پڑھنا مستحب ہے

426۔ حضرت ابن مسعودؓ نے بیان کیا کہ

''قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (پڑھنا ثواب میں) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔''

427۔ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ

''جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کی تلاوت کی اس نے ایک تہائی قرآن پاک کی تلاوت کی۔''

428۔ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ: وَمَنْ يُّطِيْقُ ذٰلِكَ قَالَ: بَلٰى قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ.''

''کیا تم میں سے کوئی یہ بھی نہیں کر سکتا کہ وہ ہر رات قرآن پاک کا تیسرا حصہ تلاوت

Marfat.com

کرے، صحابہؓ نے عرض کیا، اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہاں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (ثلث قرآن کے برابر ہے)۔"

429۔ ایک انصاری خاتون نے بیان کیا کہ حضرت ابوایوبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"أَيَعجزُ اَحدُكُم انْ يَّقرَأَفِيْ (كُلِّ) ح ب لَيلَةٍ ثُلُثَ الْقُرآنِ فَسَكَتْنَا فَاَعَادَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُوْلُ لَنَا وَنَسْكُتُ ثُمَّ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَدْ قَرَأَثُلُثَ الْقُرْآن."

"کیاتم میں سے کوئی یہ بھی نہیں کرسکتا کہ ہررات قرآن پاک کے تیسرے حصہ کی تلاوت کرے"، ہم خاموش ہوگئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہ بات دہرائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے مگر ہم خاموش رہتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے رات کو قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھا اس نے ایک تہائی قرآن پاک پڑھا۔"

430۔ حضرت ابوایوب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے ارشاد فرمایا جس نے ایک رات میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھی اس نے قرآن پاک کا ایک تہائی حصہ کی تلاوت کی۔

431۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ ایک انصاری شخص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا قَرَأَثُلُثَ الْقُرْآنِ."

"جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھی تو گویا کہ اُس نے ایک تہائی قرآن پاک کی تلاوت کی۔"

432۔ حضرت ابن مسعودؓ نے بیان کیا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:

"اَيَعجزُ أَحَدُكُم أَنْ يَّقْرَأَثُلُثَ الْقُرْآنِ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ يَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: أَلَا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَإِنَّهَا تَعدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ."

کیاتم میں سے کوئی یہ بھی نہیں کرسکتا کہ ہررات ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرے،

صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کون کر سکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کیوں نہیں پڑھ لیتا، بیشک یہ ایک تہائی قرآن پاک کے برابر ہے۔

433۔ حضرت ابو مسعودؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يُغْلَبُ أَحَدُكُمْ اَنْ يَّقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالُوْا: وَمَنْ يُّطِيْقُ ذٰلِكَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ."

تم میں سے کوئی اس سے مغلوب ہے کہ ہر رات کو قرآن پاک کا ایک تہائی حصہ تلاوت کرے، صحابہؓ نے عرض کیا، کون اس کی طاقت رکھتا ہے، آپ نے ارشاد فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (تہائی قرآن ہے)۔

434۔ حمید بن عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی ایک جماعت نے اُن سے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ لِمَنْ صَلّٰى بِهَا."

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اس شخص کے لئے ایک تہائی قرآن کے برابر ہے جو اس کو نماز میں پڑھے۔"

435۔ حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے ایک دوسرے شخص کو بار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا، جب صبح ہوئی تو حضرت ابو سعید خدریؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور یہ بات آپ سے ذکر کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اَنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ."

"اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، یہ سورۃ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔"

436۔ حضرت قتادہ بن النعمان نے بیان کیا کہ:

"إِنَّ رَجُلاً فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ مِنَ السَّحَرِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا لَا يَزِيْدُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ

Marfat.com

أَتٰی رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ إِنَّ فَلَاناً قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَقْرَأُ مِنَ السَّحْرِ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ، یُرَدِّدُھَا لَا یَزِیْدُ عَلَیْھَا کَاَنَّہٗ یَتَقَالُّھَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اَنَّھَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ۔"

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایک شخص سحری کے وقت قُلْ ھُوَاللّٰہُ أَحَدٌ پڑھتا اور اسے بار بار دہراتا، اس سے زیادہ کچھ نہ پڑھتا، جب صبح ہوئی تو ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہؐ! فلاں شخص رات کو اٹھا اور سحری کے وقت "قُلْ ھُوَاللّٰہُ أَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا أَحَدٌ" بار بار پڑھتا رہا اس سے زیادہ کچھ نہ پڑھتا، گویا کہ اس نے اسے تھوڑا سمجھا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، یہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔"

437۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَمَا یَسْتَطِیْعُ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِیْ لَیْلَۃٍ قَالُوْا نَحْنُ اَضْعَفُ مِنْ ذٰلِکَ وَاَعْجَزُ، قَالَ: إِنَّ اللّٰہَ جَزَأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَۃَ اَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ ھُوَاللّٰہُ أَحَدٌ جُزْءًا مِنْ اَجْزَاءِ الْقُرْآنِ۔"

"کیا تم میں سے کوئی اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ وہ رات کو ایک تہائی قرآن پاک کی تلاوت کرے" صحابہؓ نے عرض کیا ہم اس سے کمزور اور عاجز ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "بے شک اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے تین حصے فرمائے ہیں اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ أَحَدٌ کو قرآن پاک کے ان حصوں میں سے ایک حصہ ٹھہرایا ہے۔"

Marfat.com

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھنے کی فضیلت

438۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا جو ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ'' پڑھ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''لازم ہوگئی'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا لازم ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جنت''۔

439۔ حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ:

''اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلاً عَلٰى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهٖ فِيْ صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: سَلُوْهُ لِأَيِّ شَيْءٍ صَنَعَ ذٰلِكَ، فَسَأَلُوْهُ فَقَالَ: اِنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَبِهَا، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرُوْهُ أَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّهٗ.''

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک فوجی دستہ پر امیر بنا کر بھیجا۔ وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا تو قراءۃ کو قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پر ختم کرتا'' جب وہ واپس آئے تو یہ بات رسول اللہ کی خدمت میں ذکر کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اس سے پوچھو اس نے یہ کس وجہ سے کیا، صحابہؓ نے اس سے پوچھا، تو اس نے بتایا کہ یہ رحمٰن کی صفت ہے اس لئے مجھے یہ محبوب ہے کہ اسے پڑھتا رہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اسے بتا دو، بیشک اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھتے ہیں۔''

440۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی نے بیان کیا کہ:

''كُنْتُ اَسِيْرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَجُلاً يَقْرَأُ، قُلْ يَاۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ حَتّٰى خَتَمَهَا فَقَالَ: قَدْبَرِئَ هٰذَا مِنَ الشِّرْكِ، ثُمَّ سِرْنَا فَسَمِعَ آخَرَ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَقَالَ: أَمَّا هٰذَا فَقَدْ غُفِرَلَهٗ.''

Marfat.com

میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ نے ایک شخص کو سنا جس نے "قُلْ یَاأَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ" آخر تک پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص شرک سے بری ہو گیا، ہم پھر آگے چلے تو ایک دوسرے شخص کو سنا جو قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے گناہ بخش دیے گئے ہیں۔"

441۔ حضرت ابن مسعودؓ نے بیان کیا کہ:

"كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ وَنَحْنُ نَسِيْرُ فَقَرَأَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا صَاحِبُكُمْ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الشِّرْكِ فَذَهَبْتُ اَنْظُرُ مَنْ هُوَ فَأُبَشِّرُهُ فَقَرَأَ رَجُلٌ آخَرُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا صَاحِبُكُمْ فَقَدْ غُفِرَلَهُ. (۱۳۷۷☆)"

"ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے جب ہم چل رہے تھے تو لوگوں میں سے ایک شخص نے "قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ" پڑھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "تمہارا ساتھی تو شرک سے بری ہو گیا" میں اسے دیکھنے کے لئے گیا کہ وہ کون ہے تاکہ اسے خوشخبری سناؤں تو ایک دوسرے شخص نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تمہارے ساتھی کے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔"

روزانہ رات کو سونے سے پہلے سورۃ الملک پڑھنا

442۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ:

"كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَايَنَامُ كُلَّ لَيْلَةٍ حَتّٰى يَقْرَأَ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَتَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ."

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ رات کو جب تک سورۃ تنزیل السجدہ اور تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ تلاوت نہ فرما لیتے نہ سوتے تھے۔"

Marfat.com

443۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنَّ سُوْرَةً فِيْ الْقُرْآنِ (ثَلاثِيْنَ) آيَةً شَفَعَتْ لِصَاحِبِهَا حَتّٰى غُفِرَلَهُ تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ. ؟"

"قرآن پاک میں تیس آیتوں والی ایک سورت ہے، جو اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرتی رہے گی، حتیٰ کہ اس کی بخشش کر دی جائے گی (وہ) تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (ہے)؟

444۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ جس نے روزانہ رات کو تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ تلاوت کی، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اسے عذابِ قبر سے محفوظ فرمائے گا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم اسے مانعہ (حفاظت کرنے والی) کہتے تھے، اور یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ایک ایسی سورۃ ہے، جس نے روزانہ رات کو اس کی تلاوت کی اس نے بہت کچھ عمل کیا اور اچھا عمل کیا۔

445۔ اُم المؤمنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ:

"كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَايُرِيْدُ اَنْ يُّفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَايُرِيْدُ أَنْ يُّصُوْمَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَالزُّمَرَ."

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے، حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ افطاری کا ارادہ نہیں رکھتے، اور نفلی روزہ رکھنا چھوڑتے حتیٰ کہ ہم کہتے آپ اب نفلی روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات (سورۃ) بَنِيْ إِسْرَائِيْل اور زمر تلاوت فرماتے تھے۔

446۔ حضرت عرباض بن ساریہؓ نے بیان کیا کہ:

"أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ أَنْ يَّرْقُدَ وَيَقُوْلُ: إِنَّ فِيْهَا أَيَةً اَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ."

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے مسبحات سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے، اور ارشاد فرماتے اس میں ایک ایسی آیت ہے جو ایک ہزار آیات سے افضل ہے۔"

Marfat.com

447۔ خالد بن معدانؒ نے بتایا کہ:

''كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَايَنَامُ حَتّٰى يَقْرَأَ الْمُسَبِّحَاتِ وَيَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِنَّ آيَةً كَاَلْفِ آيَةٍ. (☆۲۸۷۲آ)''

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تک مسبحات سورتوں کی تلاوت نہ فرما لیتے سوتے نہ تھے اور فرماتے ''ان میں ایک آیت ایسی ہے جو ہزار آیتوں کے برابر ہے۔''

معاویہ کہتے ہیں بعض اہل علم کے ہاں مسبحات چھ سورتیں ہیں۔ سورۃ الحدید، سورۃ حشر، سورۃ صف، سورۃ جمعہ، تغابن اور سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی.

448۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ:

''أَتٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَقْرِئْنِیْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: اِقْرَأْ ثَلَاثاً مِنْ ذَوَاتِ الٓر قَالَ الرَّجُلُ. كَبُرَتْ سِنِّیْ وَاشْتَدَّ قَلْبِیْ وَغَلُظَ لِسَانِیْ قَالَ: اِقْرَأْ ثَلَاثاً مِنْ ذَوَاتِ حٰمٓ. قَال مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُوْلٰى (فَقَالَ): اِقْرَأْثَلَاثًا مِنْ الْمُسَبِّحَاتِ (فَقَالَ): مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُوْلٰى (فَقَالَ): اِقْرَأْ ثَلَاثاً مِنْ الْمُسَبِّحَاتِ (فَقَالَ): مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُوْلٰى، قَالَ: لٰكِنْ اَقْرِئْنِیْ سورةً جَامِعَةً فَأَقْرَأَهٗ ''إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا'' حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا قَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ لَاأَزِيْدُ عَلَيْهَا أَبَداً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْلَحَ الرُّوَيْجِلُ أَفْلَحَ الرُّوَيْجِلُ.'' (☆۲۵۳ ح)

''ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ! مجھے پڑھنے کے لئے کچھ ارشاد فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا 'آلر' والی سورتوں میں سے تین سورتیں پڑھو۔ اس شخص نے عرض کیا، میری عمر زیادہ ہوگئی ہے، میرا دل سخت اور زبان موٹی ہوگئی

ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حٰمٓ والی سورتوں میں سے تین سورتیں پڑھو۔اس نے پھر ویسی ہی بات عرض کی جیسے پہلے کی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسبحات میں تین سورتیں پڑھو، اُس نے پھر ویسی ہی بات عرض کی اور درخواست کی کہ مجھے کوئی جامع سورۃ ارشاد فرمائیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ''إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا.'' مکمل سورۃ پڑھ کر بتائی اس شخص نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، میں کبھی بھی اس سے زیادہ نہ پڑھوں گا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اس چھوٹے سے آدمی نے نجات پالی، اس چھوٹے سے آدمی نے نجات پالی۔''

رات کو ایک سو آیتیں پڑھنے کا ثواب

449۔ حضرت تمیم داریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ قَرَأَ مِئَةَ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ.''

''جس نے رات کو ایک سو آیتیں تلاوت کیں، اس کے لئے پوری رات کی نفلی عبادت لکھی جائے گی۔''

سورۂ بقرہ کی دو آیات

450۔ حضرت ابو مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ.''

''جس نے رات کو سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں تلاوت کیں وہ اسے کافی ہوں گی۔''

451۔ عبدالرحمٰن بن یزید نے بیان کیا کہ مجھے ابو مسعودؓ کے حوالہ سے حدیث بیان کی گئی میں جب ان سے ملا تو وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، میں نے ان سے حدیث کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ.''

''جس کسی نے رات میں سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں تلاوت کیں وہ اسے کافی ہوں گی۔''

Marfat.com

452۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ ''اس دوران کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، اور آپ کے پاس جبریل علیہ السلام بھی تھے، تو اچانک آپ نے اپنے اوپر چرچراہٹ سنی، جبریل نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی تو عرض کیا یہ آسمان کا ایک دروازہ کھلا ہے، جو پہلے کبھی نہیں کھلا تھا، پھر آسمانؑ سے فرشتہ اُترا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر عرض کیا، آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو، جو آپ کو عطا ہوئے، آپ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں ہوئے۔ فاتحة الکتٰب اور سورة البقرة کی آخری آیتیں، آپ اس سے جو حرف بھی پڑھیں گے تو آپ کو اس کا اجر دیا جائے گا۔

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

453۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

''کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ مَسِیْرٍ لَّہٗ فَنَزَلَ وَنَزَلَ رَجُلٌ إِلٰی جَانِبِہٖ فَالْتَفَتَ اِلَیْہِ فَقَالَ: اَلاَ أُخْبِرُکَ بِأَفْضَلِ الْقُرْآنِ قَالَ: فَتَلاعَلَیْہِ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.''

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک سفر کے دوران ایک جگہ اُترے تو ایک اور آدمی بھی آپ کے پہلو میں اُترا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں قرآن پاک کی افضل سورة نہ بتاؤں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (سورة فاتحہ) تلاوت کر کے اسے سنائی۔''

انسان کا یہ کہنا کہ

''میں فلاں آیت بھول گیا ہوں''

454۔ حضرت ابن مسعودؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لَایَقُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ إِنِّیْ نَسِیْتُ آیَةً (کیت و کیت) فَإِنَّہٗ لَیْسَ ھُوَ نَسِیَ وَلٰکِنَّہٗ نُسِیَ.''

Marfat.com

''تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں کیونکہ وہ نہیں بھولا بلکہ اسے بھلا دی گئی ہے۔''

455۔ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بِئْسَمَا لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُوْلَ نَسِيْتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ.''

''تم میں سے ہر کسی کے لئے یہ بات بری ہے کہ وہ یوں کہے، میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ وہ تو بھلا دیا گیا ہے۔''

وتروں کے بعد کی دُعاء

456۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى، قُلْ يٰأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے، پھر جب سلام پھیرتے تو تین بار یہ پڑھتے: سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ وہ جملہ عیوب سے پاک ہے، بادشاہ ہے اور صاحب تقدیس ہے۔

457۔ ابن ابزی نے بیان کیا کہ:

''اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ آخِرِ وِتْرِهٖ.

''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ فِيْ آخِرِهِنَّ.''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں تین بار یہ پڑھتے اور ان کے آخر میں مد بھی کرتے تھے۔: سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ.

458۔ عبدالرحمٰن نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى، قُلْ يٰأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تلاوت فرماتے اور جب سلام پھیرتے تو سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ. تین بار پڑھتے، تیسری بار میں اپنی آواز کو لمبا اور بلند فرماتے۔

459۔ ابن ابزی نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى، قُلْ يٰأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے اور جب فارغ ہوتے تو تین بار سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ. اور آخری بار آواز بلند فرماتے۔

Marfat.com

460۔ ابن ابزیٰ نے بیان کیا کہ میرے والد صاحب نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلٰی، قُلْ يٰأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے اور جب نماز (وتر) سے فارغ ہوتے تو تین بار پڑھتے سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ.

461۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعات وتر ادا فرماتے تھے، پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلٰی اور دوسری میں قُلْ يٰأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أُحَدٌ تلاوت فرماتے اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے، جب فارغ ہوتے تو اسی وقت تین بار سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ. پڑھتے، آخری بار آواز کو لمبا کر کے پڑھتے۔

462۔ عبدالرحمٰن بن ابزیٰ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأُعْلٰی، قُلْ يٰأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد تین بار بلند آواز سے پڑھتے: سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ.

463۔ محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم نے بیان کیا کہ میرے والد صاحب نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلٰی، قُلْ يٰأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے اور جب فارغ ہوتے تو تین بار بلند آواز سے پڑھتے سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ.

464۔ عبدالرحمٰن بن ابزیٰ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأُعْلٰی، قُلْ يٰأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ. تین بار پڑھتے،، تیسری بار آواز بلند فرماتے۔

465۔ حضرت اُبی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وِتر (کی پہلی رکعت) میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأُعْلٰی، دوسری میں قُلْ يٰأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تلاوت فرماتے تھے اور سلام صرف اُن کے آخر میں ہی پھیرتے تھے، سلام پھیرنے کے بعد تین بار پڑھتے سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ.

Marfat.com

برتن ڈھانکنے، دروازہ بند کرنے اور چراغ بجھانے کی دُعاء

466۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"أَطْفِئُوا الْمِصْبَاحَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ خَمِّرُوا الآنِيَةَ وَلَوْأَن تَعْرِضُوا عَلَيْهَا بِعَوْدٍ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ."

"بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر چراغ بجھاؤ، اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر برتنوں کو ڈھانکو اگر چہ ان پر ایک لکڑی ہی چوڑائی میں رکھو۔"

467۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَغْلِقُوْا أَبْوَابَكُمْ وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَايَفْتَحُ مُغْلَقاً وَأَوْكُؤُا قِرَبَكُمْ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ، خَمِّرُوْ آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرِضُوْا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفِئُواالْمَصَابِيْحَ."

اپنے دروازے بند کرو اور بسم اللہ پڑھو، بے شک شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا، اپنی مشکوں کے منہ باندھ دو اور بسم اللہ پڑھو، اپنے برتن ڈھانکو اور بسم اللہ پڑھو اگر چہ اس پر چوڑائی میں ہی کوئی چیز رکھ دو، اور اپنے چراغ بجھا دو۔"

جب سونے کا ارادہ کرے تو کیا دُعاء پڑھے

468۔ حضرت حذیفہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا."

"اے اللہ! میں آپ کے نام سے سوتا ہوں اور بیدار ہوتا ہوں۔"

469۔ حضرت ابوذرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سوتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا."

"آپکے نام کیساتھ ہی میں سوتا اور جاگتا ہوں۔"

470۔ حضرت براءؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"بِاسْمِکَ أَحْیَا وَ بِاسْمِکَ أَمُوْتُ."

"اے اللہ! میں آپ کے نام کے ساتھ بیدار ہوتا ہوں اور آپ کے اسم کے ساتھ ہی سوتا ہوں۔"

جب اپنے بستر پر لیٹے تو کیا دُعاء پڑھے

471۔ حضرت براءؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹتے تو دایاں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے اور یہ دُعاء پڑھتے:

"قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ."

"اے اللہ! اس دن آپ مجھے اپنے عذاب سے بچالیں جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔"

472۔ حضرت براءؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹتے تھے تو دایاں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے پھر یہ دُعاء پڑھتے:

"اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ."

"اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔"

473۔ حضرت براء بن عازبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو تکیہ بنالیتے اور یہ پڑھتے:

"أَللّٰھُمَّ قِنَا عَذَابَکَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَکَ."

"اے اللہ! ہمیں اس دن اپنے عذاب سے بچالینا جس دن آپ اپنے بندوں کو اکٹھا کریں گے۔"

474۔ حضرت براء بن عازبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے عشاء کی نماز کے بعد اپنا پہلو اپنے بستر پر رکھتے وقت یہ دُعاء پڑھی، پھر اسی رات اس کا انتقال ہوگیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ دِیْنِیْ اِلَیْکَ وَخَلَّیْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ، وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ لاَ مَنْجٰی مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، اٰمَنْتُ بِرَسُوْلِکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ وَبِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ."

"اے اللہ! میں نے اپنا دین آپ کے سپرد کیا اور اپنا رخ صرف آپ کی طرف ہی کر دیا، اپنا تمام معاملہ آپ کو سونپ دیا، اور اپنی پشت آپ کے سہارے لگائی، آپ سے بچنے کے لئے آپ کے سوا کوئی جگہ نہیں ہے، میں آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ نے بھیجے ہیں اور آپ کی کتاب پر جو آپ نے نازل فرمائی ہے، ایمان لایا۔"

475۔ اُمّ المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تھے تو اپنا دایاں ہاتھ مبارک اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھتے اور تین بار یہ دُعا پڑھتے:

"رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ."

"اے میرے پروردگار! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جب آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔"

جو نیند میں ڈر جائے تو کیا دُعاء پڑھے

476۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نیند میں ڈرنے کے وقت پڑھنے کے لئے یہ کلمات سکھاتے تھے۔

"بِاسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ."

"اللہ تعالیٰ کا نام لے کر میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ اس کے غضب، عذاب، اس کے بندوں کے شر، شیطانوں کے وسوسوں اور ان کے اپنے پاس حاضر ہونے سے پناہ میں آتا ہوں۔"

Marfat.com

477۔ حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹتے وقت یہ دُعاء پڑھتے تھے:

”أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّمَآ أَنْتَ أٰخِذٌ بِنَا صِيَتِهٖ، أَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَاثَمَ وَالْمَغْرَمَ، أَللّٰهُمَّ لَايُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ.“

”اے اللہ! آپ کی بزرگ ذات اور آپ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ میں ہر اس چیز کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جو آپ کے قبضۂ قدرت میں ہے، اے اللہ! آپ ہی گناہ اور قرض دُور فرماتے ہیں، اے اللہ! آپ کا لشکر کبھی شکست نہیں کھاتا اور آپ کے وعدہ کی کبھی خلاف ورزی نہیں ہوتی، کسی دولت والے کو اس کی دولت آپ سے بچا نہیں سکتی، آپ ہی کی ذات پاک اور آپ ہی قابلِ تعریف ہیں۔“

478۔ حضرت علیؓ جب سوتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

”أَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيَ إِلَيْكَ أٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَنَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ.“

479۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو یہ دُعاء پڑھو:

”بِسْمِ اللّٰهِ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.“

”اللہ تعالیٰ کے نام سے، اللہ کے راستہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملّت پر۔“

480۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لئے بستر پر لیٹتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

”أَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ.“

”اے اللہ! میں آپ کے نام سے لیٹتا ہوں، اے میرے پروردگار! میں نے اپنا پہلو رکھ دیا، پس آپ میرے گناہ معاف فرما دیجئے۔“

Marfat.com

481۔ حضرت رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے دائیں پہلو پر لیٹے تو یہ دُعاء پڑھے:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ دِیْنِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیَ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیَ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ لَامَنْجٰی مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ."

"اگر وہ اسی رات فوت ہو گیا تو جنت میں جائے گا۔"

ابراہیم کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

"وَاُؤْمِنُ بِکَ وَبِرُسُلِکَ."

"میں آپ اور آپ کے پیغمبروں پر ایمان لایا ہوں۔"

482۔ حضرت براء بن عازبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے لگتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"بِاسْمِکَ اَحْیَا وَاَمُوْتُ."

"اے اللہ! میں آپ کے نام کے ساتھ بیدار ہوتا اور سوتا ہوں۔"

اور جب بیدار ہوتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ."

"تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمیں سلانے کے بعد بیدار فرمایا ہے اور اسی کی طرف ہی لوٹنا ہے۔"

483۔ حضرت براء بن عازبؓ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، جب میں اپنے بستر پر لیٹوں تو کیا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو:

"اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیَ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَ مَنْجٰی مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ."

Marfat.com

"اے اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے سپرد کر دی اور اپنا رخ آپ کی طرف پھیر دیا، اپنی کمر آپ کی رغبت اور خوف سے آپ کے سہارے ٹیک دی، ٹھکانا اور آپ سے نجات کی جگہ آپ کے سوا کوئی نہیں، میں ایمان لایا ہوں آپ کی کتاب پر جو آپ نے نازل فرمائی اور آپ کے نبی پر جو آپ نے بھیجا۔"

اگر تو (اس رات) فوت ہو گیا تو فطرت پر مریگا اور اگر تو صبح کو اٹھ کھڑا ہوا تو بھلائی پر صبح کرے گا۔"

484۔ حضرت براء بن عازبؓ نے ہی روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو یہ دُعا پڑھتے:

"اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ اِلَيْکَ نَفْسِیْ وَوَجَّهْتُ اِلَيْکَ وَجْهِیْ وَفَوَّضْتُ اِلَيْکَ اَمْرِیْ وَاَلْجَاْتُ اِلَيْکَ ظَهْرِیْ وَرَفَعْتُ اِلَيْکَ رَغْبَتِیْ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْکَ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابٍ وَبِمَآ اَرْسَلْتَ مِنْ رَّسُوْلٍ، لاَ مَنْجَا وَلاَ مَلْجَاَ مِنْکَ اِلَّا اِلَيْکَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَرَسُوْلِکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ."

485۔ حضرت براءؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص کو وصیت فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو یہ دُعا پڑھو:

"اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَيْکَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیَ اِلَيْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْکَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْکَ لاَ مَنْجَا وَلاَ مَلْجَاَ مِنْکَ اِلَّا اِلَيْکَ اٰمَنْتُ بِنَبِيِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ وَبِكِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ."

پس اگر اس رات فوت ہو گئے تو فطرت پر مرو گے۔

Marfat.com

486۔ حضرت براءؓ بن عازب نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے براء! جب تم بستر پر لیٹتے ہو تو کیا پڑھتے ہو، میں نے عرض کیا، اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم باوضو ہو کر اپنے بستر پر لیٹو تو اپنے دائیں ہاتھ کو تکیہ بنالو پھر یہ دُعاء پڑھو:

"اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیَ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیَ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیَ اِلَیْکَ رَھْبَةً وَّ رَغْبَةً اِلَیْکَ لاَ مَلْجَاَ وَلاَ مَنْجَامِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیَ اَرْسَلْتَ."

تو میں نے اسی طرح دُعاء پڑھی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی، مگر میں نے وَبِرَسُوْلِکَ الَّذِیَ اَرْسَلْتَ کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کو میرے سینہ پر رکھا اور ارشاد فرمایا: وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیَ اَرْسَلْتَ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ دُعاء رات کو پڑھی پھر اس کا انتقال ہو گیا تو وہ فطرت پر مرے گا۔"

487۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ ہر رات کو جب اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو (دُعاء کی شکل) میں اکٹھا فرماتے اور ان میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، تلاوت فرما کر پھونکتے پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے جسم مبارک پر جتنا پھیر سکتے پھیرتے۔ اس کی ابتداء اپنے سر، چہرے اور جسم مبارک کے سامنے حصہ سے کرتے، یہ عمل آپ تین بار دہراتے۔

488۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں رخسار کے نیچے ہاتھ رکھ کر سوتے وقت یہ خیال کرتے کہ آپ اسی رات دنیا سے جانے والے ہیں، آخری کلام یہ کرتے:

"رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

Marfat.com

الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَّ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْس فَوْقَکَ
شَیْءٌ وَّ أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْس دُوْنَکَ شَیْءٌ ۭ اقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ
وَاغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ۔"

"اے ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار تورات، انجیل اور قرآن نازل فرمانے والے! دانہ اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! میں ہر چیز (کی برائی) سے جو آپ کے قبضہ میں ہے، آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! آپ ہی سب سے اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہ تھا، آپ ہی سب سے بعد ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں ہوگا، آپ ہی ظاہر ہیں، آپ کے اوپر کچھ نہیں ہے اور آپ ہی باطن ہیں آپ کے علاوہ کچھ نہیں ہے، میرا قرض ادا فرمادیں اور مجھے احتیاج سے بچا کر غنی فرمادیجئے۔"

489۔ سہیل نے بیان کیا کہ ابو صالح ہم سے یہ فرماتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی سونے لگے تو دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دُعاء پڑھے:

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ،
رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ
وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ أَنْتَ أٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهٖ أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْس قَبْلَکَ شَیْءٌ وَّ أَنْتَ الْاٰخِرُ
فَلَیْس بَعْدَکَ شَیْءٌ وَّ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْس فَوْقَکَ شَیْءٌ وَّ
أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ ۭ اقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاغْنِنِیْ
مِنَ الْفَقْرِ۔"

490۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی جب اپنے بستر پر لیٹنے لگے، تو اپنی لنگی کے اندر والے حصہ سے اپنے بستر کو جھاڑے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے بعد پیچھے اس کے بستر پر کیا چیز آئی ہے، پھر دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دُعاء پڑھے:

Marfat.com

"بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ."

"اے میرے پروردگار! میں نے آپ کا نام لے کر اپنا پہلو رکھا اور آپ کی توفیق سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر آپ میری روح کو روک لیں تو اس پر رحم فرمائیں اور اگر چھوڑ دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیں جس طرح آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔"

491۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکرؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، مجھے صبح وشام پڑھنے کے لئے کوئی چیز ارشاد فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دُعاء پڑھو:

"أَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکَهٗ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْکِهٖ."

"اے اللہ! آسمان اور زمین کے پیدا فرمانے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

تم صبح، شام اور جب لیٹو تو یہ دُعاء پڑھ لو۔"

492۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص سے فرمایا جب تم لیٹنے لگو تو یہ دُعاء پڑھو:

"أَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَأَنْتَ تَوَفَّا هَالَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْیَاهَا، إِنْ أَحْیَیْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا، أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ الْعَافِیَةَ."

"اے اللہ! آپ نے ہی میری جان کو پیدا فرمایا ہے اور آپ ہی اسے قبض کریں گے، آپ ہی کے قبضہ میں اس کی موت اور زندگی ہے، اے اللہ! اگر آپ اسے زندہ رکھیں تو اس کی حفاظت فرمائیں اور اگر اسے وفات دیں تو اس کی بخشش فرمائیں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے سلامتی چاہتا ہوں۔"

Marfat.com

اس شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا: آپ نے یہ دُعاء حضرت عمرؓ سے سنی تھی، تو حضرت عبداللہ ابن عمرؓ نے فرمایا، حضرت عمرؓ سے بہتر (ہستی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

493۔ حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر مبارک پر لیٹنے لگتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ، وَاٰوَانِیْ وَأَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَأَفْضَلَ وَالَّذِیْ أَعْطَانِیْ فَأَجْزَلَ أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ، أَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْكَ كُلِّ شَیْءٍ وَلَكَ كُلُّ شَیْءٍ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ."

"تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جس نے (ہر قسم کے رنج وغم سے) میری کفایت فرمائی، مجھے ٹھکانا دیا، اور کھلایا اور پلایا، جس نے مجھ پر خوب سے خوب تر احسان فرمایا اور مجھے بڑی فراوانی سے عطا فرمایا، ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، اے اللہ! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! ہر چیز آپ ہی کی (قدرت وقبضہ میں) ہے، میں دوزخ سے بچنے کے لئے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

494۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر مبارک پر لیٹتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّنْ لَّا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ؟

"تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جنہوں نے ہمیں کھلایا، پلایا (رنج وغم سے) ہماری کفایت فرمائی اور ہمیں ٹھکانا عطا فرمایا حالانکہ کتنے ایسے لوگ ہیں جن کا نہ کوئی مددگار ہے اور نہ کوئی ٹھکانا دینے والا۔"

سوتے وقت قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ کی تلاوت کرنا

495۔ حضرت جبلہؓ (ابن حارثہ) نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں جو مجھے نفع دے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پوری سورۃ پڑھ لو، بیشک یہ شرک سے براءۃ ہے۔

باوضو ہو کر اپنے بستر پر لیٹنا

اور نیند آنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہنا

496۔ حضرت معاذؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص باوضو ہو کر اپنے بستر پر لیٹے، نیند آنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے، پھر رات کو ذکر کرتے ہوئے اٹھے تو دنیا اور آخرت کی بھلائیوں میں سے جو بھلائی بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے وہی عطا فرمائیں گے۔''

497۔ حضرت ابوامامہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ تَوَضَّا فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ذَهَبَ الْإِثْمُ مِنْ سَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ.''

''جو شخص اچھی طرح وضو کرے، تو گناہ اس کے کان، آنکھ، ہاتھوں اور پاؤں سے نکل جاتے ہیں۔''

498۔ ابوظبیہ الحمصی کہتے ہیں میں نے حضرت عمرو بن عبسہؓ سے سنا کہ وہ بیان کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ بَاتَ طَاهِرًا عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ لَمْ يَتَعَارَّ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيْهَا شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ.''

''جو شخص رات کو باوضو ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے سو جائے، وہ رات کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے جب بھی بیدار ہو اور دنیا اور آخرت کی جو چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔''

Marfat.com

سوتے وقت "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ." پڑھنے کا ثواب

499۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ جو شخص سوتے وقت یہ دُعاء پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ."

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔"

بستر پر جا کر قرآن پاک کی کوئی سورۃ پڑھنا

500۔ حضرت شداد بن اوسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جب بھی کوئی مسلمان بندہ سونے کے لئے اپنے بستر پر جائے اور قرآن پاک کی کوئی سورۃ تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر فرما دیتے ہیں جو اس کے بیدار ہونے تک کسی ایسی چیز کو اس کے قریب نہیں آنے دیتا جو اسے تکلیف دے۔"

سوتے وقت سُبْحٰنَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا

501۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"خَيْرٌ كَثِيْرٌ مَنْ (يَّعْلَمُهٗ) قَلِيْلٌ دُبُرُ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ عَشْرُ تَسْبِيْحَاتٍ وَعَشْرُ تَكْبِيْرَاتٍ وَعَشْرُ تَحْمِيْدَاتٍ فَذٰلِكَ مِائَةٌ وَّخَمْسُوْنَ بِاللِّسَانِ وَاَلْفٌ وَّخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ وَاِذَا

Marfat.com

وَضَعَ جَنْبَهٗ سَبَّحَ اللّٰهَ ثَلاثًا وَّثَلاثِیْنَ وَحَمِدَاللّٰهَ ثَلاثًا وَّ ثَلاثِیْنَ وَکَبَّرَاللّٰهَ أَرْبَعًا وَّثَلاثِیْنَ فَذٰلِکَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَّ خَمْسُمِائَةٍ فِی الْمِیْزَانِ فَأَیُّکُمْ یَعْمَلُ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ أَلْفَیْنِ وَخَمْسُمِائَةٍ سَیِّئَةً."

"بہت بڑی بھلائی ہے کون اسے تھوڑا سمجھتا ہے، ہر فرض نماز کے بعد ۱۰ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ، دس ۱۰ بار اَللّٰهُ أَکْبَرُ اور دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا یہ پڑھنے میں ڈیڑھ سو ہے مگر میزان میں ڈیڑھ ہزار ہے اور جب سوئے تو تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ، تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر کہے تو یہ زبان کے لحاظ سے ایک سو ہے مگر میزان میں ڈیڑھ ہزار ہے، تم میں سے کون ہے جو ایک دن رات میں اڑھائی ہزار گناہ کرے۔"

502۔ حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ:

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خدمت کے لئے خادم طلب کرنے کے لئے حاضر ہوئیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے ارشاد فرمایا:

"أَلا أَدُلُّکِ عَلٰی مَاهُوَ خَیْرٌلَّکِ مِنْهُ؟ قَالَتْ: وَمَا هُوَ قَالَ: تُسَبِّحِیْنَ اللّٰهَ عِنْدَ مَنَامِکَ ثَلاثًا وَّثَلاثِیْنَ وَتُکَبِّرِیْ ثَلاثاً وَّ ثَلاثِیْنَ. (☆ ۱۹۳ آ) وَتُحَمِّدِیْ أَرْبعاً وَّ ثَلاثِیْنَ. قَالَ سُفْیَانُ: لَاأَدْرِیْ أَیُّهَا (أَرْبعُ وَثَلاثُوْنَ) قَالَ عَلِیٌّ (☆ ۵۲ ب): فَمَا تَرَکْتُهَا مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِیْلَ وَلا لَیْلَةَ صِفِّیْنَ قَالَ: وَلالَیْلَةَ صِفِّیْنَ."

"کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ حضرت فاطمہؓ نے عرض کیا وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ سلم نے ارشاد فرمایا: سوتے وقت تینتیس ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ، تینتیس بار اَللّٰهُ أَکْبَرُ اور چونتیس ۳۴ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھ لینا۔

Marfat.com

حضرت علیؓ نے کہا، جب سے میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے میں نے اسے نہیں چھوڑا، لوگوں نے پوچھا کیا جنگ صفین کی رات بھی اسے ترک نہیں کیا، حضرت علیؓ نے فرمایا: صفین کی رات بھی میں نے اسے نہیں چھوڑا۔"

503۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ:

"أَتٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی وَضَعَ قَدَمَهٗ بَيْنِيْ وَبَيْنَ فَاطِمَةَ، فَعَلَّمَنَا مَانَقُوْلُ إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا. ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ تَسْبِيْحَةً وَّثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ تَحْمِيْدَةً وَّ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ تَكْبِيْرَةً قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ: وَلَالَيْلَةَ صِفِّيْنَ قَالَ: وَلَالَيْلَةَ صِفِّيْنَ."

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے حتیٰ کہ آپ نے اپنا قدم مبارک میرے اور فاطمہؓ کے درمیان میں رکھ دیا، پھر ہمیں سوتے وقت پڑھنے کے لئے تینتیس ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ، تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ارشاد فرمایا، حضرت علیؓ فرماتے ہیں: میں نے اس کے بعد اُسے کبھی نہیں چھوڑا، ایک شخص نے ان سے دریافت کیا کہ صفین کی رات بھی آپ نے اسے نہیں چھوڑا، حضرت نے فرمایا: صفین کی رات بھی میں نے اُسے نہیں چھوڑا۔"

504۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قیدی آیا تو انہوں نے حضرت فاطمہؓ سے کہا، اپنے والد محترم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جا کر خادم کی درخواست کرو، اس کی وجہ سے تم کام سے بچ جاؤ گی چنانچہ وہ شام کے وقت اپنے والد محترم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا بیٹی تمہارا کیا کام ہے! انہوں نے عرض کیا، کوئی کام نہیں ہے میں آپ کو سلام کرنے کے لئے حاضر ہوئی ہوں، وہ کچھ طلب کرنے سے شرما گئیں، یہاں تک کہ جب اگلی شام آئی تو پھر حضرت علیؓ نے کہا، اپنے والد محترم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جا کر خادم کی درخواست کرو، اس کی وجہ سے تم کام سے بچ جاؤ گی، حضرت فاطمہؓ پھر گئیں یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: بیٹی تمہارا کیا کام ہے، انہوں نے عرض کیا ابّا

Marfat.com

جان کچھ نہیں ہے، میں دیکھنے کے لئے آئی تھی کہ آپ کے شام کے معمولات کیا ہیں، یہاں تک کہ جب تیسری رات ہوئی تو حضرت علیؓ نے ان سے کہا آؤ! دونوں اکٹھے نکلے یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: تم کس لئے آئے ہو، حضرت علیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں کام کی بڑی تکلیف ہے، ہم چاہتے ہیں کہ آپ ہمیں ایک خادم عنایت فرمائیں، جس کی وجہ سے ہم کام سے بچ جائیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایسا عمل بتاؤں جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔'' حضرت علیؓ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہؐ! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سونے لگو تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو بار پڑھ لو تو تم ایک ہزار نیکی کما کر رات گذارو گے اور اسی کے برابر جب تم صبح کرو گے۔

حضرت علی فرماتے ہیں جب سے میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا مجھ سے یہ عمل کبھی ترک نہیں ہوا، سوائے جنگ صفین کی رات، کیونکہ میں اسے بھول گیا تھا، یہاں تک کہ مجھے رات کے آخری حصہ میں یاد آیا (تو میں نے اسے پڑھ لیا)۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر سو جانے والا

505۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص اپنے بستر پر لیٹا اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو یہ اس کے لئے حسرت ہوگا۔''

506۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص اپنے بستر میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر لیٹ گیا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ملامت ہوگی۔''

آسان عمل

507۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اِثْنَتَانِ يَسِيْرٌ وَمَنْ يَّعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ وَمَنْ يُّحَافِظُ عَلَيْهِمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَاهُمَا قَالَ: يُسَبِّحُ اَحَدُكُمْ اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ عَشْرًا وَيُحَمِّدُ عَشْرًا وَّ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَاِذَا

Marfat.com

أَرَادَ اَنْ يَّنَامَ مِائَةً فَذٰلِکَ مِائَتَانِ وَخَمْسُوْنَ بِاللِّسَانِ وَاَلْفَانِ وَخَمْسُمِائَةٍ فِی الْمِیْزَانِ فَاَیُّکُمْ یَعْمَلُ فِیْ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ اَلْفَیْنِ وَخَمْسُمِائَةٍ سَیِّئَةً."

"دو چیزیں آسان ہیں، مگران پرعمل کرنے والے تھوڑے ہیں اور جوان کی پابندی کرتے ہیں وہ جنت میں داخل ہوں گے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نماز سے فارغ ہو تو دس بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ، دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور جب سونے کا ارادہ کرے تو انہیں سو بار پڑھ لے، یہ پڑھنے میں اڑھائی سو ہیں مگر میزان میں اڑھائی ہزار ہیں پس تم میں سے کون ہے جو ایک دن رات میں اڑھائی ہزار گناہ کرتا ہو۔"

حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ان کو ہاتھوں پر شمار کرتے تھے۔"

508۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے فرمایا:

"جس شخص نے ہر نماز کے بعد دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، دس بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ اور دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور سوتے وقت ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور ان کی پابندی کی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

509۔ حضرت عمرو بن العاصؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے ایک سو بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ سورج طلوع اور غروب ہونے سے پہلے پڑھا تو یہ اس کے لئے سو اونٹ (صدقہ کرنے) سے بہتر ہے۔ اور جس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ایک سو بار سورج طلوع اور غروب ہونے سے پہلے پڑھا تو یہ اس کے لئے سواری کے ایک سو گھوڑوں سے افضل ہے اور جس نے ایک سو بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ سورج طلوع اور غروب ہونے سے پہلے پڑھا تو یہ اس کے لئے سو غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

اور جس نے

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ."

Marfat.com

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اُسی کے لئے بادشاہی ہے اور اُسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

ایک سو بار سورج طلوع اور غروب ہونے سے پہلے پڑھا تو کوئی بھی قیامت کے دن اس سے بہتر عمل نہ لائے گا، سوائے اس شخص کے جس نے یہی کلمات اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھے۔''

510۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''روئے زمین پر جو شخص بھی یہ کلمات پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔''

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ.''

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔''

511۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے فرمایا: ''ان کلمات کا پڑھنا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ مجاہدین کو اتنی تعداد کے عمدہ گھوڑوں پر ساز و سامان سمیت سوار کروں۔''

''سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.''

وہ ذکر جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کیلئے منتخب فرمایا ہے

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم اپنے سجدوں میں کیا پڑھیں، آپ نے ارشاد فرمایا، جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لئے منتخب فرمایا ہے:

''سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ.''

''اللہ تعالیٰ تمام عیوب سے پاک ہیں اور ہم اس کی تعریف کرتے ہیں۔''

512۔ حضرت ابوذرؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مِنْ اَحَبِّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَّقُوْلَ الْعَبْدُ سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ.''

Marfat.com

”اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب کلام یہ ہے کہ بندہ یوں کہے: سُبْحٰنَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِہٖ. (پاک ہے میرا پروردگار اور میں اسی کی تعریف بیان کرتا ہوں)۔“

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھنے والے کا ثواب

513۔ حضرت ابوہریرۃؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ حَطَّ اللّٰہُ عَنْہُ ذُنُوْبَہٗ وَإِنْ کَانَتْ أَکْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ.“

”جس شخص نے سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔“

سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کہنے والے کا ثواب

514۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ غُرِسَتْ لَہٗ شَجَرَۃٌ فِی الْجَنَّۃِ.“

”جس نے یہ پڑھا اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔“

”سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ.“

”پاک ہیں اللہ تعالیٰ، بڑی عظمت والے۔“

أَللّٰہُ أَکْبَرُ أَللّٰہُ أَکْبَرُ لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہنے والے کا ثواب

515۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران ایک شخص کو سنا جو أَللّٰہُ أَکْبَرُ أَللّٰہُ أَکْبَرُ کہہ رہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ فطرت پر ہے (اس نے پھر) أَشْھَدُ أَنْ لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آگ سے نکل گیا، لوگ ایک دوسرے سے آگے بڑھے تو وہ بکریوں کا چرواہا تھا جو نماز کا وقت آنے پر کھڑا ہو کر اذان دے رہا تھا۔

Marfat.com

ترازو میں کون سے کلمات بھاری ہیں

516۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں میزبان میں بھاری ہیں اور رحمٰن کو پیارے ہیں۔

''سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ.''

''پاک ہیں اللہ تعالیٰ اور ہم ان کی تعریف کرتے ہیں، پاک ہیں اللہ تعالیٰ بڑی عظمت والے۔''

افضل ذکر اور افضل دُعاء

517۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِنَّ أَفۡضَلَ الذِّكۡرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَفۡضَلَ الدُّعَاءِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ.''

''بے شک سب سے بہتر ذکر لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ ہے اور سب سے افضل دُعاء أَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ہے۔''

نوح علیہ السلام کی وصیت

518۔ ایک انصاری صحابیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا:

''إِنِّيۡ مُوۡصِيۡكَ بِوَصِيَّةٍ وَقَاصِرُهَا كَيۡلَاتَنۡسَاهَا أُوۡصِيۡكَ بِاثۡنَتَيۡنِ وَأَنۡهَاكَ عَنِ اثۡنَتَيۡنِ، اَمَّا اللَّتَانِ أُوۡصِيۡكَ بِهِمَا فَتَسۡتَبۡشِرُ اللّٰهَ بِهِمَا وَصَالِحُ خَلۡقَهٗ وَهُمَا يَكۡثُرَانِ الۡوَلُوۡجَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى، أُوۡصِيۡكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِنَّ السَّمٰوَاتِ وَالۡأَرۡضَ لَوۡكَانَتَا حَلۡقَةً قَصَمَتۡهَا وَلَوۡكَانَتۡ فِيۡ كَفَّةٍ وَزَنَتۡهُمَا وَأُوۡصِيۡكَ بِسُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ فَإِنَّهَا صَلَاةُ الۡخَلۡقِ وَبِهَا يُرۡزَقُ الۡخَلۡقُ، وَإِنۡ مِّنۡ شَيۡءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ، وَلٰكِنۡ لَّا

Marfat.com

تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا وَاَمَّااللَّتَانِ أَنْهَاكَ عَنْهُمَا فَتَحْتَجِبُ اللّٰهَ مِنْهُمَا وَصَالِحُ خَلْقَهٗ، أَنْهَاكَ عَنِ الشِّرْكِ والْكِبْرِ."

''میں تمہیں ایک وصیت کرتا ہوں اور مختصر وصیت کرتا ہوں تا کہ تم اسے بھول نہ جاؤ، میں تمہیں دو باتوں کی وصیت کرتا ہوں اور دو باتوں سے منع کرتا ہوں، وہ دو باتیں جن کی میں تمہیں وصیت کرتا ہوں تم ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت پاؤ اور اس کی مخلوق کو سدھارو اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ کے ہاں کثرت سے پیش ہوتی ہیں، میں تمہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰـهُ کی وصیت کرتا ہوں، پس بیشک اگر آسمان اور زمین (اس کے گرد) دائرہ بن جائیں تو یہ کلمہ ان کہ توڑ ڈالے گا، اور اگر یہ کلمہ ترازو کے ایک پلڑے میں ہو تو ان (زمین و آسمان) سے وزنی ہوگا، اور میں تمہیں سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کی وصیت کرتا ہوں، بیشک یہ مخلوق کی دعا ہے اور اسی کے ذریعہ مخلوق کو روزی عطا کی جاتی ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں، جو اس تعریف کی تسبیح نہ پڑھتی ہو، لیکن تم ان کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو، بیشک وہ بردبار بخشنے والا ہے۔

اور وہ دو چیزیں جن سے میں تمہیں منع کرتا ہوں یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے ان کے ذریعہ بچو اور اس کی مخلوق کی اصلاح کرو، میں تمہیں شرک اور تکبر سے منع کرتا ہوں۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے کا ثواب

519۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَاقَالَ عَبْدٌ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصاً اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰى تُفْضِىَ إِلَى الْعَرْشِ مَااجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ."

''جو شخص بھی خلوص کے ساتھ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰـهُ کہتا ہے تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے، جب تک کہ وہ بڑے گناہوں سے بچتا رہے۔''

520۔ حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دُعاء مانگی کہ:

Marfat.com

"یَا رَبِّ عَلِّمْنِیْ شَیْئًا أَذْکُرُکَ بِهٖ وَأَدْعُوْکَ بِهٖ، قَالَ: یَا مُوْسٰی لَاإِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ مُوْسٰی: یَا رَبِّ کُلُّ عِبَادِکَ یَقُوْلُ هٰذَا، قَالَ: قُلْ: لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِنَّمَا أُرِیْدُ شَیْئًا تَخُصُّنِیْ بِهٖ قَالَ: یَا مُوْسٰی لَوْ أَنَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعَ وَعَامِرُ هُنَّ غَیْرِیْ وَالْأَرَضِیْنَ السَّبْعَ فِیْ کَفَّةٍ وَلَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِیْ کَفَّةٍ مَالَتْ بِهِنَّ لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ."

"اے میرے پروردگار! آپ مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیں جس کے ساتھ میں آپ کا ذکر کروں، اور آپ سے دُعاء مانگوں، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے موسیٰ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ کہو، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار! آپ کے تمام بندے یہ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے موسیٰ! لَآإِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ کہو، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مگر میں کوئی ایسی چیز چاہتا ہوں، جس کے ساتھ آپ مجھے خصوصیت عطا فرمائیں، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے موسیٰ! اگر ساتوں آسمان اور میرے سوا ان میں تمام رہنے والے اور ساتوں زمین ایک پلڑے میں ہوں اور لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ دوسرے پلڑے میں ہو تو ان کے مقابلہ میں لَآإِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ والا پلڑا جھک جائے گا۔"

521۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَکْبَرُ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ."

522۔ حضرت عمران بن حصینؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"أَیَعْجِزُ أَحَدُکُمْ اَنْ یَّعْمَلَ کُلَّ یَوْمٍ مِثْلَ اُحُدٍ قَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ یَّسْتَطِیْعُ أَنْ یَّعْمَلَ؟ قَالَ: کُلُّکُمْ یَسْتَطِیْعُهٗ قَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَاهُوَ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَلَا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ، وَاللّٰهُ أَکْبَرُ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ."

''کیا تم میں سے کوئی ہر روز احد پہاڑ جتنی نیکی کرنے سے عاجز ہے، صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تم سب اس کی طاقت رکھتے ہو، صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ کیسے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سُبْحٰنَ اللّٰهِ احد پہاڑ سے زیادہ عظمت والا ہے، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ احد سے زیادہ بزرگی والا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ احد سے زیادہ مرتبہ والا ہے اور اَللّٰهُ أَكْبَرُ احد سے زیادہ عظمت والا ہے۔''

523۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''خُلِقَ ابْنُ آدَمَ عَلٰى سِتِّيْنَ وَثَلَاثِمَائَةِ مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَاللّٰهَ وَحَمَّدَاللّٰهَ وَهَلَّلَ اللّٰهَ وَعَزَلَ حَجَراً عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ أَوْ عَزَلَ شَوْكَةً أَوْ عَزَلَ عَظْماً أَوْأَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ أَوْنَهٰى عَنْ مُنْكَرٍ (عَدَدَ) ذٰلِكَ السِّتِّيْنَ وَالثَّلٰثِمِائَةِ السُّلَامٰى أَمْسٰى يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ.''

''انسان تین سو ساٹھ جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے (یعنی جسم انسانی میں ۳۶۰ جوڑ ہیں) پس جس نے تین سو ساٹھ جوڑوں کی اس تعداد کے برابر اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ کہا اور کوئی پتھر، کانٹا یا ہڈی مسلمانوں کے راستہ سے ہٹا دی یا نیکی کرنے کی تلقین کی یا برائی سے روکا، تو اس نے اس حال میں شام کی کہ اپنے نفس کو آگ سے بچا لیا۔''

524۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لَيْسَ اَحَدٌ أَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ مُّؤْمِنٍ يُّعَمَّرُفِى الْإِسْلَامِ يُكْثِرُ تَكْبِيْرَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ وَتَهْلِيْلَهٗ وَتَحْمِيْدَهٗ.''

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس مؤمن سے زیادہ بہتر کوئی نہیں جو اسلام کا فرمانبردار ہو کر زندگی گزارے، کثرت کے ساتھ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے۔''

Marfat.com

525۔ حضرت شداد بن الھادؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَا اَحَدٌ اَعْظَمَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رَّجُلٍ مُّؤْمِنٍ يَّعْمُرُ فِي الْاِسْلَامِ ذِكْرَ مِنْ تَهْلِيْلِهٖ وَتَسْبِيْحِهٖ."

"اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس مومن سے زیادہ بڑے رتبہ والا کوئی نہیں جو اسلام کی تابعداری میں زندگی گذارے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سُبْحٰنَ اللّٰهِ کا ذکر کرتا رہے۔"

وہ کلام جو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا ہے

526۔ حضرت ابو ہریرہؓ اور ابو سعید الخدریؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ كُتِبَ لَهٗ عِشْرُوْنَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ عِشْرُوْنَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ: اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهٖ كُتِبَ لَهٗ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ ثَلَاثُوْنَ سَيِّئَةً."

"اللہ تعالیٰ نے چار کلمات پسند فرمائے ہیں:

سُبْحٰنَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ لہٰذا جو سُبْحٰنَ اللّٰهِ کہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی، بیس گناہ معاف کئے جائیں گے، اور جو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا، اور جو اپنے دل کی گہرائی سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہے اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور تیس گناہ معاف ہوں گے۔"

527۔ حضرت کعبؓ نے بیان کیا کہ

"اللہ تعالیٰ نے کلام بھی پسند فرمایا ہے، اللہ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے، جس نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا، تو یہ

Marfat.com

کلمۃ الاخلاص ہے، اس کے عوض اللہ تعالیٰ بیس نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے بیس گناہ معاف فرماتے ہیں، اور جس نے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا تو یہ اللہ تعالیٰ کا جلال ہے، اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس کے لئے بیس نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے بیس گناہ معاف فرماتے ہیں، جس نے سُبْحٰنَ اللّٰهِ کہا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ اس کے لئے بیس نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے بیس گناہ معاف فرماتے ہیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا تو یہ اللہ تعالیٰ کی ثناء ہے اور اللہ تعالیٰ کی ثناء اَلْحَمْدُ لِلّٰه ہی ہے، اس کے بدلہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے تیس نیکیاں لکھتے ہیں اور تیس گناہ معاف فرماتے ہیں۔"

ایک سو بار اللہ تعالیٰ کی تسبیح، تحمید اور تکبیر کہنے والے کا ثواب

528۔ حضرت اُم ہانیؓ نے بیان کیا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے تو میں نے عرض کیا، مجھے کوئی ایسا عمل ارشاد فرمائیں جو میں بیٹھے بٹھائے کرتی رہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"سَبِّحِی اللّٰهَ مِائَةَ تَسْبِيحَةً فَإِنَّهَا تَعْدِلُ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِّنْ وُّلْدِ إِسْمَاعِيلَ، وَحَمِّدِیْ اللّٰهَ مِائَةَ تَحْمِيدَةٍ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ أى مِائَةَ فَرَسٍ مُسَرَّجَةً مُلْجَمَةً تَحْمِلِيْنَ عَلَيْهَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكَبِّرِی مِائَةَ تَكْبِيْرَةً (فإنها) آ ح تَعْدِلُ مِائَةَ بُدْنَةٍ مُقَلَّدَةً مُتَقَبَّلَةً، وَهَلِّلِی اللّٰهَ مِائَةَ تَهْلِيْلَةٍ."

"سو بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ کہہ لیا کرو، بے شک یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہہ لیا کرو، بے شک یہ سو گھوڑے زین و لگام سمیت اللہ تعالیٰ کے راستہ میں دینے کے برابر ہے، اور سو بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ لیا کرو، بیشک یہ سو عمدہ اونٹ قلادہ سمیت اللہ تعالیٰ کے راستہ میں دینے کے برابر ہے۔ اور سو بار لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہہ لیا کرو۔"

ابو خلف (راوی حدیث) نے کہا میرا تو یہی خیال ہے کہ آپ نے فرمایا، یہ کلمہ آسمان اور زمین کے درمیان خلاء کو (ثواب سے) بھر دیتا ہے۔

Marfat.com

529۔ حضرت سمرۃ بن جندبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۵۴ ☆ب) وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَايَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ."

"اللہ تعالیٰ کو چار کلمات سب سے زیادہ محبوب ہیں سُبْحٰنَ اللّٰهِ، أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور أَللّٰهُ أَكْبَرُ. جس سے بھی ابتداء کرو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے۔"

530۔ حضرت سمرۃؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جب تمہیں کوئی بات بطور ذکر وورد کرنی ہو تو چار کلمات سے زیادہ نہ کرو، جو کہ سب سے پاکیزہ کلام ہیں اور وہ قرآن پاک میں سے ہیں، جس کو بھی پہلے پڑھو تمہارے لئے کوئی نقصان نہیں ہے سُبْحٰنَ اللّٰهِ، أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور أَللّٰهُ أَكْبَرُ.

531۔ حضرت ابو ہریرۃؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"خُذُوْا جُنَّتَكُمْ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ أَمِنْ عَدُوٍّ (قَدْ) اَحضَرَ قَالَ: لَا وَلٰكِنْ جُنَّتَكُمْ مِّنَ النَّارِ، قُوْلُوْا: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَإِنَّهُنَّ يَأْتِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُجَنَّبَاتٍ (وَ) مُعَقَّبَاتٍ وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ."

"اپنی ڈھال سنبھالو، صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کوئی دشمن آ گیا ہے اس سے بچاؤ کے لئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں، لیکن تم جہنم سے بچاؤ کے لئے اپنی ڈھال سنبھالو اور وہ سُبْحٰنَ اللّٰهِ، أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور أَللّٰهُ أَكْبَرُ. کہنا ہے۔

بیشک یہ کلمات قیامت کے دن عذاب سے بچانے والے پیچھے ثواب لانے والے بن کر آئیں گے اور یہی کلمات باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں۔"

532۔ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب کلام یہ ہے کہ بندہ یوں کہے:

Marfat.com

"سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِکَ وَتَبَارَکَ اسۡمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیۡرُکَ."

"آپ کی ذات پاک ہے اے اللہ! ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں، آپ کا نام بڑی برکت والا ہے، آپ کی بزرگی بہت بلند ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔"

اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بری بات یہ ہے کہ کوئی انسان کسی شخص سے کہے "اللہ تعالیٰ سے ڈرو" اور وہ کہے "تم اپنا خیال کرو۔"

533۔ حضرت عبداللہؓ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کسی کو کہا جائے، اللہ تعالیٰ سے ڈرو تو وہ یہ جواب دے کہ "تمہارے ذمہ اپنا آپ ہے" اور بہترین کلام یہ ہے کہ بندہ یوں کہے:

"سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِکَ وَتَبَارَکَ اسۡمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیۡرُکَ رَبِّ اِنِّیۡ عَمِلۡتُ سُوۡءً ا وَظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ."

جب نیند سے بیدار ہو تو کیا دُعاء پڑھے

534۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے یا اپنے بستر پر لیٹتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان ایک دوسرے سے جلدی کرتے ہوئے اس کی طرف بڑھتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے بھلائی سے شروع کرو اور شیطان کہتا ہے شر سے شروع کرو، پھر اگر انسان اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو فرشتہ شیطان کو ہٹا دیتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے اور جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو بھی ایک فرشتہ اور شیطان ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے اس کی طرف آتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے (اپنی بیداری کو) بھلائی سے شروع کرو اور شیطان کہتا ہے شر سے شروع کرو پھر اگر وہ یہ دُعاء پڑھ لے:

"اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ رَدَّ اِلَیَّ نَفۡسِیۡ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَلَمۡ یُمِتۡهَا فِیۡ مَنَامِهَا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ یُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ."

Marfat.com

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے نیند کے بعد میری جان لوٹا دی اور نیند میں اسے موت نہیں دی، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ساتوں آسمانوں کو اپنی اجازت کے بغیر زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر شفقت کرنیوالے نہایت مہربان ہیں۔''

پھر اگر وہ اپنے بستر سے گر کر بھی مر گیا تو شہید ہوگا اور اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا تو اس نے بڑی فضیلتوں میں نماز پڑھی۔''

535۔ حضرت حذیفہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تھے تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

''أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَعَثَنَا مِنْ ، بَعْدَ مَوْتِنَا وَإِلَیْهِ النُّشُوْرُ.''

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جنہوں نے ہمیں سونے کے بعد بیدار کیا اور اسی کی طرف ہی لوٹنا ہے۔''

536۔ حضرت حذیفہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تھے تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

''أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَآ أَمَاتَنَا وَإِلَیْهِ النُّشُوْرُ.''

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جنہوں نے ہمیں سلانے کے بعد بیدار کیا اور اسی کی طرف ہی لوٹنا ہے۔''

537۔ حضرت عبادہ بن الصامتؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کو نیند سے بیدار ہو اور یہ دُعاء پڑھے تو اسے بخش دیا جائے گا پھر اگر اس نے اٹھ کر نماز پڑھی تو اس کی نماز بھی قبول کی جائے گی۔

'' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ.

Marfat.com

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے، اے میرے پروردگار! مجھے بخش دیجئے۔''

538۔ حضرت ربیعہ بن کعبؓ نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں رات کو ٹھہرا کرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضوء کے لئے پانی اور دوسری ضرورت کی چیزیں لا دیا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ.''

''اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، میرا پروردگار پاک ہے بزرگی والا ہے اور ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، میرا پروردگار پاک ہے اور ہم اس ہی کی تعریف کرتے ہیں۔''

پھر یہ دُعاء پڑھتے:

''سُبْحٰنَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، سُبْحٰنَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.''

''پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار۔''

539۔ حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ اس دوران کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''يَطَّلِعُ عَلَيْكُمُ الْاٰنَ (☆٥٥ب) رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ تَنْطِفُ لِحْيَتَهٗ مَاءٌ مِنْ وُّضُوْئِهٖ مُعَلِّقٌ نَعْلَيْهِ فِیْ يَدِهِ الشِّمَالِ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمُ الْاٰنَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ عَلٰى مِثْلِ مَرْتَبَتِهِ الْأُوْلٰى، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمُ الْاٰنَ

Marfat.com

رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعَ ذٰلِکَ الرَّجُلُ عَلٰی مِثْلِ مَرْتَبَتِهٖ الْاُوْلٰی، فَلَمَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اتَبْعَهٗ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ. فَقَالَ: اِنِّیْ لَاحَیْتُ أَبِیْ فَأَقْسَمْتُ أَنْ لَّا أَدْخُلَ عَلَیْهِ ثَلَاثَ لَیَالٍ فَإِنْ رَأَیْتَ أَنْ تُؤْوِیَنِیْ اِلَیْکَ حَتّٰی تَحِلَّ یَمِیْنِیْ فَعَلْتُ، فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ أَنَسٌ: فَکَانَ عَبْدُاللّٰهِ بنُ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ یُحَدِّثُ. أَنَّهٗ بَاتَ مَعَهٗ لَیْلَةً أَوْثَلَاثَ لَیَالٍ فَلَمْ یَرَهٗ یَقُوْمُ مِنَ اللَّیْلِ بِشَیْءٍ غَیْرَ اَنَّهٗ إِذَا (اِنْقَلَبَ) عَلٰی فِرَاشِهٖ ذَکَرَاللّٰهَ وَکَبَّرَ حَتّٰی یَقُوْمَ.(☆۳۹۸آ) لِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَیُسْبِغُ الْوُضُوْءَ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ غَیْرَ أَنِّیْ لَاأَسْمَعُهٗ یَقُوْلُ إِلَّا خَیْرًا فَلَمَّا مَضَتْ ثَلَاثُ لَیَالٍ کِدْتُ أَحْتَقِرُ عَمَلَهٗ قُلْتُ: یَاعَبْدَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمْ یَکُنْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ وَالِدِیْ غَضَبٌ هِجْرَةً وَلٰکِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِیْ ثَلَاثِ مَجَالِسٍ:"

یَطْلُعُ عَلَیْکُمْ الْآنَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعْتَ أَنْتَ تِلْکَ الثَّلَاثَ مَرَّاتٍ فَاَرَدْتُ آوِیْ اِلَیْکَ فَأَنْظُرُعَمَلَکَ فَلَمْ أرَکَ تَعْمَلُ کَبِیْرَ عَمَلٍ فَمَاالَّذِیْ بَلَغَ بِکَ مَاقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَاهُوَ اِلَّا مَارَأَیْتَ فَانْصَرَفْتُ عنه فَلَمَّا وَلَّیْتُ دَعَانِیْ فَقَالَ: مَاهُوَ اِلَّا مَارَأَیْتَ غَیْرَ أَنِّیْ لَاأَجِدُ فِیْ نَفْسِیْ غِلًّا لِاَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَلَاأَحْسِدُهٗ عَلٰی خَیْرٍ أَعْطَاهُ اللّٰهُ إِیَّاهُ، قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بنُ عَمْرٍو:هٰذِهِ الَّتِیْ بَلَغَتْ بِکَ وَهِیَ الَّتِیْ لَانُطِیْقُ.

Marfat.com

''ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تو ایک انصاری شخص آیا، اس کی داڑھی سے وضوء کرنے کی وجہ سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، وہ اپنے جوتے اپنے بائیں ہاتھ میں اٹھائے ہوئے تھا، جب دوسرا دن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تو وہی آدمی اسی طرح آیا، اگلے دن پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تو وہی آدمی اسی طرح آیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جا چکے (تو وہ آدمی بھی اٹھ کر چلا گیا) عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ اس کے پیچھے چل دیئے، اور کہا میرا اپنے والد سے جھگڑا ہو گیا ہے، اس لئے میں نے قسم کھا رکھی ہے کہ تین رات ان کے ہاں نہیں جاؤں گا، اگر تم مناسب سمجھو تو میری قسم کے دن پورے ہونے تک مجھے اپنے پاس ٹھہرا لو، اس نے کہا، ہاں (ٹھیک ہے) حضرت انسؓ فرماتے ہیں عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نے بیان کیا کہ میں نے اس کے ساتھ ایک یا تین راتیں گذاریں، میں نے اسے رات کو اٹھتے ہوئے تو نہیں دیکھا البتہ جب بھی وہ اپنے بستر پر پہلو بدلتا تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا، اور اللہ اکبر کہتا، یہاں تک کہ وہ فجر کی نماز کے لئے اٹھتا اور اچھی طرح وضوء کرتا، حضرت عبداللہؓ نے کہا، میں نے اس سے اچھی بات ہی سنی، جب تین راتیں گذر گئیں تو تقریباً میں نے اس کے عمل کو حقیر سمجھتے ہوئے اس سے کہا اے اللہ کے بندے! میرے اور میرے والد کے درمیان علیحدگی کی حد تک ناراضگی نہیں تھی، لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کے بارے میں تین مجلسوں میں تین بار یہ الفاظ سنے کہ تمہارے پاس ابھی ایک جنتی آمی آئے گا، تو ان تینوں بار تم ہی آئے، میں نے چاہا کہ تمہارے پاس رات گذار کر تمہارا عمل دیکھوں چنانچہ میں نے تمہیں کوئی بڑا عمل کرتے ہوئے نہیں دیکھا، پس تمہیں کس عمل نے اس مرتبہ تک پہنچایا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا؟ اس نے کہا (میرا عمل تو) وہی ہے جو تم نے دیکھا، میں اس سے واپس روانہ ہو گیا، تو اس نے مجھے بلایا اور کہا عمل تو وہی ہے جو تم نے دیکھا، مگر یہ کہ میرے دل میں کسی بھی مسلمان کے خلاف کینہ نہیں ہے اور نہ ہی میں اس بھلائی پر حسد کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا فرمائی ہے، عبداللہ بن عمروؓ نے کہا یہ وہ بات ہے جس نے تمہیں اس مرتبہ تک پہنچایا ہے اور یہ ایسی چیز ہے جس کی ہم اپنے اندر طاقت نہیں پاتے۔''

Marfat.com

540۔ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو پہلو بدلتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ.“

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے سب پر غالب ہے، آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب چیزوں کا مالک، زبردست ہے، بہت بخشنے والا ہے۔“

541۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تھے تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

”لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ عِلْماً، وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْهَدَيْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.“

”(اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ کی ذات پاک ہے، اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! مجھے اور زیادہ علم نصیب فرمایئے اور ہدایت عطا فرمانے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ فرمایئے اور مجھے اپنی جناب سے رحمت عطا فرمایئے، بیشک آپ بہت عطا فرمانے والے ہیں۔“

542۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی بیدار ہو تو اُسے یہ دُعاء پڑھنی چاہیئے:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِكْرِهٖ.“

”تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جس نے مجھے میرے جسم بارے عافیت عطا فرمائی اور میری روح واپس لوٹا دی اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت مرحمت فرمائی۔“

Marfat.com

543۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ:

"یَضْحَکُ اللّٰہُ إِلٰی رَجُلَیْنِ، رَجُلٌ لَقِیَ الْعَدُوَّ وَهُوَ عَلٰی فَرَسٍ مِنْ أَمْثَلِ خَیْلِ أَصْحَابِهٖ فَانْهَزَمُوْا وَ ثَبَتَ فَإِنْ قُتِلَ اُسْتُشْهِدَ وَإِنْ بَقِیَ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَضْحَکُ اللّٰہُ إِلَیْهِ.

وَرَجُلٌ قَامَ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ لَایَعْلَمُ بِهٖ أَحَدٌ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ حَمِدَاللّٰہَ وَمَجَّدَهٗ وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَفْتَحَ الْقُرْآنَ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَضْحَکُ اللّٰہُ إِلَیْهِ یَقُوْلُ: اُنْظُرُوْا إِلٰی عَبْدِیْ قَائِمًا لَایَرَاهُ أَحَدٌ غَیْرِیْ."

"اللہ تعالیٰ دو آدمیوں سے خوش ہوتے ہیں، ایک وہ آدمی جو اپنے ساتھیوں سے زیادہ اچھے گھوڑے پر سوار ہو کر دشمن کا مقابلہ کرے، نتیجۃً وہ شکست کھا جائیں اور وہ ثابت قدم رہا پھر اگر مارا گیا تو شہید ہوگا اور اگر زندہ رہ گیا تو یہ وہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

اور ایک وہ آدمی جو آدھی رات کو اٹھے جبکہ کسی کو معلوم نہ ہو، اچھے طریقہ سے وضوء کرے اور پھر اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کی بزرگی بیان کرے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، اور قرآن پاک پڑھنا شروع کرے، یہ وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ کی طرف دیکھو یہ کھڑا ہوا ہے، جبکہ اس وقت اسے میرے سوا کوئی نہیں دیکھ رہا ہے۔"

جب رات کو تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو کیا دُعاء پڑھے

544۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز کے لئے اٹھتے تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ

Marfat.com

الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَآءُ كَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، أَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ أٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلٰهِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ."

"(اے اللہ!) تمام تعریفیں آپ کے ہی لئے ہیں، آپ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہیں، اور آپ کے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، آپ ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والے ہیں، اور آپ کے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، آپ ہی مالک ہیں آسمانوں، زمین اور ان چیزوں کے جو ان میں ہیں، آپ سچے ہیں، آپکا فرمان سچ ہے، آپ کا وعدہ سچ ہے، آپ کی ملاقات برحق ہے، جنت، دوزخ اور قیامت سب حق ہیں، اے اللہ! میں آپ ہی کا فرمانبردار ہوں، آپ پر ایمان لایا ہوں، میں نے آپ ہی پر بھروسہ کیا ہے، آپ ہی کی طرف جھکا ہوں، آپ ہی کے سہارے پر جھگڑتا ہوں، آپ کے سامنے ہی فریاد کرتا ہوں، پس مجھے بخش دیجئے جو کچھ میں نے پہلے کیا، بعد میں کیا، پوشیدہ کیا اور اعلانیہ کیا، آپ ہی میرے معبود ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔"

وہ دُعاء جو رات کو اُٹھنے والے کے لئے مستحب ہے

545۔ حضرت عبداللہؓ سے پوچھا گیا وہ کون سی دُعاء ہے جو تم نے اس رات مانگی تھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ مانگو تمہیں ملے گا، حضرت عبداللہؓ نے فرمایا میں نے یہ دُعاء مانگی تھی:

"أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ إِيْمَاناً لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْماً لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْٓ أَعْلاَ دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةَ الْخُلْدِ."

"اے اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان طلب کرتا ہوں جس میں پیچھے ہٹنا نہ ہو، ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں، جنت کے اعلیٰ درجہ یعنی جنت الخلد میں۔"

Marfat.com

546۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ سے پوچھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے تو کس چیز سے ابتداء کرتے تھے، اُمّ المؤمنین نے کہا:

آپ دس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ، دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، دس بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، دس بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہتے اور دس بار یہ دُعاء پڑھتے:

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ."

"اے اللہ! مجھے بخش دیں، میری رہنمائی فرمائیں اور مجھے رزق عطا فرمائیں۔"

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الضِّيْقِ يَوْمَ الْحِسَابِ."

"اے اللہ! میں حساب کے دن کی تنگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

لیلۃ القدر پائے تو کیا دُعاء مانگے

547۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کونسی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دُعاء مانگوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دُعاء مانگو:

"اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ."

"اے اللہ! بلاشبہ آپ بہت زیادہ معاف فرمانے والے ہیں، آپ معافی کو پسند فرماتے ہیں، پس مجھے معاف فرمادیں۔"

عافیت کی دُعاء مانگنا

548۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

"اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَامَ اَوَّلٍ فِيْ مَقَامِيْ هٰذا وَعَيْنَاهُ تَذْرُفَانِ اِذَا ذَكَرَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: سَلُوااللّٰهَ الْمُعَافَاةَ فَاِنَّهٗ لَمْ يُعْطَ عَبْدٌ بَعْدَ يَقِيْنٍ خَيْراً مِنْ عَافِيَةٍ."

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے پہلے سال اپنی اسی جگہ میں منبر پر خطبہ

ارشاد فرماتے ہوئے سنا، اس تذکرہ پر حضرت صدیق اکبرؓ کی آنکھوں میں سے آنسو بہہ پڑے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو، بیشک ایمان کے بعد کسی بندہ کو عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی ہے۔''

549۔ سلیم نے بیان کیا کہ اوسط البجلی نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے ایک سال بعد میں نے مدینہ منورہ حاضری دی تو میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے پایا، انہوں نے فرمایا کہ:

''قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ فَخَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ مِرَاراً ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَاالنَّاسُ سَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ بَعْدَ يَقِيْنٍ مِثْلَ مَعَافَاةٍ وَلَاأَشَدَّ مِنْ رِيْبَةٍ بَعْدَ كُفْرٍ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَانَّهُ يَهْدِىْ اِلٰى الْبِرِّ وَهُمَا فِى الْجَنَّةِ وَاِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ فَإِنَّهُ يَهْدِىْ إِلٰى الْفُجُوْرِ وَهُمَا فِى النَّارِ.''

''(اس سے) پہلے سال ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو (اس کے بعد) کئی دفعہ حضرت صدیق اکبرؓ کا گلا آنسوؤں نے بند کر دیا، پھر فرمایا، اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے معافات کا سوال کرو، بیشک کسی کو ایمان کے بعد معافات جیسی چیز عطا نہیں کی گئی اور کفر کے بعد شک سے زیادہ سخت چیز کسی کو نہیں دی گئی، اور تم سچائی کو لازم پکڑلو، اس لئے کہ سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور یہ دونوں (سچائی اور نیکی) جنت میں ہوں گی، جھوٹ سے بچو بیشک وہ گناہ کی طرف لے جاتا ہے، اور وہ دونوں (جھوٹ اور گناہ) جہنم میں ہوں گے۔''

550۔ جبیر بن نفیر نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کر کے رونے لگے، پھر فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سال میری اسی جگہ پر کھڑے ہوئے اور تین بار ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ سے عافیت کا سوال کرو، بیشک ایمان کے بعد کسی کو عافیت جیسی چیز عطا نہیں کی گئی۔

551۔ حضرت عمرؓ نے بیان کیا کہ:

"اِنَّ أَبَا بَكْرٍ خَطَبَنَا فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْنَا عَامَ الْاَوَّلِ فَقَالَ: اَلَا اِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ أَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِيْنِ اَلَا إِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ اَلَا اِنَّ الْكِذْبَ وَالْفُجُوْرَ فِي النَّارِ."

"حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پہلے سال ہمیں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا: خبردار ایمان کے بعد معافات سے بہتر کوئی چیز لوگوں میں تقسیم نہیں کی گئی ہے، خبردار! سچ اور نیکی جنت میں ہیں، سن لو! کہ جھوٹ اور گناہ جہنم میں ہیں۔"

552۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے جیسے آج میں تم میں کھڑا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بے شک لوگوں کو معافی اور عافیت سے افضل کوئی چیز نہیں دی گئی ہے لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے یہ دونوں چیزیں مانگو۔"

سوتے وقت اور بیدار ہوتے وقت کیا دُعاء پڑھے

553۔ حضرت عقبہ بن عامرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں معوذتین (سورۃ فلق اور ناس) تلاوت فرمائیں اور مجھے فرمایا:

"اِقْرَاْبِهِمَا كُلَّمَا نُمْتَ وَكُلَّمَا قُمْتَ."

"جب بھی سونے لگو اور بیدار ہو تو یہ دونوں سورتیں پڑھ لیا کرو۔"

جب بستر سے اٹھ جائے اور پھر واپس آکر لیٹے تو کیا پڑھے؟

554۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بستر سے اٹھے اور پھر واپس آئے تو اپنے کپڑے کے کنارے سے اُسے جھاڑے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے بعد بستر میں کیا چیز آئی ہے پھر جب لیٹنے لگے تو یہ دُعاء پڑھے:

Marfat.com

"بِاسْمِکَ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ أَرْفَعُهٗ، أَللّٰهُمَّ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکَ."

"اے اللہ! میں نے آپ کے نام سے اپنا پہلو رکھا، اور آپ کے نام ہی سے اسے اٹھاؤں گا، اگر آپ میری جان قبض کرلیں تو اسے بخش دیں اور اگر چھوڑ دیں تو اس کی حفاظت اس طرح فرمائیں جس طرح آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔"

جب نماز سے فارغ ہو کر اپنے بستر پر لیٹے تو کیا دُعاء مانگے

555۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ نے بیان کیا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزاری، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر لیٹنے لگے تو آپ کو میں نے یہ دُعاء پڑھتے ہوئے سنا:

"أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَأَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ، أَللّٰهُمَّ لَآ أَسْتَطِیْعُ ثَنَآءً عَلَیْکَ وَلَوْ حَرَصْتُ وَلٰکِنْ أَنْتَ کَمَآ أَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ."

"اے اللہ! میں آپ کی معافات کے ذریعے آپ کی سزا سے، آپ کی رضا کے ذریعے، آپ کی ناراضگی سے اور آپ ہی کے ذریعے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں اگر کوشش کروں تب بھی آپ کی ثناء بیان نہیں کرسکتا لیکن آپ ایسے ہی ہیں جیسے آپ نے خود اپنی ثناء بیان فرمائی ہے۔"

جب خواب میں پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے

556۔ حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِذَا رَأَی أَحَدُکُمُ الرُّؤْیَا یُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِیَ مِنَ اللّٰهِ فَلْیَحْمَدِ اللّٰهَ عَلَیْهَا وَلْیُحَدِّثْ بِهَا وَإِذَا رَأَی غَیْرَ ذٰلِکَ مِمَّا یَکْرَهُهٗ

Marfat.com

فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّمَا لَاتَضُرُّهُ.''

''جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا لگے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اسے بیان کردے، اور جب اس کے علاوہ کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا نہ لگے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے، اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور اسے کسی سے بیان نہ کرے تو وہ اُسے نقصان نہیں دے گا۔''

557۔ ابوسلمہ نے بیان کیا کہ میں خواب دیکھتا تو بیمار ہو جاتا تھا، میں حضرت ابوقتادہؓ کے پاس گیا اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا میں بھی کبھی خواب دیکھتا تھا تو بیمار ہو جاتا تھا، حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب تم میں سے کوئی ایک اچھا خواب دیکھے تو اپنے خیر خواہ کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرے، اور جب برا خواب دیکھے تو اپنے بائیں جانب تین بار تھوکے، شیطان مردود اور اس کے شر سے تین بار پناہ مانگے (یعنی أَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھے) اور وہ کسی سے بیان نہ کرے تو یقیناً وہ اس کو کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔''

جب برا خواب دیکھے تو کیا دُعا پڑھے

558۔ ابوقتادہ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ حُلْماً يَخَافُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثاً، وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ.''

''اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور گندے خیال شیطان کی طرف سے ہیں، پس جب تم میں سے کوئی گندہ پریشان کرنے والا خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین بار تھوکے پھر (أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ) پڑھ لے تو وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔''

559۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اَلرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأىٰ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا يَّكْرَهُهٗ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهَا وَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثًا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنْ ذٰلِكَ لَا يَضُرُّهٗ.''

''اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، جب کوئی شخص برا خواب دیکھے تو اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، اور اپنے بائیں طرف تین بار تھوکے اور کسی سے اس کا تذکرہ نہ کرے، یہ اُسے نقصان نہ دے گا۔''

560۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَّ أَرْبَعِيْنَ جُزْءً ا مِنَ النُّبُوَّةِ وَقَالَ: اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ حُلْمًا يَّخَافُهٗ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهٖ فَإِنَّهٗ لَنْ يَّضُرَّهٗ.''

''اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے، پریشان کرنے والا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے لہٰذا جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے جس سے وہ گھبرائے تو اپنے بائیں طرف تین بار تھوک دے اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، بیشک وہ اسے نقصان نہ دے گا۔''

561۔ اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ فِيْ مَنَامِهٖ مَايَكْرَهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِمَّا رَاٰى.''

''جب تم میں سے کوئی اپنے خواب میں کوئی بری چیز دیکھے تو اپنی بائیں طرف تین بار تھوک دے اور جو چیز بری دیکھی ہے اُس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔''

Marfat.com

562۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ:

"اَلرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بُشْرىٰ مِنَ اللّٰهِ وَهُنَّ الْمُبَشِّرَاتُ فَمَنْ رَاىٰ مِنْكُمْ رُؤْيًا تَسُوْءُهٗ فَلَايُخْبِرْبِهَا أَحَداً وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثاً فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ."

"اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے اور اچھے خواب خوشخبریاں ہیں، تم میں سے جو شخص برا خواب دیکھے تو اسے کسی سے بیان نہ کرے اور اپنی بائیں طرف تین بار تھوک دے، اس طرح وہ اُسے نقصان نہ دے گا۔"

خواب کی تعبیر

563۔ ابو قتادہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلرُّؤْيَا عَلٰى ثَلَاثَةِ مَنَازِلَ فَمِنْهَا مَايُحَدِّثُ بِهَاالرَّجُلُ نَفْسَهٗ فَلَيْسَ ذٰلِکَ بِشَیْءٍ مِنْهَا مَايَكُوْنُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ وَمِنْهَا رُؤْيًا مِنَ اللّٰهِ فَإِذَا رَاىٰ اَحَدُكُمُ الشَّیْءَ يُعْجِبُهٗ فَلْيُعْرِضْهُ عَلٰى ذِیْ رَاْیٍ نَاصِحٍ فَلْيَتَاَوَّلْ خَيْرًا وَلْيَقُلْ خَيْرًا فَإِنَّ رُؤْيَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَّ اَرْبَعِيْنَ جُزْءً ا مِنَ النُّبُوَّةِ. قَالَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ، وَاللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْكَانَتْ حُصَاةً مِنْ عَدَدِ الْحِصَا لَكَانَ كَثِيْراً."

"خواب تین قسم کے ہوتے ہیں، ان میں سے ایک یہ کہ آدمی اپنے دل میں کوئی بات کرتا ہے (پھر اسی کو خواب میں دیکھتا ہے) تو یہ کوئی چیز نہیں ہے، اور ان میں سے ایک خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، جو تجھے کچھ بھی نقصان نہیں دے گا اور ان میں سے ایک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اسے کسی دانا اور خیر خواہ سے بیان کرے اور اسے چاہیے کہ وہ اس کی تعبیر بتائے، اور اچھی طرح بات کہے، بے شک بندہ کا اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

Marfat.com

عوف بن مالکؓ نے عرض کیا یارسول اللہ! خدا کی قسم اگر یہ خواب کنکریوں کی تعداد میں سے ایک کنکر ہی ہوتا تو تب بھی بہت بڑی چیز ہوتی۔''

خواب میں شیطان کے کھیل کی دوسرے کو خبر دینے پر تنبیہ

564۔ حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ ایک دیہاتی آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے اور میں اُس کا پیچھا کر رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے ڈانٹ دیا اور ارشاد فرمایا:

''لَا تُخْبِرْ بِتَلَعُّبِ بِکَ فِي الْمَنَامِ.''

''خواب میں اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے کو کسی سے بیان مت کر۔''

565۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا، میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے اور پھر میں نے اسے لڑھکتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور ارشاد فرمایا:

''یَعْمِدُ الشَّیْطَانُ إِلٰی أَحَدِکُمْ (فَیَتَهَوَّلُهُ) ثُمَّ یَغْدُوْ وَیُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ.''

''شیطان تم میں سے کسی ایک کے پاس آتا ہے اور اسے خوفزدہ کرتا ہے، پھر وہ صبح کو لوگوں سے بیان کرتا پھرتا ہے۔''

جب بادل کو آتا ہوا دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے

566۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آفاق میں سے کسی بھی اُفق پر بادل کو آتا ہوا دیکھتے تو جس کام میں بھی مشغول ہوتے اُسے چھوڑ دیتے، اگرچہ نماز میں ہی ہوتے اور بادل کی طرف منہ کر کے یہ دُعاء پڑھتے:

''اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَآ اُرْسِلَ بِهٖ.''

''اے اللہ! بیشک ہم آپ کی پناہ میں آتے ہیں، اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ یہ بادل بھیجا گیا ہے۔''

Marfat.com

پھر اگر بارش ہوتی تو یہ دُعاء پڑھتے:

''أَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعاً أَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعاً.''

''اے اللہ! خوب برسنے والی، نفع دینے والی ہو، اے اللہ! خوب برسنے والی نفع دینے والی ہو۔''

اور اگر بادل چھٹ جاتا اور بارش نہ برستی تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا فرماتے۔

جب بادل چھٹ جائے تو کیا دُعاء پڑھے

567۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان کے آفاق میں سے کسی اُفق پر بادل اٹھتا ہوا دیکھتے تو اپنا کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز ہی میں ہوتے، پھر اگر بادل چھٹ جاتا تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا فرماتے اور اگر بارش ہوتی تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

''أَللّٰهُمَّ صَيِّبًا.''

''اے اللہ! خوب برسنے والی ہو۔''

568۔ حضرت سعید بن المسیب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش دیکھتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبَ رَحْمَةٍ وَلاَ تَجْعَلْهُ صَيِّبَ عَذَابٍ.''

''اے اللہ! اسے رحمت کے ساتھ خوب برسنے والی بنایئے، اسے عذاب کے ساتھ خوب برسنے والی نہ بنایئے۔''

جب بارش دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے

569۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش دیکھتے تھے تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

''أَللّٰهُمَّ صَيِّباً هَنِيًّا.''

''اے اللہ! خوب برسنے والی خوشگوار ہو۔''

570۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

'' قَالَ اللّٰه تعالىٰ: مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِيْ مِنْ نِعْمَةٍ إِلاَّ أَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ: اَلْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ.''

Marfat.com

''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب بھی میں نے اپنے بندوں پر کوئی انعام فرمایا تو صبح کو ان میں سے ایک فریق ضرور کافر ہوگیا، وہ کہتے ہیں۔ ستارہ نے اور ستارے کی وجہ سے (یہ بارش ہوئی ہے)۔''

571۔ حضرت زید بن خالدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں پر بارش ہوئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''أَلَمْ تَسْمَعُوْا مَاقَالَ رَبُّكُمْ عَزَّوَجَلَّ اللَّيْلَةَ قَالَ: مَا أَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِىْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا أَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَأَمَّا مَنْ اٰمَنَ بِىْ وَحَمِدَنِىْ عَلٰى سُقْيَاىَ فَذٰلِكَ الَّذِىْ اٰمَنَ بِىْ وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ وَمَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ الَّذِىْ كَفَرَ بِىْ وَاٰمَنَ بِالْكَوْكَبِ.''

''کیا تم نے وہ نہیں سنا جو تمہارے پروردگار عزوجل نے آج رات فرمایا ہے، فرمایا ''جب میں نے اپنے بندوں کو کوئی نعمت عطا کی تو ایک گروہ نے صبح کو اس کے ساتھ کفر ہی کیا۔ وہ کہتے ہیں، ہم پر فلاں اور فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی ہے، بہرحال جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور میرے بارش برسانے پر میری تعریف کی تو یہی وہ شخص ہے جو مجھ پر ایمان لایا اور ستارے کا انکار کیا اور جس نے کہا، ہم پر فلاں، فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی ہے تو یہی وہ شخص ہے جس نے میرا انکار کیا اور ستارے پر ایمان لایا۔''

572۔ حضرت زید بن خالد الجہنیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات میں ہونے والی بارش کے بعد مدینہ منورہ میں نماز ادا فرمائی، جب نماز سے سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر ارشاد فرمایا:

''هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّوَجَلَّ؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ: قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِىْ مُؤْمِنٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِىْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِىْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ.''

''کیا تم جانتے ہو تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا؟ صحابہ نے عرض کیا، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میرے بندوں میں سے کچھ نے مؤمن ہو کر صبح کی، وہ شخص جس نے کہا ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی ہے تو یہ شخص مجھ پر ایمان لانے والا اور ستارے کا انکار کرنے والا ہے، اور وہ شخص جس نے کہا ہم پر فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی، تو یہ شخص میرا منکر ہے اور ستارے پر ایمان رکھنے والا ہے۔''

573۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لَوْ حَبَسَ اللّٰهُ الْقَطْرَ عَنْ أُمَّتِيْ عَشَرَ سِنِيْنَ ثُمَّ اَنْزَلَ مَاءً لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِيْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ: هُوَ بِنُوْءِ الْمِجْدَحِ.''

''اگر اللہ تعالیٰ میری امت سے دس سال بھی بارش روک لے پھر بارش برسائے تو بھی میری امت کا ایک گروہ اللہ کا منکر ہوگا اور کہے گا ''یہ بارش مجدح ستارے کی وجہ سے برستی ہے۔''

ابو عبدالرحمٰن نے کہا مجدح شعریٰ ستارے کا نام ہے۔

جب بادل کی گرج اور کڑک سنے تو کیا دُعاء پڑھے

574۔ حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل کی گرج سنتے اور چمکتی بجلیاں دیکھتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

''اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا غَضَباً، وَلَا تَقْتُلْنَا نَقْمَةً وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ.''

''اے اللہ! ہمیں غصہ میں اور انتقام میں ہلاک نہ فرمایئے اور اس سے پہلے ہی ہمیں عافیت عطا فرمایئے۔''

جب آندھی چلے تو کیا دُعاء پڑھے

575۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی جاتی ہے، کبھی یہ رحمت کے ساتھ بھیجی جاتی ہے اور کبھی عذاب کے ساتھ (جب یہ چلے) تو اسے بُرا بھلا نہ کہو بلکہ یہ دُعاء پڑھو:

Marfat.com

"اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا."

"اے اللہ! ہم آپ سے اس کی بہتری کا سوال کرتے ہیں، اور آپ سے اس کے شر سے پناہ کا سوال کرتے ہیں۔"

576۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں، تیز آندھی چلی تو لوگوں نے اُسے بُرا بھلا کہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لَاتَسُبُّوا الرِّیْحَ وَلٰکِنْ سَلُوا اللّٰہَ مِنْ خَیْرِھَا وَتَعَوَّذُوْا بِہٖ مِنْ شَرِّھَا."

"ہوا کو گالی نہ دو بلکہ اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔"

577۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلرِّیْحُ مِنْ رَوْحِ اللّٰہِ تَأْتِیْ بِالرَّحْمَۃِ وَتَأْتِیْ بِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوْھَا وَسَلُوْا اللّٰہَ مِنْ خَیْرِھَا وَعَوَّذُوْا بِہٖ مِنْ شَرِّھَا."

"ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، کبھی رحمت لے کر اور کبھی عذاب لے کر آتی ہے، اسے گالی مت دو، اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ کا سوال کرو۔"

578۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہوا کو گالی نہ دو، جب تم اس میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھو تو یہ دُعاء پڑھو:

"اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرَ مَافِیْھَا وَ خَیْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا، وَمِنْ شَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ."

"اے اللہ! ہم آپ سے اس ہوا کی بہتری کا، اس میں جو ہے اس کی بہتری کا اور اس بہتری کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے سوال کرتے ہیں اور اس ہوا کے شر سے اور جو اس کے اندر ہے اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔"

Marfat.com

579۔ حضرت ابی بن کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ:

''هَاجَتْ رِيحٌ فَسَبَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ (لَهُ) ب ح النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّهَا وَسَلِ اللّٰهَ خَيْرَهَا وَخَيْرَمَا فِيهَا وَخَيْرَ مَاأُرْسِلَتْ بِهِ وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَافِيهَا وَشَرِّ مَاأُرْسِلَتْ بِهِ.''

''تیز آندھی چلی تو ایک شخص نے اُسے برا بھلا کہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے گالی نہ دو، اللہ تعالیٰ سے اس کی بہتری، جو اس میں ہے اُس کی بہتری اور جس لئے یہ بھیجی گئی ہے اس کی بہتری مانگو، اور اللہ تعالیٰ سے اس کے شر سے جو اس میں ہے اس کے شر سے اور جس لئے یہ بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگو۔''

جب تیز ہوا چلے تو کیا دُعا پڑھے

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوا تیز ہوتی تو یہ دُعاء پڑھتے:

''أَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَ سْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَافِيْهَا وَ خَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا، وَشَرِّمَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ.''

580۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے بیان کیا کہ:

''كَانَ إِذَا رَأىٰ رِيْحاً سَأَلَ اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا وَمِنْ خَيْرِمَافِيْهَا وَخَيْرِ مَاأُرْسِلَتْ بِهٖ وَتَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَا فِيْهَا وشَرِّمَا أُرْسِلَتْ بِهٖ.''

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوا چلتی دیکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ سے اس کی بہتری، جو چیز اس میں ہے اس کی بھلائی، جس کے لئے بھیجی گئی ہے اس کی بہتری مانگتے اور اللہ تعالیٰ سے اس کے شر سے، اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے لئے وہ بھیجی گئی ہے پناہ مانگتے تھے۔''

Marfat.com

جب کتے کی بھونک سنے تو کیا دُعاء پڑھے

581۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یَامَعْشَرَ أَهْلِ الْإِسْلَامِ أَقِلُّوا الْخُرُوْجَ بَعْدَ هُدُوِّ الرِّجْلِ، فَإِنَّ لِلّٰهِ دَوَّابٌ يَبُثُّهُنَّ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ سَمِعَ نِبَاحَ كَلْبٍ أَو نُهَاقَ حِمَارٍ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَالَاتَرَوْنَ.''

''پاؤں کی آواز رُک جانے کے بعد کم نکلو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے جانور ہیں، جنہیں وہ زمین پر پھیلا دیتے ہیں اور جو شخص کتے کی آواز یا گدھے کا رینکنا سنے تو شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ (أَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھے) تحقیق وہ جانور وہ چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔

جب گدھے کی رینک سنے تو کیا دُعاء پڑھے

582۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِذَا سَمِعْتُمُ الدِّيَكَةَ تَصِيْحُ بِاللَّيْلِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكاً فَسَلُوْا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَاناً فَاسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.''

''جب تم مرغ کو سنو کہ وہ رات کو اذان دے رہا ہے تو اس نے فرشتہ دیکھا ہے لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرو اور جب تم گدھے کا رینکنا سنو تو اس نے شیطان دیکھا ہے لہٰذا یہ دُعاء پڑھو:

أَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

583۔ حضرت زید بن خالد الجہنیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مرغ کو گالی نہ دو اس لئے کہ وہ نماز کے لئے خبردار کرتا ہے۔''

584۔ عبیداللہ بن عبداللہ نے بیان کیا کہ:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مرغ نے اذان دی تو ایک انصاری آدمی نے اسے برا بھلا کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لَا تَسُبُّوا الدِّیکَ فَإِنَّهُ یَدْعُوْ إِلَی الصَّلَاةِ.''

''اسے گالی نہ دو، بے شک یہ تو نماز کی طرف بلاتا ہے۔''

دجال سے کیا چیز بچا سکتی ہے

585۔ حضرت نواس بن سمعانؓ نے بیان کیا کہ:

''ذَکَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِیْهِ وَرَفَّعَ حَتّٰی ظَنَنَّاهُ فِی طَائِفَةِ النَّخْلِ فَقَالَ: غَیْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُ لِیْ عَلَیْکُمْ، اِنْ یَّخْرُجْ وَاَنَا فِیْکُمْ فَأَنَا حَجِیْجُهُ دُوْنَکُمْ وَاِنْ یَّخْرُجْ وَلَسْتُ فِیْکُمْ فَامْرُؤٌ حَجِیْجُ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ خَلِیْفَتِیْ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ، إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَیْنُهُ قَائِمَةٌ کَاَنَّهُ یَشْبَهُ بِعَبْدِ الْعُزّٰی بْنِ قُطَنٍ فَمَنْ رَآهُ مِنْکُمْ فَلْیَقْرَأْ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ (أَصْحَابِ) الْکَهْفِ.''

''ایک صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا تذکرہ فرمایا، تو آواز کو آہستہ بھی کیا اور بلند بھی، یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ کھجوروں کے جھنڈ میں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کے علاوہ میرے نزدیک کچھ دوسری چیزیں تمہارے بارے میں زیادہ خوفناک ہیں، اگر وہ میری موجودگی میں نکلا تو میں تم سے پہلے اس کے ساتھ مقابلہ کرنے والا ہوں گا، اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں نہ ہوا تو ہر شخص بذات خود اس سے مقابلہ کرنے والا ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان پر میرا خلیفہ ہوگا، بیشک وہ گھنگھریالے بالوں والا نوجوان ہے، اس کی آنکھ اُبھری ہوئی ہے گویا کہ وہ عبدالعزیٰ بن قطن کے مشابہ ہے، تم میں سے جو شخص اسے دیکھے تو سورۃ الکھف کی ابتدائی آیات پڑھے۔

Marfat.com

586۔ حضرت ثوبانؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ سُوْرَةِ الْكَهْفِ فَإِنَّهُ عِصْمَةٌ لَّهُ مِنَ الدَّجَّالِ."

"جس نے سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں تلاوت کیں تو یہ اس کے لئے دجال کے فتنہ سے بچانے کا ذریعہ ہے۔"

587۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ قَرَأَ عَشَرَ آيَاتٍ مِنَ الْكَهْفِ عَصَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ."

"جس نے سورۃ کہف کی دس آیتیں تلاوت کیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔"

588۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنَ الْكَهْفِ عَصَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ."

"جس نے سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔"

589۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ حَفِظَ عَشَرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عَصَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ."

"جس نے سورۃ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔"

590۔ حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَمَا (☆٦٠ب) أُنْزِلَتْ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا مِنْ مَّقَامِهِ إِلٰى مَكَّةَ وَمَنْ قَرَأَ بِعَشْرِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا فَخَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ."

Marfat.com

''جس شخص نے سورۃ کہف اسی طرح تلاوت کی جس طرح نازل کی گئی ہے تو اس کے لئے اس کی جگہ سے مکہ تک نُور ہوگا اور جس نے اس کی آخری دس آیات تلاوت کیں اور دجال نکل آیا ہو تو وہ اس پر تسلط حاصل نہیں کر سکے گا۔''

591۔ حضرت ابوسعید خدریؓ نے فرمایا:

''مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَمَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ اَدْرَكَ الدَّجَّالَ لَمْ يُسَلَّطْ أَوْلَمْ يَكُنْ لَّهُ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ، وَمَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَانَ لَهُ نُوْراً مِنْ حَيْثُ قَرَاَهَا مَابَيْنَهُ وَبَيْنَ مَكَّةَ.''

''جس نے سورۃ کہف اسی طرح تلاوت کی جس طرح نازل کی گئی ہے، پھر اس نے دجال کو پالیا تو دجال اس پر تسلط حاصل نہیں کر سکے گا یا اس طرح کہا کہ دجال کے لئے اسے اپنا تابع بنانے کا کوئی راستہ نہیں ہوگا اور جس نے سورۃ الکہف تلاوت کی تو اس کے لئے نور ہوگا، اس کی تلاوت کی جگہ سے لے کر مکہ تک۔''

جب جن ڈرانے لگے تو اذان کہنے کا حکم

592۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''(عَلَيْكُمْ) آ ح بِالدَّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوٰى بِاللَّيْلِ فَإِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمُ الْغِيْلَانُ فَنَادُوْا بِالْأَذَانِ.''

''رات کو سفر کرو اس لئے کہ رات کو زمین لپیٹی جاتی ہے (یعنی سفر جلدی طے ہوتا ہے) اور جب تمہارے سامنے چھلاوہ ظاہر ہو تو اونچی آواز سے اذان دو۔''

وہ ذکر جو سرکش جن کو پچھاڑ دے اور اس کا شعلہ بجھا دے

593۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ الجن میں جبریل علیہ السلام کے ساتھ تھے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنا شروع کیا اور ایک سرکش جن آپ کے قریب تر ہوتا گیا، تو جبریل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا، کیا میں آپ کو چند ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ آپ انہیں پڑھ لو تو جن منہ کے بل گر جائے اور اس کا شعلہ بھی بجھ جائے، آپ یہ کلمات پڑھیں:

Marfat.com

''أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَايُجَاوِزُهُنَّ بِرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ.''

''اللہ تعالیٰ کی بزرگ ذات اوران کے کلمات تامہ کے ذریعہ جن سے کوئی نیک و بد آگے نہیں بڑھ سکتا، میں پناہ مانگتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اُترتی ہیں اور جو اس میں چڑھتی ہیں، (نیز) جو چیزیں زمین میں پیدا ہوئیں اور جو چیزیں اس سے نکلتی ہیں، رات، دن کے فتنوں اور رات، دن کے حوادثات سے، مگر وہ حادثہ جو بھلائی لے کر آئے، اے رحم فرمانے والے۔''

یہ پڑھا تو سرکش جن منہ کے بل گر گیا اور اس کا شعلہ بجھ گیا۔

594۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ:

''اِنَّهٗ كَانَ عَلٰى تَمرِ الصَّدَقَةِ فَوَجَدَ أَثَرَ كَفٍّ كَأَنَّهٗ قَدْ أُخِذَ مِنْهُ فَذَكَرَ ذٰلِكَ (٣٢١٠☆) لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَتُرِيْدُ أَنْ تَأْخُذَهٗ؟ قُلْ: سُبْحَانَ مَنْ سَخَّرَكَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُوْهُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ فَإِذَا أَنَا بِهٖ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَیَّ فَاَخَذْتُهٗ لِاَذْهَبَ بِهٖ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا اَخَذْتُهٗ لِاَهْلِ بَيْتِ فُقَرَاءَ مِنَ الْجِنِّ وَلَنْ اَعُوْدَ قَالَ: فَعَادَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَتُرِيْدُ أَنْ تَأْخُذَهٗ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ: قَالَ: سُبْحَانَ مَنْ سَخَّرَكَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَإِذَا أَنَا بِهٖ فَأَرَدْتُّ لِأَذْهَبَ بِهٖ إِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاهَدَنِیْ أَنْ لَّا يَعُوْدَ فَتَرَكْتُهٗ، ثُمَّ

Marfat.com

عَادَ فَذَكَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَتُرِيْدُ أَنْ تَأْخُذَهُ فَقُلْتُ : نَعَمْ، فَقَالَ: قُلْ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَکَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَإِذَا أَنَا بِهٖ قُلْتُ: عَاهَدتَّنِیْ فَكَذَبْتَ وَعُدتَّ لَأَذْهَبَنَّ بِکَ إِلَى النَّبِيِّ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ب ح فَقَالَ: خَلِّ عَنِّی أُعَلِّمُکَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ لَمْ يَقْرُبْکَ ذَكَرٌ وَلَا أُنْثٰى مِنَ الْجِنِّ، فَقُلْتُ: وَمَاهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتُ قَالَ: آيَةُ الْكُرْسِی إِقْرَأْهَا، عِنْدَ كُلِّ صَبَاحٍ وَمَسَاءٍ قَالَ أَبُوْهُرَيْرَةَ: فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِکَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَوَمَاعَلِمْتَ أَنَّهُ كَذٰلِکَ۔"

"میں زکوٰۃ کی کھجوروں پر نگران تھا، تو میں نے ان میں ہتھیلی کا نشان دیکھا، گویا کہ اس میں سے کچھ لیا گیا، یہ بات میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اسے پکڑنا چاہتے ہو؟ یہ پڑھو:

"سُبْحٰنَ مَنْ سَخَّرَکَ لِمُحَمَّدٍ۔"

"پاک ہے وہ ذات جس نے تجھے حضرت محمد صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مسخر کیا ہے۔"

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں، پھر میں نے یہ دُعاء پڑھی تو وہ میرے سامنے آ کھڑا ہوا، میں نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے پکڑ لیا، تو وہ کہنے لگا "میں نے یہ مال تنگدست جنات کے ایک کنبے کے لئے لیا ہے، اب ہرگز نہیں آؤں گا (حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا)، اس نے پھر بھی ایسا ہی کیا تو میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیان کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اسے پکڑنا چاہتے ہو؟، میں نے عرض کیا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو: سُبْحٰنَ مَنْ سَخَّرَکَ لِمُحَمَّدٍ پھر میں نے یہ پڑھا تو وہ میرے پاس آ گیا، میں نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جانا چاہا تو اس نے میرے ساتھ پکا وعدہ کیا کہ دوبارہ نہیں آؤں گا، میں نے اسے چھوڑ دیا لیکن وہ پھر آیا تو میں نے

Marfat.com

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا ذکر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا تم اسے پکڑنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا: ہاں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھو سُبْحٰنَ مَنْ سَخَّرَکَ لِمُحَمَّدٍ، میں نے یہ پڑھا تو وہ میرے پاس آ گیا، میں نے کہا، تو نے میرے ساتھ معاہدہ کیا تھا لیکن جھوٹ بولا اور دوبارہ آ گیا اب میں تجھے ضرور بالضرور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے ہی جاؤں گا، اس نے کہا مجھے چھوڑ دو، میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں کہ جب تم انہیں کہہ لو گے تو نر اور مادہ جنوں میں سے کوئی بھی تمہارے پاس نہ آ سکے گا، میں نے کہا وہ کون سے کلمات ہیں، اس نے کہا یہ آیۃ الکرسی ہر صبح وشام پڑھ لیا کرو۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں، میں نے اسے چھوڑ دیا اور یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیان کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں تھا کہ یہ اسی طرح ہی ہے (یعنی واقعی آیت الکرسی کی یہ فضیلت ہے)۔

جن اور شیطان سے بچانے والی دُعاء

595۔ ابن ابی نے بیان کیا کہ ان کے والد حضرت ابی بن کعبؓ نے انہیں بتایا کہ:

''اِنَّهٗ كَانَ لَهُمْ جَرْنٌ فِيْهِ تَمْرٌ وَكَانَ اَبِيْ يَتَعَاهُدُهٗ فَوَجَدَهٗ يَنْقُصُ فَحَرَسَهٗ فَإِذَا هُوَ بِدَابَّةٍ تُشْبِهُ الْغُلَامَ الْمُحْتَلِمَ قَالَ: فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ اَجِنٌّ أَمْ إِنْسٌ؟ قَالَ: جِنٌّ قَالَ: فَنَاوِلْنِيْ يَدَکَ فَنَاوَلَنِيْ يَدَهٗ فَإِذَا يَدُ كَلْبٍ وَشَعْرِ كَلْبٍ قَالَ: هٰكَذَا خُلِقَ الْجِنُّ، قَالَ: فَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنُّ مَافِيْهِمْ اَشَدُّ مِنِّيْ، قَالَ لَهٗ أَبِيْ: مَا حَمَلَکَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ: بَلَغَنَا أَنَّکَ رَجُلٌ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ فَأَحْبَبْنَا أَنْ نُّصِيْبَ مِنْ طَعَامِکَ قَالَ أَبِيْ: فَمَا الَّذِيْ يُجِيْرُنَا مِنْكُمْ قَالَ: هٰذِهِ الْاٰيَةُ، آيَةُ الْكُرْسِيْ، ثُمَّ غَدَا أَبِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ: صَدَقَ الْخَبِيْثُ.''

''ہمارا ایک کھلیان تھا، جس میں خشک کھجوریں تھیں، اور میرے والد حضرت ابیؓ اس کی دیکھ بھال کرتے تھے، انہوں نے دیکھا کہ وہ کم ہو رہی ہیں تو ان پر پہرہ دینے لگے، (وہ فرماتے ہیں) اچانک بالغ لڑکے کی شکل جیسا ایک جانور آیا، میں نے اسے سلام کیا اس نے جواب دیا، میں نے کہا تم کون ہو، جن یا انسان؟ اس نے کہا، جن ہوں، میرے والد نے کہا تم مجھے اپنا ہاتھ پکڑاؤ، اس نے مجھے اپنا ہاتھ پکڑایا تو اچانک اس کا ہاتھ اور اس کے بال کتے جیسے تھے، میرے والد نے پوچھا جنوں کی مخلوق اسی طرح ہوتی ہے، اس نے کہا جن سمجھتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی نہیں، میرے والد نے اسے کہا جو کچھ تم نے کیا تمہیں اس پر کس نے آمادہ کیا، اس نے کہا، ہمیں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ صدقہ کو پسند کرنے والے آدمی ہیں، تو ہم نے چاہا کہ تمہارے طعام سے ہم بھی حصہ لے لیں، میرے والد نے پوچھا ہمیں تم سے کیا چیز بچا سکتی ہے، اس نے کہا یہ آیت الکرسی، پھر صبح کو میرے والد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''خبیث نے سچ کہا۔''

596۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَاأُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَضَعُ إِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرٰى يَتَغَنّٰى وَيَدَعُ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ يَقْرَؤُهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ تُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ، وَإِنَّ أَصْفَرَ الْبُيُوْتِ الْجَوْفُ الصُّفْرُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.''

''میں تم سے کسی شخص کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ وہ پاؤں پر پاؤں رکھ کر گنگنا رہا ہو، اور سورۃ البقرہ پڑھنی چھوڑ دے بیشک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ البقرہ پڑھی جائے اور یقیناً سب سے زیادہ خالی گھر وہ پیٹ ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب سے خالی ہے۔''

597۔ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ:

''جَرِّدُوْا الْقُرْآنَ لِيَرْبُوْا (فِيْهِ آ) صَغِيْرُكُمْ وَلَا يَنْأٰى عَنْهُ كَبِيْرُكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ يَسْمَعُ تُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ.''

Marfat.com

''قرآن پاک کو (حدیث تفسیر وغیرہ) سے علیحدہ ہی رکھو، تاکہ تمہارے چھوٹے اس میں بڑے ہوں، اور تمہارے بڑے بھی اس سے دور نہ رہیں، بیشک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں وہ سورۃ البقرہ کی تلاوت کی آواز سنتا ہے۔''

598۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِیْ تُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ.''

''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنادو، بیشک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے، جس میں سورۃ البقرہ تلاوت کی جاتی ہو۔

599۔ حضرت نعمان بن بشیرؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَاباً قَبْلَ أَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفَیْ سَنَةٍ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بِأَلْفَیْ عَامٍ فَهُوَ عِنْدَهُ عَلٰى الْعَرْشِ، وَإِنَّهُ أَنْزَلَ مِنْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ اٰيَتَيْنِ خُتِمَ بِهِمَا سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلِجُ بَيْتاً قُرِئَتَا فِيْهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ.''

''اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب تحریر فرمائی جو اس کے پاس عرش پر ہے، اور اسی کتاب سے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، بیشک شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں یہ دونوں آیتیں تین رات تک تلاوت کی جائیں۔

جب گھر میں سانپ دیکھے تو کیا دُعاء پڑھے

600۔ ابولیلیٰ نے بیان کیا کہ:

''كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ حَيَّاتِ الْبُيُوْتِ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُنَّ شَيْئًا فِیْ مَسَاكِنِكُمْ فَقُوْلُوْا أَنْشَدْنَا كُمْ بِالْعَهْدِ الَّذِیْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ نُوْحٌ وَنُنْشِدُكُمْ بِالْعَهْدِ الَّذِیْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ أَنْ تُؤْذُوْنَا فَإِنْ عُدْنَ فَاقْتُلُوْهُنَّ.''

Marfat.com

''میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور آپ سے گھروں میں پائے جانے والے سانپوں کے بارہ میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' جب تم اپنے گھروں میں ان میں سے کوئی چیز دیکھو تو ان سے کہو، ہم تمہیں وہ عہد یاد دلاتے ہیں جو تم سے نوح علیہ السلام نے لیا تھا اور ہم تمہیں وہ عہد یاد دلاتے ہیں جو تم سے سلیمان علیہ السلام نے لیا تھا کہ تم ہمیں تکلیف نہ دو، اس کے بعد اگر وہ دوبارہ لوٹیں تو انہیں مار ڈالو۔

601۔ حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ:

''إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلٰى الْخَنْدَقِ فَبَيْنَمَا هُوَ بِهِ (إِذْ) جَاءَ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِيْ أُحَدِّثُ بِأَهْلِيْ عَهْداً فَأَذِنَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ الْفَتٰى فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَتِهِ بَيْنَ الْبَابَيْنِ فَأَهْوٰى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ لِيُطْعِنَهَا فَقَالَتْ لَاتَعْجَلْ حَتّٰى تَدْخُلَ وَتَنْظُرَ، فَدَخَلَ فَإِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلٰى فِرَاشِهِ فَلَمَّا رَآهَا رَكَزَ فِيْهَا رُمْحَهُ ثُمَّ نَصَبَهُ، قَالَ أَبُوْ سَعِيْدٍ: فَاضْطَرَبَتِ الْحَيَّةُ فِيْ رَأْسِ الرُّمْحِ حَتّٰى مَاتَتْ وَخَرَّ الْفَتٰى مَيِّتاً، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ: " إِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ جِنّاً قَدْ أَسْلَمُوْا فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَآذِنُوْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَالَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ."

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ خندق میں تشریف لے گئے، ابھی آپ وہیں تھے کہ ایک انصاری جوان آیا، جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت عطا فرمائیں کہ اپنے گھر والوں کے ساتھ میرا ابھی نیا زمانہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت عطا فرمادی، وہ جوان آیا تو (دیکھا) کہ اس کی بیوی دو طاقوں کے درمیان کھڑی ہے جوان نے اسے مارنے کے لئے نیزہ بلند کیا اس نے کہا، جب تک اندر داخل ہو کر دیکھ نہ لو جلدی نہ کرو، اس نے اندر داخل ہو کر دیکھا کہ ایک سانپ کنڈلی مارے فرش پر بیٹھا ہے، جب نوجوان

Marfat.com

نے سانپ دیکھا تو اس میں نیزہ گاڑ دیا، پھر اسے بلند کیا، حضرت ابوسعیدؓ نے کہا سانپ نیزہ کی نوک پر تڑپتے تڑپتے مر گیا، اور وہ جوان بھی گرا اور مر گیا، یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مدینہ میں کچھ جن مسلمان ہو گئے ہیں، جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو اسے تین دن کی مہلت دو پھر اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر ہو، تو اسے مار ڈالو یقیناً وہ شیطان ہے۔''

602۔ مدینہ منورہ کے ایک شخص سائب نے بیان کیا کہ:

''كُنَّا عِنْدَ أَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيْ وَهُوَ جَالِسٌ عَلٰى سَرِيْرِهٖ فَأَبْصَرْنَا تَحْتَ سَرِيْرِهٖ حَيَّةً (فَقُلْنَا): يَا أَبَا سَعِيْدٍ هٰذِهٖ حَيَّةٌ تَحْتَ السَّرِيْرِ فَقَالَ: لَاتَهَيَّجُوْهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هٰذِهِ الْبُيُوْتَ عَوَامِرُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا فَحَرِّجُوْا عَلَيْهِ ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوْهُ فَإِنَّهٗ كَافِرٌ.''

''ہم حضرت ابوسعید خدریؓ کے پاس حاضر تھے جبکہ وہ اپنی چارپائی پر بیٹھے ہوئے تھے، تو ہم نے ان کی چارپائی کے نیچے سانپ دیکھا، ہم نے کہا، اے ابوسعید! یہ چارپائی کے نیچے سانپ ہے، انہوں نے کہا اسے نہ چھیڑو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' بے شک ان گھروں میں سانپ ہوتے ہیں جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو تین بار ان کو تنگ کرو، اگر وہ چلا جائے (تو ٹھیک) ورنہ اسے مار ڈالو، یقیناً وہ کافر ہے۔''

جاہلیت کی طرح پکارنا

603۔ حضرت ابیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''إِذَا اعْتَزٰى اَحَدُكُمْ بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعِضُّوْهُ بِهَنِّ أَبِيْهِ وَلَا تَكْنُوْا.''

''جب تم میں سے کوئی مدد کے لئے جاہلیت کے طریقہ کے مطابق پکارے تو اس پر اس کے باپ کی برائی کر کے سختی کرو اور کنایہ مت کرو۔''

604۔ عتی بن ضمرہ نے بیان کیا کہ:

"شَهِدتُّهُ يَوماً يَعْنِي أُبَيَّ بنَ كَعبٍ وَإِذَا رَجُلٌ يَتَعَزَّى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعَضَّهُ بِأَيرِ أَبِيهِ وَلَم يُكَنِّهِ، فَكَأَنَّ الْقَومَ اِستَنكَرُوا ذٰلِكَ مِنهُ فَقَالَ: لَا تَلُومُونِي فَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: " مَن رَأَيتُمُوهُ يَتَعَزَّى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعِضُّوهُ وَلَاتَكْنُوا."

"ایک دن میں حضرت ابی بن کعبؓ کے پاس گیا، تو ایک شخص نے جاہلیت کے زمانہ کی طرح پکارا، حضرت ابیؓ نے اس پر اس کے باپ کی برائی سے سختی کی اور کنایہ نہیں کیا، لوگوں نے اسے برا سمجھا، تو انہوں نے فرمایا مجھے ملامت نہ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا: "جس شخص کو تم دیکھو کہ وہ جاہلیت کی طرح پکارتا ہے تو اس پر اس کے باپ کی برائی کر کے سختی کرو۔"

جاہلیت کی پکار

605۔ حضرت جابر نے بیان کیا کہ:

"كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلاً مِنَ الْأَنصَارِ فَقَالَ الْأَنصَارِيُّ يَالَ الْأَنصَارُ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَالَ الْمُهَاجِرِينَ فَسَمِعَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَابَالُ دَعوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَسَعَ رَجُلاً مِنَ الْأَنصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنتِنَةٌ."

"ہم ایک غزوہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، مہاجرین میں سے ایک شخص نے ایک انصاری شخص کو دھکا دیا، انصاری نے پکارا، یا انصار! مدد، اور مہاجری نے پکارا! اے مہاجرین! مدد! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی تو دریافت فرمایا "جاہلیت کی پکار کیا ہے؟

Marfat.com

صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مہاجرین میں سے ایک شخص نے ایک انصاری کو دھکا دیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پکار کو چھوڑ دو یہ بدبودار پکار ہے۔"

ڈرانا اور خبردار کرنا

606۔ حضرت سلمہ بن اکوعؓ بیان کرتے ہیں کہ:

"خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَذَّنَ بِالْأُولٰى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِیْ قَرْدٍ فَلَقِيَنِیْ غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ: اُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: مَنْ أَخَذَهَا؟ قَالَ: غَطَفَانُ، فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ يَاصَبَاحَاهُ فَأَسْمَعْتُ مَابَيْنَ لَابَتَیِ الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلٰى وَجْهِیْ حَتّٰى أَدْرَكْتُهُمْ وَقَدْ أَخَذُوْا (يَسْتَقُوْنَ) مِنَ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ أَرْمِيْهِمْ بِنَبْلِیْ وَكُنْتُ رَامِيًا وَأَقُوْلُ: أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ وَارْتَجَزَ حَتّٰى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِيْنَ بُرْدَةً قَالَ: وَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقُلْتُ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ قَدْ مَنَعْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَابْعَثِ السَّاعَةَ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ، ثُمَّ رَجَعْنَا."

"میں تہجد کی اذان سے پہلے باہر نکلا اور ان دنوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ والی اونٹنیاں ذی قرد میں تھیں، مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا غلام ملا اور اس نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیاں پکڑی گئیں، میں نے پوچھا، انہیں کس نے پکڑا ہے؟ اس نے بتایا قبیلہ غطفان نے، میں نے تین بار اتنا زور سے چیخ کر وَاصَبَاحَاهُ پکارا کہ سب مدینہ والوں کو سنا دیا، میں سیدھا دوڑا یہاں تک کہ میں نے انہیں جالیا، اس وقت وہ پانی نکال رہے تھے، میں اپنی کمان سے تیر نکال کر ان پر تیر اندازی کرنے لگا اور میں ماہر تیر انداز تھا، میں تیر برساتے وقت کہہ رہا تھا، میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج ڈاکوؤں کی ہلاکت کا دن ہے میں اس طرح رجز پڑھتا رہا،

Marfat.com

یہاں تک میں نے ان سے اونٹنیاں چھڑالیں اور تیس چادریں بھی چھینیں (راوی) کہتا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ آ گئے تو میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے نبیؐ! میں نے قوم کو پانی سے روک لیا تھا، اور وہ ابھی پیاسے ہیں، آپ بھی لشکر بھیج دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
''اے ابن الاکوع تم مالک ہو گئے ہو انہیں معاف کر دو پھر ہم واپس پلٹے ۔''

607۔ قبیصہ بن مخارق اور زہیر بن عمرو نے بیان کیا کہ جب آیت ''وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ.'' نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہاڑ کی ایک بڑی چٹان پر گئے اور اس کے سب سے اونچے پتھر پر چڑھ گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اِنَّمَا أَنَا نَذِيْرٌ، إِنَّمَا مَثَلِيْ وَمَثَلُكُمْ، كَمَثَلِ رَجُلٍ رَأَى الْعُدُوَّ فَخَشِيَ أَنْ يَّسْبِقُوْهُ إِلٰى أَهْلِهٖ فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَاصَبَاحَاهُ.''

''اے بنی عبد مناف! یقیناً میں ڈرانے والا ہوں، میری مثال اور تمہاری مثال اس شخص جیسی ہے جس نے دشمن کو دیکھا اور اس سے ڈرا کہ میرے پہنچنے سے پہلے دشمن میرے گھر پر حملہ آور نہ ہو جائے گا تو وہ آوازیں دینے لگتا ہے۔ یَاصَبَاحَاهُ۔

608۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ:

''صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الصَّفَا فَقَالَ: يَاصَبَاحَاهُ فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَيْشٌ فَقَالُوْا: مَالَكَ؟ قَالَ: أَرَأَيْتُكُمْ أَنْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ الْعُدُوَّ مُصَبِّحُكُمْ أَوْمُمَسِّيكُمْ أَكُنْتُمْ تُصَدِّقُوْنِيْ قَالُوْا: بَلٰى قَالَ: فَإِنِّيْ نَذِيْرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ فَقَالَ أَبُوْ لَهَبٍ: تَبًّا لَكَ أَلِهٰذَا دَعَوْتَنَا جَمِيْعًا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى ''تَبَّتْ يَدَا أَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ'' إِلٰى آخِرِهَا.''

''ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پہاڑ پر چڑھے اور فرمایا ''وَاصَبَاحَاهُ'' قریش نے جمع ہو کر پوچھا کہ تمہیں کیا مسئلہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں بتاؤں کہ دشمن صبح یا شام تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری

Marfat.com

تصدیق کرو گے، انہوں نے کہا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تمہیں سخت عذاب سے ڈرانے والا ہوں، ابولہب کہنے لگا تمہارے لئے ہلاکت ہو، کیا اسی لئے تم نے ہم سب کو بلایا ہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے "تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَّ تَبَّ" مکمل نازل فرمائی۔"

"جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے" کہنے کی ممانعت

609۔ حضرت حذیفہ نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں یوں دیکھا کہ ایک یہودی کہہ رہا ہے، تمہارا خیال ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتے ہیں حالانکہ تم بھی شرک کرتے ہو کیونکہ تم کہتے ہو:

"مَاشَآءَ اللّٰهُ وَشَآءَ مُحَمَّدٌ."

"جو اللہ تعالیٰ چاہے اور جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) چاہے۔"

تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے واقعہ عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے لئے ناپسند سمجھتا ہوں بلکہ تم یوں کہو:

مَاشَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ. (جو اللہ تعالیٰ چاہے پھر جو تم چاہو)

610۔ حضرت حذیفہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لَاتَقُوْلُوْا مَاشَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا مَاشَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ."

"یوں نہ کہو، جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے بلکہ یوں کہو: جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے۔"

611۔ عبداللہ بن یسار نے بیان کیا کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت قتیلہؓ نے بیان کیا کہ

"اِنَّ يَهُوْدِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّكُمْ تُنَدِّدُوْنَ وَإِنَّكُمْ تُشْرِكُوْنَ تَقُوْلُوْنَ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ وَتَقُوْلُوْنَ وَالْكَعْبَةِ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادُوْا أَنْ يَّحْلِفُوْا أَنْ يَّقُوْلُوْا: وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَيَقُوْلُ أَحَدُهُمْ: مَاشَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ."

"ایک یہودی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا، تم بھی شریک بناتے ہو اور تم بھی شرک کرتے ہو، تم کہتے ہو جو اللہ چاہے اور تم چاہو، اور تم کہتے ہو کعبہ کی قسم، تو نبی اکرم صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو حکم فرمایا کہ جب قسم کا ارادہ کرو تو یوں کہو، ربِّ کعبہ کی قسم اور یوں کہو جو اللہ چاہے پھر تم چاہو۔"

612۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ:

"اِنَّ رَجُلاً اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَلَّمَہٗ فَقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰہُ یَعْنِیْ وَشِئْتَ فَقَالَ: وَیْلَکَ أَجَعَلْتَنِیْ وَاللّٰہَ عِدْلاً قُلْ: مَاشَاءَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ."

ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے گفتگو کے دوران کہا "جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "تمہارے لئے ہلاکت ہو، کیا تم نے مجھے اور اللہ تعالیٰ کو برابر کر دیا ہے، یوں کہو:

مَاشَآءَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ. (اللہ تعالیٰ اکیلا جو چاہے)

غیر اللہ کی قسم کھا بیٹھنے کا کفارہ

613۔ حضرت سعدؓ نے بیان کیا کہ:

"کُنَّا نَذْکُرُ بَعْضَ الْأَمْرِ وَأَنَا حَدِیْثُ عَہْدٍ بِالْجَاہِلِیَّۃِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی فَقَالَ لِیْ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: بِئْسَمَا قُلْتَ اِئْتِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْہُ فَإِنَّا لَانَرَاکَ اِلَّا کَفَرْتَ فَلَقِیْتُہٗ فَأَخْبَرْتُہٗ فَقَالَ: قُلْ: لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ (☆ ۲۱۶ آ) بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتْفُلْ عَنْ یَسَارِکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَاتَعُدْ لَہٗ."

"ہم کسی معاملہ میں گفتگو کر رہے تھے، جبکہ میں نے تازہ تازہ جہالت چھوڑی تھی، میں نے لات اور عزّیٰ کی قسم کھائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے مجھ سے کہا، تم نے بہت بُری بات کی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر آپ سے عرض کرو،

ہمارے خیال میں تو یقیناً تم نے کفر کیا ہے، میں نے آپ سے ملاقات کی اور بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ تین بار پڑھو، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین بار پڑھو، اور اپنے بائیں طرف تین بار تھوک دو اور پھر ایسی بات نہ کرنا۔“

614۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِيْ حَلْفِهٖ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَلْيَقُلْ: لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ: تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ.“

”تم میں سے جس نے قسم اٹھائی اور اپنی قسم میں کہا، مجھے لات وعزّیٰ کی قسم تو اسے چاہیے کہ وہ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ پڑھے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے، آؤ میں تمہارے ساتھ جواء کھیلوں، تو اسے چاہیے کہ وہ صدقہ کرے۔“

مشرک کو کیا پڑھنے کا کہا جائے

615۔ حضرت حصینؓ نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے محمدؐ! اپنی قوم کے لئے تمہاری نسبت عبدالمطلب بہتر تھے کیونکہ وہ انہیں جگر اور کوہان کھلاتے تھے اور تم انہیں ذبح کرتے ہو، اس کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ اللہ کو منظور تھا فرمایا، جب میں نے جانے کا ارادہ کیا تو عرض کیا، میں کیا پڑھوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو:

”أَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَأَعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ أَمْرِيْ.“

”اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچایئے اور میرے کام کی بھلائی پر مجھے پختہ فرمایئے۔“

اس کے بعد میں چلا گیا، اور مسلمان نہ ہوا، پھر جب میں مسلمان ہوا تو عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، میں نے کہا تھا مجھے کچھ سکھلائیں، آپ نے فرمایا تھا یوں کہو:

”أَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَأَعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ أَمْرِيْ.“

اب جب کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں تو کیا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دعاء پڑھو:

Marfat.com

''أَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَأَعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ أَمْرِيْ، أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ وَمَآ أَخْطَأْتُ وَمَاعَمَدْتُّ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ.''

''اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا لیجئے اور میرے کام کی بھلائی پر مجھے پختہ فرمایئے، اے اللہ! جو گناہ میں نے پوشیدہ کئے، علانیہ کئے، بھول کر کئے، جان بوجھ کر کئے، جانتے ہوئے کئے یا جہالت میں کئے ہیں سب مجھے معاف فرما دیجئے۔''

جب کوئی خبر لیٹ ہو جائے تو کیا دُعاء پڑھے

616۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ:

''كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرَاثَ الْخَبَرُ تَمَثَّلَ بِقَافِيَةِ طَرَفَةَ: وَيَاتِيْكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ.''

جب کسی خبر کے ملنے میں دیر ہو جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طرفہ (شاعر) کا قافیہ پڑھتے:

''وَيَاتِيْكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ.''

''اور تیرے پاس ایسا شخص خبریں لائے گا جسے تو نے توشہ نہیں دیا ہے۔''

617۔ حضرت شریدؓ نے بیان کیا کہ:

''أَرْدَفَنِيْ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: هِيْهِ وَقَالَ عِمْرَانُ: هَاتِ فَأَنْشَدتُّهُ بَيْتًا فَلَمْ يَزَلْ يَقُوْلُ: هِيْهِ، حَتّٰى أَنْشَدتُّهُ مِائَةَ بَيْتٍ.''

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سواری پر اپنے پیچھے بٹھایا، اور دریافت کیا تمہیں اُمیہ کا کوئی شعر آتا ہے؟ میں نے عرض کیا، ہاں آپ نے ارشاد فرمایا سناؤ، میں نے آپ کو ایک شعر سنایا، آپ ارشاد فرماتے رہے، سناؤ اور میں سنتا رہا، یہاں تک کہ میں نے آپ کو ایک سو ۱۰۰ شعر سنائے۔

Marfat.com

جسمانی بیماری کا علاج

618۔ حضرت عثمان بن ابی العاصؓ نے بیان کیا کہ میری ایک سخت بیماری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو ارشاد فرمایا ”دایاں ہاتھ سات بار (تکلیف والی جگہ پر) پھیرو اور یہ دُعاء پڑھو:

”أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّمَآ أَجِدُ.“

”میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے۔“

میں نے اسی پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا درد دور فرما دیا، پھر میں یہی دُعاء اپنے گھر والوں اور دوسرے لوگوں کو بھی بتاتا تھا۔

619۔ نافع بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ:

”اِنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِی الْعَاص قَدِمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذَهٗ وَجْعٌ قَدْ (كَادَ) يُبْطِلُهٗ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَعْ يَمِيْنَكَ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِیْ تَشْتَكِیْ فَامْسَحْ بِهٖ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ: أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّمَا اَجِدُ فِیْ كُلِّ مَسْحَةٍ.“

”حضرت عثمان بن ابی العاصؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے جبکہ انہیں ایک ایسا درد ہو رہا تھا، قریب تھا کہ وہ درد انہیں نڈھال ہی کر دے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا، ان کا غالب گمان یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا اپنا دایاں ہاتھ درد کی جگہ پر رکھ کر سات بار پھیرو اور ہر بار یہ دُعاء پڑھو:

”أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّمَآ أَجِدُ.“

حضرت جبریل علیہ السلام جو چیز پڑھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کرتے تھے

620۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو ارشاد فرمایا ''کیا میں تمہیں ان الفاظ کا دم کروں جن کے ساتھ جبریل نے مجھے دم کیا؟ میں نے عرض کیا، ہاں آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، آپ نے یہ پڑھا:

''بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْکَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ فِيْکَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ.''

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام پر دم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ تمہیں ہر اس بیماری سے شفا دے گا جو تم میں ہے گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔''

621۔ حضرت ابن الصامتؓ نے بیان کیا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صبح کو حاضر ہوا، آپ کو درد تھا جس کی شدت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، پھر میں شام کو حاضر ہوا، تو آپ تندرست ہو چکے تھے، ارشاد فرمایا ''جبریل نے مجھے ایک دم کیا تو میں صحیح ہو گیا، اے ابن الصامت کیا میں تمہیں وہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ يُّؤْذِيْکَ مِنْ حَسَدِ کُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنٍ بِاسْمِ اللّٰهِ يَشْفِيْکَ.''

''میں تجھے اللہ تعالیٰ کے نام سے دم کرتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو تجھے تکلیف دیتی ہے، ہر حاسد کے حسد سے اور ہر نظر سے اللہ تعالیٰ اپنے نام کے ساتھ تجھے شفا دے گا۔''

Marfat.com

حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق علیہما الصلوٰۃ والسلام کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کیا پڑھ کر دم کرتے تھے

622۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو یہ دم کیا کرتے تھے:

"أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّ هَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ."

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ دم کرتا ہوں، ہر شیطان اور تکلیف دینے والی چیز سے اور ہر اس نظر کے شر سے جو لگ جانے والی ہے۔''

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) اسی طرح اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) کو دم کیا کرتے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو کیا دم کرتے تھے

623۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو یہ پڑھ کر دم کیا کرتے تھے:

"أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّ هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ."

اور آپ ارشاد فرماتے تھے کہ تمہارے والد انہی کلمات کے ساتھ حضرت اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) کو دم کیا کرتے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو اپنے آپ پر کیا پڑھتے تھے

624۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے بیان کیا کہ:

"أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكٰى (☆ ۱۴۱۹) يَقْرَأُ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجْعُهٗ كُنْتُ اَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَلَيْهِ بِيَدِهٖ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا."

Marfat.com

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو اپنے آپ پر معوذات (سورۃ فلق اور الناس) پڑھ کر پھونکتے اور جب تکلیف سخت ہو جاتی تو میں آپ پر پڑھتی اور اس کی برکت کی اُمید کرتے ہوئے آپ کے جسم پر ہاتھ پھیرتی تھی۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں پر کیا دم کرتے تھے

625۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں میں سے کسی کو دم کرتے تو اپنا دستِ مبارک پھیرتے ہوئے یہ دُعاء پڑھتے:

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْھِبِ الْبَاسَ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِیْ، لَاشِفَآءَ إِلَّا شِفَآءُکَ شِفَآءً لَایُغَادِرُ سَقَماً."

"اے اللہ! لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرمایئے اور شفا عطا فرمایئے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، شفاء آپ ہی کی ہے، ایسی شفا عطا فرمایئے جو بیماری کو بالکل باقی نہ چھوڑے۔"

مریض کو کہاں ہاتھ پھیرا جائے اور کیا پڑھ کر دم کیا جائے

626۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ اطہر پر ہاتھ پھیرتی تھی اور یہ دُعاء پڑھتی تھی:

"أَکْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ أَنْتَ الطَّبِیْبُ وَأَنْتَ الشَّافِیْ."

"لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرمایئے، آپ ہی طبیب اور آپ ہی شفا دینے والے ہیں۔"

اُمّ المؤمنین فرماتی ہیں اور آپ یہ فرما رہے تھے:

"أَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ أَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ."

"اے اللہ! مجھے دوست سے ملا دے مجھے دوست سے ملا دے۔"

Marfat.com

مریض پر کونسا ہاتھ پھیرا جائے

627۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر دایاں ہاتھ پھیرتے (اور یہ دُعاء پڑھتے)

"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ، أَنْتَ الشَّافِيْ لَاشِفَآءَ إِلَّا شِفَآءُ كَ شِفَآءً ا لَايُغَادِرُ سَقَماً."

628۔ ثابت بن قیسؓ بن شماس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو فرمایا:

"أَكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ."

"لوگوں کے پروردگار! ثابت بن قیس کی تکلیف دور فرمایئے۔"

پھر آپ نے بطحان جگہ کی مٹی لے کر اسے اس پیالے میں ڈالا جس میں پانی تھا اور اسے مجھ پر ڈال دیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دم کا ذکر

629۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دم فرماتے تھے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"إِمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ لَاشِفَآءَ إِلَّا شِفَآءُ كَ إِشْفِ شِفَآءً ا لَايُغَادِرُ سَقَماً."

630۔ سائب کہتے ہیں اُمّ المؤمنین حضرت میمونہؓ نے کہا، اے بھتیجے! کیا میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دم کے ساتھ دم نہ کروں؟ میں نے کہا ہاں تو انہوں نے یوں پڑھا:

"بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِيْكَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيْ إِلَّا أَنْتَ."

Marfat.com

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام سے دم کرتی ہوں اللہ تعالیٰ تمہیں شفا دے گا ہر اس بیماری سے جو تم میں موجود ہے، لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرمایئے اور شفاء عطا فرمایئے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، آپ کے بغیر کوئی شفا دینے والا نہیں ہے۔''

631۔ عبدالعزیز بن صہیب نے بیان کیا کہ میں اور ثابت البنانی، حضرت انس بن مالکؓ کے پاس گئے، ثابت نے عرض کیا اے ابوحمزہ! مجھے تکلیف ہے، انہوں نے فرمایا، کیا میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والا دم نہ کروں؟ میں نے عرض کیا ہاں، انہوں نے یہ پڑھا:

''أَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَاسَ إِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لاَ شَافِيْ، إِلاَّ أَنْتَ شِفَآءً الاَيُغَادِرُ سَقَماً.''

632۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مریض کے لئے یہ دعا پڑھتے تھے، طریقہ یہ تھا کہ اپنا لعاب مبارک زمین پر (پھینک کر) اپنی انگلی سے (ملتے) اور یہ دُعاء پڑھتے:

''بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيْقِ بَعْضِنَا يَشْفِيْ بِهَا سَقِيْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا.''

''اللہ تعالیٰ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب کے ساتھ مل کر ہمارے مریض کو شفا دیتی ہے، ہمارے پروردگار کی ہی اجازت سے۔''

جلنے والے پر کیا دم پڑھے

633۔ محمد بن حاطب نے بیان کیا کہ میں نے ہنڈیا پکڑی تو اس کا پانی میرے ہاتھ پر آ پڑا، میرا ہاتھ اوپر سے جل گیا میری والدہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں، آپ نے یہ دُعاء پڑھی:

''أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ.'' اور تھو تھو کر کے مجھ پر دم کیا۔

Marfat.com

زہریلے جانور کے ڈسے ہوئے پر کیا پڑھ کر دم کرے

634۔ حضرت ابوسعیدؓ نے بیان کیا کہ:

"بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِيْنَ رَجُلاً فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ لَيْلاً فَأَبَوْا أَنْ يُّضَيِّفُوْنَا فَنَزَلْنَا نَاحِيَةً فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوْا: فِيْكُمْ أَحَدٌ يَرْقِيْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالُوْا: فَانْطَلِقْ قُلْنَا لَا إِلَّا أَنْ تَجْعَلُوْا لَنَا جُعْلاً أَبَيْتُمْ أَنْ تُضَيِّفُوْنَا فَجَعَلُوْا لَنَا ثَلَاثِيْنَ شَاةً فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمْ فَجَعَلْتُ أَقْرَأُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَأَمْسَحُ الْمَكَانَ الَّذِيْ لُدِغَ حَتّٰى بَرَأَ فَأَعْطُوْنَا الْغَنَمَ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا نَأْكُلُهَا مَا أَدْرِيْ مَا الرُّقٰى وَلَا أُحْسِنُ الرُّقٰى فَلَمَّا قَدِمْنَا (الْمَدِيْنَةَ) ح ب أَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ وَمَا عَلَّمَكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ؟ نَعَمْ فَكُلُوْهَا وَاضْرِبُوْا لِيْ مَعَكُمْ بِسَهْمٍ."

"ہم تیس آدمیوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں بھیجا، اس سفر کے دوران ہم رات کو ایک قبیلہ کے پاس پہنچے، قبیلہ والوں نے ہماری مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا تو ہم کنارہ پر ٹھہر گئے، ان کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا تو وہ ہمارے پاس آ کر کہنے لگے، تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ ہم نے کہا ہاں، انہوں نے کہا چلو، ہم نے کہا ہم نہیں جاتے ہاں البتہ اگر تم ہمارے لئے شکرانہ مقرر کرو تو پھر چلیں گے کیونکہ تم نے ہماری مہمان نوازی سے انکار کیا تھا، انہوں نے ہمارے لئے تیس بکریاں مقرر کیں تو میں ان کے ساتھ چلا گیا، میں سورۃ فاتحہ پڑھتا رہا اور ڈنک کی جگہ ہاتھ پھیرتا رہا، حتیٰ کہ مجھے معلوم نہیں ہے کہ دم کیا ہے اور نہ ہی میں اچھی طرح کر سکتا تھا، پھر جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ہم نے آپ کو یہ واقعہ بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "تمہیں کیسے معلوم ہوا اور تمہیں کس نے بتایا کہ سورہ فاتحہ دم ہے؟ ہاں کھاؤ اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو۔"

Marfat.com

635۔ حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ:

”اِنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوْا حَيًّا مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَلَمْ يُقْرُوْهُمْ فَبَيْنَاهُمْ كَذَالِكَ إِذْلُدِغَ سَيِّدُأُولٰئِكَ فَقَالَ: هَلْ فِيْكُمْ دَوَاءٌ أَوْرَاقٍ؟ (فَقَالُوْا): اِنَّكُمْ لَمْ تَقْرُوْنَا، فَلَا نَفْعَلُ حَتّٰى تَجْعَلُوْا لَنَا جُعْلًا، فَجَعَلُوْا لَهُمْ قَطِيْعًا مِنَ الشَّاءِ فَجَعَلَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَنْفُثُ فَبَرِأَ الرَّجُلُ فَأَتَوْا بِالشَّاءِ فَقَالُوْا: لَاتَأْخُذُهَا حَتّٰى نَسْأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ: مَايُدْرِكَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ خُذُوْهَا وَاضْرِبُوْا لِيْ فِيْهَا بِسَهْمٍ۔“

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہؓ عرب کے ایک قبیلہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان کی مہمان نوازی نہ کی، وہ اسی طرح (بھوکے) تھے کہ قبیلہ والوں کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا، ان کے ایک آدمی نے آ کر پوچھا، کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے یا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہؓ نے کہا، چونکہ تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اس لئے ہم تب تک (دم) نہیں کریں گے جب تک تم ہمارے لیے شکرانہ مقرر نہ کرو گے، تو انہوں نے بکریوں کا ایک ریوڑ طے کیا چنانچہ ان میں سے ایک صاحب نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر اپنا تھوک جمع کر کے (ڈنک کی جگہ پر) تھوکنا شروع کر دیا حتیٰ کہ وہ ٹھیک ہو گیا، قبیلہ والے بکریاں لے آئے، صحابہؓ نے آپس میں کہا یہ تب تک نہ لو (کھاؤ) جب تک کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیں، پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا تمہیں کس نے بتایا کہ فاتحہ دم ہے، یہ بکریاں لے لو اور اس میں میرا حصہ بھی رکھو۔“

Marfat.com

پھنسی پر کیا دم پڑھے اور اس پر کیا رکھے

636۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا تمہارے پاس ذریرہ خوشبو ہے، انہوں نے کہا: ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ منگوائی اور اسے اپنے پاؤں مبارک کی دو انگلیوں کی درمیان کی پھنسی پر رکھا اور پھر یہ دُعاء پڑھی:

''أَللّٰهُمَّ مُطْفِئَ الْكَبِيْرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ أَطْفِئْهَا عَنِّيْ.''

''اے اللہ! بڑی تکلیف کو ختم کرنے والے اور چھوٹی تکلیف کو بڑا کرنے والے اس تکلیف کو مجھ سے ختم کر دیجئے۔''

اس کے بعد پھنسی ختم ہوگئی۔

دیوانے شخص پر کیا پڑھ کر دم کرے

637۔ خارجہ بن الصلت کے چچا نے بیان کیا کہ:

''أَقْبَلْنَا مِنْ عِنْدِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا عَلٰى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالُوْا: هَلْ عِنْدَكُمْ دَوَاءٌ أَوْرُقْيَةٌ فَإِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوْهًا فِيْ الْقُيُوْدِ فَجَاؤُا بِمَعْتُوْهٍ فِي الْقُيُوْدِ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً أَجْمَعُ بُزَاقِيْ وَأَتْفُلُ فَكَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَأَعْطُوْنِيْ جُعْلاً فَقُلْتُ: لَا، فَقَالُوْا: سَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: كُلْ فَلَعُمْرِيْ مَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ فَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ.''

''ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے لوٹے تو عرب کے ایک قبیلہ کے پاس پہنچے، انہوں نے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی دوا یا دم کرنے والا ہے، ہمارے پاس ایک بیڑیوں میں بندھا ہوا دیوانہ شخص ہے، پھر وہ بیڑیوں میں ایک شخص کو لائے، تو میں نے اس پر سورۃ فاتحہ تین دن صبح وشام پڑھی، میں اپنا تھوک جمع کر کے اس پر تھوکتا، اس عمل سے گویا کہ وہ اس طرح ہوگیا کہ

Marfat.com

رسی سے کھل گیا ہے انہوں نے مجھے کچھ شکرانہ دیا، میں نے کہا، نہیں انہوں نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لو، میں نے آپ سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کھاؤ، مجھے اپنی عمر کی قسم جس نے باطل دم کے ساتھ کھایا، (وہ ناجائز ہے) بے شک تم نے تو سچے دم کے بدلہ کھایا ہے۔

جسے نظر لگ جائے اس پر کیا پڑھا جائے

638۔ عامر بن ربیعہؓ نے بیان کیا کہ میں اور سہل بن حنیفؓ نکلے، ہم گھنی جھاڑیوں والی جگہ تلاش کر رہے تھے کہ ہم گھنی جھاڑیوں والے ایک تالاب کے پاس پہنچ گئے، ہم میں سے ایک شخص (سہل بن حنیفؓ) کسی کی موجودگی میں کپڑے اتارنے سے شرماتا تھا، چنانچہ وہ چھپا یہاں تک کہ جب اس نے سمجھ لیا کہ وہ چھپ گیا ہے تو اس نے جو اُونی جُبّہ پہن رکھا تھا اسے اتار دیا، مجھے اس کا جسم بہت پسند آیا، جس سے اُسے میری نظر لگ گئی چنانچہ اس پر کپکپی طاری ہوگئی، میں نے اسے بلایا تو اس نے مجھے جواب نہ دیا، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کی اطلاع دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ہمارے ساتھ چلو، پھر (وہاں پہنچ کر) آپ نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹایا اور اس کی طرف پانی میں گھس گئے، گویا کہ میں اب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیوں کی چمک دیکھ رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سینہ پر ہاتھ مارا اور یہ دُعاء پڑھی:

''بِاسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا قُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ.''

''میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اسے دم کرتا ہوں، اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور اس کی مصیبت دور فرما دیجئے (اے شخص) اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم میں سے جب کوئی اپنے جان، مال یا اپنے بھائی میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو اس کے لئے برکت کی دُعا کرے، بیشک نظر کا لگنا حق ہے۔''

Marfat.com

639۔ حضرت سہل بن حنیفؓ نے بیان کیا کہ:

''مَرَرْنَا بِسَيْلٍ فَاغْتَسَلْتُ فِيهِ فَخَرَجْتُ مَحْمُولاً مِنْهُ مَحْمُومًا فَنُمِيَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مُرُوْا أَبَا ثَابِتٍ يَتَعَوَّذُ قُلْتُ: يَاسَيِّدِيْ وَالرُّقَىٰ صَالِحَةٌ (☆۳۴۲۳آ) قَالَ: لَا رُقْيَةَ إِلَّا فِيْ نَفْسٍ أَوْ حُمَّةٍ أَوْ لَدْغَةٍ۔''

''ہم ایک تالاب کے پاس سے گذرے تو میں نے اس میں غسل کیا، میں اس میں سے بوجھل اور بخار کی حالت میں باہر نکلا، اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ابو ثابت سے کہو، اسے دم کرے'' میں نے عرض کیا، اے میرے آقا، دم صحیح ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: دم صرف نظر لگنے، بخار ہو جانے یا زہریلے جانور کے ڈسنے کی صورت میں ہوتا ہے۔''

جس کو پیشاب کی رکاوٹ ہو تو اس پر کیا دم کیا جائے

640۔ حبیبؓ نے بیان کیا کہ مجھے پیشاب کی رکاوٹ ہوگئی تو میں مدینہ طیبہ اور شام کی طرف معالج کی تلاش میں نکل پڑا، اس دوران مجھے ایک آدمی ملا، اس نے کہا، کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں؟ جو یہ ہیں۔

''رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ تَقَدَّسَ إِسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ إِجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ إِغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَءُ۔''

''اے ہمارے پروردگار اللہ تعالیٰ آپ آسمان میں ہیں، آپ کا نام پاک ہے، آسمان و زمین میں آپ ہی کا حکم چلتا ہے، جیسا کہ آپ کی رحمت آسمان میں ہے اسی طرح زمین میں بھی اپنی رحمت فرمائیں، ہمیں ہمارے گناہ اور غلطیاں معاف فرمائیں، آپ پاکیزہ لوگوں کے رب

Marfat.com

ہیں، آپ اس بیماری پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور شفا میں سے شفا نازل فرمائیں، جس سے یہ جاتی رہے۔"

641۔ حضرت ابو الدرداءؓ نے بیان کیا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بتایا کہ میرے والد کا پیشاب بند ہو گیا ہے ان کے مثانہ میں پتھری ہے، تو میں نے اسے وہ دم سکھایا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا:

"رَبُّنَا الَّذِیْ فِیْ السَّمَآءِ تَقَدَّسَ إِسْمُکَ، أَمْرُکَ فِیْ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، کَمَا رَحْمَتُکَ فِیْ السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِیْ الْأَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَأَنْزِلْ شِفَآئَکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ فَیَبْرَأُ."

اس سے کہا کہ یہ پڑھ کر اپنے والد کو دم کرو چنانچہ اس نے اس پر یہی دم کیا تو وہ تندرست ہو گیا۔

جب مریض کے پاس جائے تو کیا دُعاء پڑھے

642۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے تو فرمایا:

"لَا بَأْسَ طُهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ."

"کوئی ڈر نہیں ہے، اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔"

اس دیہاتی نے کہا: ہرگز نہیں بلکہ یوں کہو، بخار بوڑھے ضعیف کی ہڈیوں میں جوش مار رہا ہے جو اسے قبریں دکھا رہا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر اسی طرح ٹھیک ہے۔

643۔ حضرت ثابت بن قیسؓ نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعاء پڑھی:

"أَکْشِفِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَیْسِ بْنِ شَمَّاسٍ."

"لوگوں کے پروردگار! ثابت بن قیس بن شماس کی بیماری دور فرما دیجئے۔"

پھر آپ نے بطحان جگہ کی مٹی لی اسے ایسے پیالہ میں ڈالا جس میں پانی موجود تھا اور اسے ان پر ڈال دیا۔"

Marfat.com

644۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کے پاس تشریف لاتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيُ شِفَآءً ا لَايُغَادِرُ سَقماً."

"لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرمایئے، اور شفا عطا فرمایئے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، ایسی شفا عطا فرمایئے جو بیماری کو بالکل ہی نہ رہنے دے۔"

حماد نے (أَنْتَ الشَّافِي کے بعد) یہ الفاظ بیان کیے ہیں۔

"لَاشِفَآءَ إِلَّا شِفَآءُ كَ، إِشْفِ شِفَآءً الَايُغَادِرُ سَقَماً."

"آپ کی شفا کے بغیر شفا نہیں ہے شفا عطا فرمائیں، ایسی شفا جو بیماری کو بالکل ہی نہ رہنے دے۔"

مریض کے لئے دُعاء کرتے وقت اس کے پاس بیٹھنے کی جگہ

645۔ حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو اس کے سر کے پاس بیٹھتے، پھر سات بار یہ دُعاء پڑھتے تھے:

"أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ."

"میں عظمت والے اللہ تعالیٰ سے جو عرش عظیم کا پروردگار ہے دُعاء کرتا ہوں کہ تجھے شفا عطا فرمائے۔"

چنانچہ اگر اس کی موت میں مہلت ہوتی تو اسے اس تکلیف سے آرام آ جاتا تھا۔

یہ کہنے کی ممانعت کہ "میرا نفس خبیث ہو گیا ہے"

646۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

" لَايَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ. خَبُثَتْ نَفْسِيُ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ : لَقِسَتْ نَفْسِيُ."

"تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے، بلکہ یوں کہے میرا نفس بگڑ گیا ہے۔"

Marfat.com

647۔ حضرت سہلؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لَایَقُلْ أَحَدُکُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِیْ (☆۵۲۴آ) وَلْیَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِیْ."

"تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یوں کہے کہ میرا نفس فاسد ہو گیا ہے۔"

648۔ حضرت ابوامامہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لَایَقُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ: اِنِّیْ خَبِیْثُ النَّفْسِ، وَلٰکِنْ لِیَقُلْ: اِنِّیْ لَقِسُ النَّفْسِ."

"تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میں خبیث النفس ہوں، بلکہ یوں کہے بیشک میں خراب طبیعت والا ہوں۔"

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا مانگو

649۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی عیادت فرمائی جو (کمزور ہو کر) چوزے کی طرح ہو گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا "کیا تم کوئی دُعاء کیا کرتے تھے یا اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگا کرتے تھے، اس نے عرض کیا میں یہ دُعاء کیا کرتا تھا کہ اے اللہ! جو سزا آپ نے مجھے آخرت میں دینی ہے وہ مجھے جلدی دنیا ہی میں دے دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سُبْحٰنَ اللّٰهِ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہو، تم نے یوں کیوں دُعاء نہ کی۔

"رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ."

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بہتری عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی بہتری عطا فرمایئے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالیجئے۔"

قتیبہ کی روایت میں ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ سے (یہی) دُعاء مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا فرمادی۔

Marfat.com

650۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دُعاء کیا کرتے تھے:

"رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ."

شعبہ نے کہا، میں نے یہ بات قتادہؒ سے ذکر کی تو انہوں نے کہا حضرت انسؓ بھی یہ دُعاء کیا کرتے تھے۔

651۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

"اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰی رَجُلٍ یَعُوْدُهٗ فَاِذَا هُوَ کَاَنَّهٗ هَامَةٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ سَأَلْتَ رَبَّکَ مِنْ شَیْءٍ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: اَللّٰهُمَّ مَااَنْتَ مُعَاقِبِیْ بِهٖ فِی الْاٰخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِیْ فِی الدُّنْیَا فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ اِلَّا قُلْتُ: رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً؟ ! فَقَالَهَا الرَّجُلُ فَعُوْفِیَ."

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس عیادت کے لئے تشریف لائے وہ (کمزوری سے) گویا کہ ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ ہو چکا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا "کیا تم نے اپنے پروردگار سے کسی چیز کا سوال کیا ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں میں نے یہ دُعاء مانگی ہے کہ: اے اللہ! آپ نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے وہ مجھے جلدی دنیا میں دے دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سُبْحٰنَ اللّٰهِ، تم نے یوں کیوں نہ کہا؟

"رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ."

اس شخص نے یہی دُعاء مانگی تو وہ تندرست ہو گیا۔

652۔ قتادہؒ نے حضرت انسؓ سے پوچھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کونسی دعا کیا کرتے تھے، انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دُعاء کیا کرتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ."

اور حضرت انسؓ خود بھی جب کسی دُعاء کا ارادہ کرتے تو یہ دُعاء بھی مانگتے تھے۔

Marfat.com

موت کی تمنا

653۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم میں کوئی کسی تکلیف کے آ جانے پر موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کے سوا کوئی چارہ نہیں تو یوں کہے:

''اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ.''

''اے اللہ! جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھنا اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو مجھے وفات دے دینا۔''

654۔ حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے تو میں یہ دُعاء مانگ رہا تھا:

''اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِيْ قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِيْ وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَارْفَعْنِيْ وَإِنْ كَانَ بَلَآءً فَصَبِّرْنِيْ.''

''اے اللہ! اگر میری وفات کا وقت آ چکا ہے تو مجھے راحت عطا فرمایئے اگر دیر ہے تو میرے درجات بلند فرمایئے اور اگر آزمائش ہے تو مجھے صبر عطا فرمایئے۔''

آپ نے مجھے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا:

''اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ.''

''اے اللہ! اسے شفا عطا فرمایئے، اے اللہ! اسے آرام عطا فرمایئے۔''

پھر مجھے یہ تکلیف کبھی نہ ہوئی۔

جب مریض سے حال پوچھا جائے تو وہ کیا جواب دے

655۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

''دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى (ثَابِتٍ) وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ لَهٗ: كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ: أَرْجُو اللّٰهَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَأَخَافُ ذُنُوْبِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

لَایَجْتَمِعَانِ فِیْ قَلْبِ عَبْدٍ فِیْ مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ اِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ الَّذِیْ (☆ ٦٦٠ ح) یَرْجُوْ وَآمَنَهُ مِمَّا یَخَافُ."

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ثابتؓ کے پاس تشریف لائے جبکہ وہ نزع کی حالت میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ''تم اپنے آپ کو کیسا پاتے ہو'' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! میں اللہ تعالیٰ سے اُمید بھی رکھتا ہوں اور اپنے گناہوں سے ڈرتا بھی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ دو چیزیں ایسے وقت میں جس شخص کے دل میں اکٹھی ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرماتے ہیں جس کی وہ اُمید رکھتا ہے اور اسے اس سے امن عطا فرماتے ہیں، جس سے وہ ڈرتا ہے۔''

بخار پر لعنت کرنے کی ممانعت

656۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ:

"دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی بَعْضِ أَهْلِهٖ وَهُوَ وَجِعٌ وَبِهِ الْحُمّٰی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: أَهِیَ أُمُّ مِلْدَمٍ؟ فَقَالَتْ اِمْرَأَةٌ : نَعَمْ فَلَعَنَهَا اللّٰهُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنِیْهَا فَإِنَّهَا تَغْسِلُ أَوْ تَذْهَبُ بِذُنُوْبِ بَنِیْ آدَمَ کَمَا یَذْهَبُ الْکِیْرُ خُبْثَ الْحَدِیْدِ."

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے تو انہیں درد اور بخار تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا ''کیا یہ اُمّ ملدم (بخار) ہے؟ ایک عورت نے کہا ہاں، اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا 'اس پر لعنت نہ کرو، بے شک یہ اولاد آدم کے گناہوں کو ایسے دھو دیتی ہے یا فرمایا لے جاتی ہے جیسے بھٹی لوہے کی گندگی کو ختم کر دیتی ہے۔''

Marfat.com

خوفزدہ سے کیا کہے

657۔ ابواسرائیل کہتے ہیں میں نے قبیلہ بنی جشم بن معاویہ کے ایک شخص جعدہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا، لوگوں نے بتایا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا ارادہ کیا تھا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمانے لگے:

"لَمْ تُرَعْ لَوْ أَرَدْتَّ ذٰلِکَ لَمْ یُسَلِّطْکَ اللّٰہُ عَلَیْہِ."

"ڈرنہیں، ڈرنہیں، اگر تو نے ایسا ارادہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھے اس پر غلبہ نہیں دے گا۔"

658۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

"کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَجْمَلَ النَّاسِ (وَجْھاً) وَاَجْوَدَا النَّاسِ صَدْراً وَأَشْجَعَ النَّاسِ قَلْباً وَلَقَدْ فَزِعَ أَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ لَیْلاً فَخَرَجَ فَرَکِبَ فَرَساً لِأَبِیْ طَلْحَۃَ عُرْیًا فَقَالَ: لَمْ تُرَاعُوْا لَمْ تُرَاعُوْا إِنِّیْ وَجَدْتُّہُ بَحْرًا."

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے مقابلہ میں چہرہ سے اعتبار سے خوبصورت، سینہ کے اعتبار سے سخی اور دل کے اعتبار سے بہادر تھے، ایک رات مدینہ والے گھبرا گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور حضرت ابوطلحہؓ کے گھوڑے پر بغیر زین کے سوار ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھبراؤ نہیں، گھبراؤ نہیں میں نے اس گھوڑے کو سمندر کی طرح پرسکون پایا ہے۔"

دُکھ سکھ میں مؤمن کا طرزِ عمل

659۔ حضرت سعدؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"أَلَا أُعْجِبُکُمْ أَنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَصَابَ خَیْراً حَمَدَاللّٰہَ وَشَکَرَ وَإِذَا أَصَابَتْہُ مُصِیْبَۃٌ حَمَدَ اللّٰہَ وَصَبَرَ (☆۱۴۲۷) فَالْمُؤْمِنُ یُؤْجَرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی الْأُکْلَۃَ یَرْفَعُھَا إِلٰی فِیْہِ."

"کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں ہے کہ مؤمن جب کوئی بھلائی حاصل کرے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور شکر کرے اور جب اسے کوئی مصیبت پہنچے تو بھی اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور

Marfat.com

صبر کرے، کیونکہ مؤمن کو ہر چیز پر اجر دیا جاتا ہے، یہاں تک کہ لقمہ جسے وہ اپنے منہ کی طرف اٹھاتا ہے اس پر بھی اجر دیا ہے۔"

660۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

"إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ تَبْكِيْ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (اِتَّقِي) اللّٰهَ وَاصْبِرِيْ قَالَتْ: وَأَنْتِ (مَا) تُبَالِيْ مُصِيْبَتِيْ فَلَمَّا جَاوَزَهَا قِيْلَ لَهَا: هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهَا شِبْهُ الْمَوْتِ فَأَتَتْهُ فَإِذَا لَيْسَ دُوْنَهُ بَوَّابٌ قَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَإِنِّيْ أَصْبِرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُوْلٰى."

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گذرے جس کے پاس بیٹھ کر ایک عورت رو رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا "اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور صبر کرو" اس عورت نے کہا، آپ میری مصیبت کی پرواہ نہیں کرتے، جب آپ اس سے آگے بڑھ گئے تو لوگوں نے اسے بتایا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، اس پر موت جیسی کیفیت طاری ہوگئی پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی تو آپ کا کوئی دربان نہیں تھا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! میں صبر کرتی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "صبر تو پہلے صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔"

جب کسی کا کوئی مر جائے تو وہ کیا دُعاء کرے

661۔ اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اچھی بات کرو کیونکہ بیشک فرشتے آمین کہتے ہیں، جب ابوسلمہ فوت ہوئے تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہؐ! میں کیا دُعاء کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو:

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَه وَأَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً."

"اے اللہ! ہمیں اور اسے بخش دیجئے، اور مجھے اس سے اچھا انجام عطا فرمائے۔"

تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کی جگہ (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائے۔

662۔ حضرت ابوسلمہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو یوں کہے:

''إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، أَللّٰهُمَّ عِنْدَکَ أَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِي فَأْجِرْنِيْ عَلَيْهَا وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا.''

''ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور بے شک ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے، اے اللہ! میں اپنی مصیبت پر آپ کے ہاں سے ثواب کی امید رکھتا ہوں مجھے اس کا اجر عطا فرمایئے اور مجھے اس سے اچھا بدلہ عطا فرمایئے۔''

663۔ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ بیان کرتے ہیں کہ اگر تم مجھے اس وقت دیکھتے جب کہ میں اور حضرت عباسؓ کے دو بیٹے قثم اور عبیداللہ بچے تھے اور کھیل رہے تھے کہ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر گذرے تو فرمایا ''اسے میری طرف اٹھاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے آگے بٹھالیا، قثم کے بارے میں فرمایا اسے اٹھاؤ اور اسے آپ نے اپنے پیچھے بٹھالیا اور اپنے چچا حضرت عباسؓ سے نہ شرمائے کیونکہ انہیں عبیداللہ قثم سے زیادہ محبوب تھا، پھر آپ نے میرے سر پر تین بار ہاتھ پھیرا اور فرمایا:

''أَللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِيْ أَهْلِهِ.''

''اے اللہ! اسے جعفر کے خاندان میں خلیفہ بنا۔''

میں نے پوچھا کہ قثم کا کیا ہوا، انہوں نے بتایا کہ اس نے شہادت طلب کی، میں نے کہا، اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بھلائی کو بہتر جانتے ہیں، انہوں نے کہا، ہاں۔

مرنے والے کے پاس کیا پڑھا جائے

664۔ حضرت معقل بن یسارؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اِقْرَؤُوْا عَلٰى مَوْتَاكُمْ يٰسٓ.''

''اپنے مرنے والوں پر (سورۃ) یٰسٓ کی تلاوت کرو۔''

Marfat.com

665۔ حضرت معقل بن یسارؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”وَيٰسٓ قَلْبُ الْقُرْآنِ لَايَقْرَؤُهَا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اللّٰهَ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ اِلَّا غُفِرَلَهٗ (۴۲۸ آ☆) اِقْرَؤُوْهَا عَلٰى مَوْتَاكُمْ.“

”(سورۃ) یٰسٓ قرآن پاک کا دل ہے جو شخص بھی اسے اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کے ثواب کا ارادہ کرتے ہوئے تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادیں گے، اسے اپنے مرنے والوں کے پاس پڑھو۔“

نماز جنازہ میں کیا دُعاء پڑھے

666۔ مروان نے حضرت ابو ہریرہؓ سے پوچھا کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز جنازہ پڑھتے ہوئے کیا سنا، انہوں نے بتایا:

”اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا جِئْنَا شُفَعَآءَ فَاغْفِرْلَهَا.“

”اے اللہ! آپ نے ہی اسے پیدا فرمایا ہے، آپ نے ہی اسے ہدایت عطا فرمائی اور آپ نے ہی اس کی روح قبض فرمائی ہے، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر معاملات کو جانتے ہیں، ہم سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرمادیں۔“

667۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ میں کیا پڑھتے تھے؟ انہوں نے بتایا آپ یہ دُعاء پڑھتے تھے:

”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَلِصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَلِغَآئِبِنَا وَشَاهِدِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ.“

”اے اللہ! ہمارے زندہ، مردہ، چھوٹے، بڑے مرد عورت، غائب، حاضر سب کو بخش دیجیے، اے اللہ! ہم میں سے جسے آپ زندہ رکھیں اسے اسلام پر زندہ رکھیں اور جسے وفات دیں اسے ایمان پر وفات عطا فرمائیں۔“

668۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز (جنازہ) میں یہ دُعاء پڑھتے تھے:

"أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَغَآئِبِنَا وَشَاهِدِنَا، أَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ."

"أَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ."

"اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمانا اور ہمیں اس کے بعد محروم نہ فرمانا۔"

669۔ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ میں یہ دُعاء پڑھتے تھے:

"أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا، أَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِيْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ."

"لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ."

"ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمانا اور اس کے بعد گمراہ نہ فرمانا۔"

670۔ ابوسلمہ نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن سلامؓ نماز جنازہ میں یہی دُعاء پڑھتے تھے اور "مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ۔" پڑھتے اور اس کے بعد ذکر نہیں کیا۔

671۔ بنو عبدالاشہل کے ایک شخص ابوابراہیم نے بیان کیا کہ ابوابراہیم کے والد نے بتایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز جنازہ میں یہ دُعاء سنی:

"أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَغَآئِبِنَا وَشَاهِدِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، أَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ."

Marfat.com

672۔ حضرت عوف بن مالکؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز جنازہ میں یہ دُعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے:

"أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَآءٍ وَثَلْجٍ وَبَرْدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلاً خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجاً خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ."

"اے اللہ! اسے بخش دیجئے، اس پر رحم فرمایئے، اسے معافی اور عافیت عطا فرمایئے، اس کی اچھی مہمانی فرمایئے، اس کی قبر کشادہ فرمایئے، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دیجئے، اسے گناہوں سے اس طرح صاف فرمایئے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اور اسے اس کے گھر سے بہتر گھر اس کے اہل سے بہتر اہل، اس کی بیوی سے بہتر بیوی کا بدلہ عطا فرمایئے، اسے قبر کی آزمائش اور دوزخ کے عذاب سے بچالیجئے۔"

جب میت کو لحد میں رکھے تو کیا دُعاء پڑھے

673۔ حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے مرنے والوں کو قبر میں رکھو تو یہ دُعاء پڑھو:

"بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم."

"اللہ تعالیٰ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق (اسے قبر میں رکھتا ہوں۔)"

674۔ ابوالصدیق نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ جب میت کو قبر میں رکھتے تو یہ دُعاء پڑھتے تھے:

"بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم."

Marfat.com

جب قبرستان جائے تو کیا دُعاء پڑھے

676۔ حضرت بریدہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان میں تشریف لاتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدَّارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ، اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّ نَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَّ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَةَ لَنَا وَلَکُمْ."

"اے اس گھر کے رہنے والے مؤمنو! اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، ہم بھی انشاء اللہ آپ سے ملنے والے ہیں، آپ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم آپ کے بعد آنے والے ہیں، میں اپنے لئے اور آپ کے لئے اللہ تعالیٰ سے عافیت کی درخواست کرتا ہوں۔"

677۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میرے ہاں باری ہوتی تو بہت کم ایسا ہوتا کہ آپ رات میں جنت البقیع تشریف نہ لے جائیں اور آپ وہاں جا کر یہ دُعاء فرماتے:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّآ وَاِیَّاکُمْ مُتَوَاعِدُوْنَ غَدًا، وَمُوَکَّلُوْنَ وَاِنَّآ اِنْشَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ."

"اس گھر میں رہنے والے! ایمان والے لوگو! ہم سے اور تم سے کل کا وعدہ ہے اور ہم تم سب سپرد کیے ہوئے ہیں اور ہم انشاء اللہ آپ سے ملنے والے ہیں، اے اللہ! بقیع غرقد والوں کو بخش دیجئے۔"

موت کے وقت کیا کہے

678۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات کے وقت دیکھا، آپ کے پاس ایک پیالہ تھا، جس میں پانی تھا، آپ اپنا دست مبارک پیالہ میں داخل فرماتے، پانی والا ہاتھ چہرہ اقدس پر پھیرتے اور یہ دُعاء پڑھتے:

Marfat.com

"أَللّٰهُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی سَکَرَاتِ الْمَوْتِ."

"اے اللہ! موت کی سختیوں پر میری مدد فرمایئے۔"

679۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں سنا کرتی تھی کہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک وفات نہیں پاتے جب تک انہیں دنیا اور آخرت میں اختیار نہ دے دیا جائے۔ مرض الوفات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سانس رُکا تو میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے:

"مَعَ الَّذِیْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ أُولٰٓئِکَ رَفِیْقاً."

"ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی ایمان والے، انبیاء، صدیقین، شہداء اور نیک لوگ اور یہی لوگ اچھے ساتھی ہیں۔"

680۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ اپنی وفات کے وقت یہ دُعاء پڑھ رہے تھے:

"أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَأَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْأَعْلٰی."

"اے اللہ! مجھے بخش دیجئے، مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے اعلیٰ دوست سے ملا دیجئے۔"

681۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الوفات میں فرمایا:

"أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی الرَّفِیْقِ.

"اے اللہ! مجھے بخش دیجئے اور مجھے دوست سے ملا دیجئے۔"

682۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری گود میں تھے کہ آپ پر غشی طاری ہوئی تو میں آپ پر ہاتھ پھیرنے لگی اور شفا کی دُعاء کرنے لگی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو افاقہ ہوا تو فرمایا:

"أَسْئَلُ اللّٰهَ الرَّفِیْقَ الْأَعْلٰی لَاَسْعَدَ مَعْ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَإِسْرَافِیْلَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ."

Marfat.com

''میں اللہ تعالیٰ سے اعلیٰ دوست کا سوال کرتا ہوں، تا کہ میں جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے ساتھ کامیاب ہو جاؤں۔''

683۔ جابر بن عبداللہ نے بیان کیا کہ:

''سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ: مَالِيْ أَرَاكَ شَعِثاً أَوْ اغْبَرَ رَثّاً مُنْذُ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ إِنَّمَا بِكَ يَا طَلْحَةُ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ: مَعَاذَاللّٰهِ إِنِّيْ لَأَجْدَرُكُمْ أَنْ لَّا افْعَلَ ذٰلِكَ إِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : ''إِنِّيْ لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَّا يَقُوْلُهَا رَجُلٌ يَّحْضُرُهُ (الْمَوْتُ) حب ب إِلَّا وَجَدَ رُوْحَهُ لَهَا رَوْحاً حِيْنَ تَخْرُجُ مِنْ جَسَدِهٖ وَكَانَتْ لَهُ نُوْراً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمْ أَسْأَلْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَلَمْ يُخْبِرْنِيْ بِهَا فَذَاكَ الَّذِيْ دَخَلَنِيْ (فَقَالَ) عُمَرُ فَأَنَا أَعْلَمُهَا قَالَ: فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فَمَا هِيَ؟ قَالَ: هِيَ الَّتِيْ قَالَهَا لِعَمِّهٖ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: طَلْحَةُ صَدَقْتَ.'' (☆ ۱۴۳۱)

''حضرت عمر بن الخطابؓ نے حضرت طلحہ بن عبیداللہؓ سے کہا کیا وجہ ہے کہ جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی ہے، میں تمہیں پریشان و پراگندہ حال دیکھ رہا ہوں، شاید کہ تمہیں اپنے چچا زاد بھائی کی امارت کا خیال ہو، انہوں نے کہا، اللہ تعالیٰ کی پناہ! بیشک میں تمہاری نسبت اس بات کا زیادہ مستحق ہوں کہ ایسا نہ کروں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں جو شخص بھی مرتے وقت اسے پڑھ لے تو اس کی روح اس کے جسم سے نکلتے وقت آرام پائے گی اور قیامت کے دن اسے نور حاصل ہوگا۔''

نہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارہ میں پوچھ سکا، اور نہ ہی مجھے آپ نے وہ کلمہ بتایا، یہ بات ہے جس نے مجھے پریشان کیے ہوئے ہے، حضرت عمرؓ نے فرمایا وہ کلمہ میں

Marfat.com

جانتا ہوں، انہوں نے کہا: فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ (تو تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں) وہ کلمہ کیا ہے؟ حضرت عمرؓ نے فرمایا وہ وہی کلمہ ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا کو پیش کیا تھا "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"، حضرت طلحہؓ نے کہا، آپ نے سچ کہا ہے۔

684۔ محمود بن عمیر بن سعد نے بیان کیا کہ:

"اِنَّ عُتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ اُصِيْبَ بَصَرُهٗ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اُصَلِّيَ مَعَكَ فِيْ مَسْجِدِكَ وَاِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ مَعِيْ فِيْ مَسْجِدِيْ فَأْتَمَّ بِصَلَاتِكَ فَأَتَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا مَالِكَ بْنَ الدُّخْشَمِ قَالُوْا: ذٰلِكَ كَهْفُ الْمُنَافِقِيْنَ اَوْقَالَ: اَهْلُ النِّفَاقِ وَمَلْجَؤُهُمُ الَّذِيْ يَلْجَؤُوْنَ اِلَيْهِ وَمَعْقَلُهُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالُوْا: بَلٰى وَلَا خَيْرَ فِيْ شَهَادَتِهٖ قَالَ: لَا يَشْهَدُهَا عَبْدٌ صَادِقًا مِنْ قِبَلِ قَلْبِهٖ فَيَمُوْتُ اِلَّا حُرِّمَ عَلَى النَّارِ."

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں حضرت عتبان بن مالکؓ کی بینائی ختم ہوگئی تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ عرضی بھیجی کہ میں آپ کے ساتھ آپ کی مسجد میں نماز نہیں پڑھ سکتا، میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ میری مسجد میں نماز پڑھیں تا کہ میں آپ کی نماز کی اقتداء کروں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو لوگوں نے مالک بن دُخشم کا تذکرہ کیا کہ وہ منافقین کی غار ہے، یا کہا منافق اور منافقین کی جائے پناہ ہے جس کے پاس وہ پناہ حاصل کرتے ہیں اور وہ ان کا قلعہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا وہ یہ گواہی نہیں دیتا کہ:

Marfat.com

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ."

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔"

لوگوں نے عرض کیا ہاں اور اس کی گواہی میں کوئی بھلائی نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ بھی سچے دل سے اس کی گواہی دے پھر وہ (اسی پر) مرجائے تو وہ آگ پر حرام کردیا جاتا ہے۔

685۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ:

"ذَكَرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالِكَ بْنَ الدُّخْشَمِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعُوْا فِيْهِ (☆ ۴۳۲ آ) وَشَتَمُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُعُوْالِي أَصْحَابِيْ فَقَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّهٗ كَهْفُ الْمُنَافِقِيْنَ وَمَلْجَؤُهُمُ الَّذِيْ يَلْجَؤُوْنَ إِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَّاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَإِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالُوْا: بَلٰى وَلَا خَيْرَ فِيْ شَهَادَتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَايَشْهَدُ بِهَا عَبْدٌ صَادِقاً مِنْ قَلْبِهٖ ثُمَّ يَمُوْتُ عَلٰى ذٰلِكَ إِلَّا (حَرَّمَهُ) اللّٰهُ عَلَى النَّارِ."

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مالک بن دُخشم کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کے بارے میں سخت باتیں کیں اور اسے برا بھلا کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "میرے سامنے میرے صحابہ کی برائی نہ کرو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ منافقین کا ٹھکانہ اور ان کی پناہ گاہ ہے وہ اس کے پاس ہی پناہ پکڑتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کیا وہ یہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں، لوگوں نے عرض کیا ہاں، لیکن اس کی شہادت میں کوئی بھلائی نہیں ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس شخص نے بھی سچے دل کے ساتھ اس کی گواہی دی پھر وہ اسی پر مر گیا تو اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام کر دیتے ہیں۔"

686۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ عتبان بن مالکؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَإِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ. أَوْقَالَ تَطْعَمُهُ النَّارُ.“

”یہ نہیں ہوسکتا کوئی یہ گواہی بھی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور وہ جہنم میں چلا جائے۔ یا آپ نے فرمایا کہ اُسے آگ چکھے۔“

حضرت انسؓ فرماتے ہیں مجھے یہ حدیث بہت پسند آئی میں نے اپنے بیٹے سے کہا، اسے لکھ لو، اس نے لکھ لیا۔

687۔ زہری نے بیان کیا کہ محمود بن ربیع نے کہا میرا غالب گمان یہ ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے یہ یاد ہے، اور مجھے وہ کلی بھی یاد ہے جو آپ نے اس ڈول سے کی تھی، جو ان کے گھر میں تھا۔ انہوں نے کہا میں نے حضرت عتبان بن مالک الانصاریؓ سے سنا، پھر بنی سالم کے ایک شخص سے بھی سنا کہ اس نے کہا:

”كُنْتُ أُصَلِّىْ لِقَوْمِىْ بَنِى سَالِمٍ فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّىْ قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِىْ وَإِنَّ السُّيُوْلَ تَحُوْلُ بَيْنِىْ وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِىْ فَلَوَدِدْتُ أَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِىْ بَيْتِىْ مَكَاناً أَتَّخِذُهُ مَسْجِداً فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى، فَغَدَا عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُوْبَكْرٍ مَّعَهُ بَعْدَمَا اشْتَدَّ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتّٰى قَالَ: أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّىَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِىْ أُحِبُّ أَنْ يُّصَلِّىَ فِيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِيْنَ يُسَلِّمُ

Marfat.com

فَحَبَسْنَاهُ عَلٰی خَزِیْرٍ صُنِعَ لَهُ فَسَمِعَ بِهٖ أَهْلُ الدَّارِ فَثَابُوْ حَتّٰی امْتَلَأَ الْبَیْتُ فَقَالَ رَجُلٌ أَیْنَ مَالِکُ بْنُ الدُّخْشُمِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَّا: ذَاکَ رَجُلٌ مُنَافِقٌ لَایُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَقُوْلُوْنَهُ یَقُوْلُ: لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ یَبْتَغِیْ بِذٰلِکَ وَجْهَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَمَا نَحْنُ فَنَرٰی وَجْهَهُ وَحَدِیْثَهُ إِلَی الْمُنَافِقِیْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (☆۴۳۳ آ) أیضا: أَلَا تَقُوْلُوْنَهُ یَقُوْلُ: لَاإِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَبْتَغِیْ بِذٰلِکَ وَجْهَ اللّٰهِ قَالَ: بَلٰی (أَرٰی یَارَسُوْلَ اللّٰهِ) آ ح فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ یُّوَافِیَ عَبْدٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَهُوَ یَقُوْلُ: لَاإِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یُبْتَغِیْ بِذٰلِکَ وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ النَّارَ."

''میں اپنی قوم بنی سالم کو نماز پڑھاتا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا، میری نظر میں فرق آ گیا ہے اور تحقیق میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان نالے حائل ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ تشریف لائیں اور میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیں اور میں اس جگہ کو مسجد بنالوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ایسا) کروں گا انشاء اللہ'' دن چڑھنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، حضرت ابوبکر بھی آپ کے ساتھ تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت طلب فرمائی، میں نے آپ کو اجازت دے دی، لہٰذا آپ بیٹھے نہیں بلکہ فرمایا تم اپنے گھر کی کون سی جگہ چاہتے ہو کہ میں نماز پڑھوں، میں نے اس جگہ کی طرف آپ کو اشارہ کیا جہاں میں چاہتا تھا کہ نماز پڑھی جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے کھڑے ہوگئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنالی، پھر آپ نے سلام پھیرا تو ہم نے بھی آپ کے ساتھ سلام پھیرا، ہم نے آپ کو حریرہ پیش کرنے کے لئے روک لیا، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے لئے تیار کیا گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں محلے والوں نے سنا تو وہ بھی دوڑے آئے یہاں تک کہ گھر بھر گیا، ایک شخص نے کہا مالک بن دخشم کہاں ہے؟ ہم میں سے ایک شخص نے کہا وہ تو منافق شخص ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں کرتا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا تم اس کے بارے میں یہ نہیں کہتے کہ وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا ہم تو اس کی توجہ اور اس کی باتیں منافقین کی طرف دیکھتے ہیں، پھر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کیا تم نہیں کہتے کہ وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے، اس نے عرض کیا ہاں، یا رسول اللہؐ! میں ایسا ہی سمجھتا ہوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے اس کا بدلہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر آگ کو حرام قرار دیتے ہیں۔''

محمود (بن ربیع) کہتے ہیں میں نے چند لوگوں کے سامنے یہ حدیث بیان کی جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابو ایوبؓ بھی تھے، اس غزوہ میں جس میں انہوں نے یزید بن معاویہؓ کی معیت میں شہادت پائی تو انہوں (حضرت ابو ایوب انصاریؓ) نے مجھ پر نکیر کیا، اور فرمایا میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ جو تم نے کہا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بالکل نہیں فرمایا، مجھے یہ بات ناگوار گزری اور میں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے سلامت رکھا اور میں غزوہ میں واپس لوٹا اور اگر میں نے حضرت عتبان بن مالکؓ کو زندہ پالیا تو اس حدیث کے بارہ میں ضرور پوچھوں گا، (چنانچہ غزوہ کے بعد) میں نے ایلیاء سے حج اور عمرہ کا احرام باندھا، یہاں تک کہ میں مدینہ منورہ آ گیا تو میں بنی سالم کے پاس آیا حضرت عتبان بن مالکؓ اس وقت بہت بوڑھے تھے، ان کی نظر ختم ہو چکی تھی اور وہ اس وقت اپنی قوم کی امامت کر رہے تھے، جب انہوں نے اپنی نماز سے سلام پھیرا میں ان کے پاس گیا، سلام کیا اور اپنا تعارف کرایا تو انہوں نے مجھے اسی طرح حدیث بیان کی، جس طرح پہلی مرتبہ بیان فرمائی تھی۔

688۔ ابو حرب بن زید بن خالد الجہنی نے بیان کیا کہ میں اپنے والد زید بن خالد الجہنیؓ کے بارے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان سے سنا کہ انہوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اور مجھ سے ارشاد فرمایا لوگوں کو خوشخبری دے دو کہ جو شخص یہ (کلمہ)

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ.''

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔''

تو اسے جنت ملے گی۔

Marfat.com

689- زید بن خالدؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ دَخَلَ الْقَبْرَ بِلاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَلَّصَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ.''

جو شخص لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لیکر قبر میں گیا اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کے عذاب سے نجات عطا فرمادیں گے۔

690- حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیفؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''(بَشِّرُوا) النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.''

''لوگوں کو خوشخبری سنادو کہ جس شخص نے لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا، اس کے لئے جنت لازم ہوگئی۔''

691- حضرت عثمان بن عفانؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ.''

''جو شخص لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کی شہادت دیتے ہوئے فوت ہوا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

692- حضرت عثمان بن عفانؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ.''

''جو شخص لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا یقین رکھتے ہوئے مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

693- حضرت ابوذرؓ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''أَتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي اَنَّهُ مَنْ مَاتَ (مِنْ أُمَّتِكَ) لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَا؟ قَالَ وَإِنْ سَرَقَ، وَإِنْ زَنَا.''

''میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے خوشخبری دی کہ آپ کی امت میں سے جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے فوت ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے عرض کیا، اگرچہ اس نے چوری اور زنا کیا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگرچہ اس نے چوری اور زنا کیا ہو۔''

Marfat.com

694۔ حضرت ابوذرؓ نے بیان کیا کہ:

"كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيْرٍ لَهُ، فَلَمَّا كَانَ فِيْ بَعْضِ اللَّيْلِ، تَنَحَّىٰ فَلَبِثَ طَوِيْلاً ثُمَّ أَتَانَا، فَقَالَ: "أَتَانِيْ آتٍ مِنْ رَّبِّيْ فَأَخْبَرَنِيْ أَنَّهُ مَنْ مَّاتَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَنَّ لَهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ: وَإِنْ زَنٰى؟ وَإِنْ سَرِقَ؟ قَالَ: نَعَمْ."

"ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، ایک رات آپ ہم سے الگ ہوگئے اور کافی دیر تک الگ رہے پھر ہمارے پاس تشریف لائے تو ارشاد فرمایا "میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا، جس نے مجھے بتایا کہ جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی گواہی دیتے ہوئے فوت ہوگیا، اس کے لئے جنت ہے، میں نے کہا، اگر چہ اس نے زنا کیا ہو؟ اگر چہ اس نے چوری کی ہو؟ اس نے کہا ہاں۔"

695۔ زید بن وہب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذرؓ سے سنا کہ انہوں نے فرمایا:

"جَاءَ جِبْرِيْلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ (خَبِّرْ) أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ يَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، قِيْلَ: وَإِن زَنَا وَإِنْ سَرِقَ؟ وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرِقَ."

"جبریل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! اپنی امت کو مطلع فرمادیں کہ ان میں سے جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی گواہی دیتے ہوئے فوت ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا، ان سے پوچھا گیا، اگر چہ اس نے زنا کیا ہو اگر چہ اُس نے چوری کی ہو؟ انہوں نے کہا اگر چہ اس نے زنا کیا ہو، اگر چہ اس نے چوری کی ہو۔"

696۔ حضرت ابوذرؓ نے بیان کیا کہ انہوں نے سنا۔ ابوسلیمان کہتے ہیں شاید یہ بات ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"فَإِنَّهُ يَعْنِيْ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيْلَ أَتَانِيْ فَبَشَّرَنِيْ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِيْ لَايُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا فَلَهُ الْجَنَّةُ، قُلْتُ: وَإِنْ زَنَا، وَإِنْ سَرِقَ؟ قَالَ: نَعَمْ."

Marfat.com

"میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے خوشخبری دی کہ میری امت میں سے جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے فوت ہوگیا، اس کے لئے جنت ہے، میں نے کہا، اگر چہ اس نے زنا کیا ہو اور اگر چہ اس نے چوری کی ہو؟ انہوں نے کہا، ہاں۔"

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! یہ بات یعنی اگر چہ اس نے زنا کیا ہو، اگر چہ اس نے چوری کی ہو، جبریل نے کہی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہاں"

697۔ زید بن وہب کہتے ہیں میں نے حضرت ابوالدرداءؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ مَاتَ لَايُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرِقَ؟

قَالَ: نَعَمْ، وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرِقَ مَرَّتَيْنِ أَوْثَلَاثًا، وَإِنْ رَّغِمَ أَنْفُ أَبِيْ الدَّرْدَاءِ."

"جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مرگیا وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر چہ اس نے زنا کیا ہو، اگر چہ اس نے چوری کی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہوسلم نے ارشاد فرمایا "ہاں، اگر چہ اس نے زنا کیا ہو، اگر چہ اس نے چوری کی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین بار یہ بات فرمائی (اور فرمایا) اگر چہ ابوالدرداءؓ کی ناک خاک آلود ہو۔"

698۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اے ابوالدرداءؓ! جاؤ اعلان کردو جس شخص نے یہ گواہی دی کہ:

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ."

یقیناً اس کے لئے جنت لازم ہوگئی، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر چہ اس نے زنا کیا ہو اگر چہ اس نے چوری کی ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ اس نے زنا کیا ہو اور اگر چہ اس نے چوری کی ہو، میں نے آپ کے سامنے تین بار یہ الفاظ دہرائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اگر چہ اس نے زنا کیا ہو، اگر چہ اس نے چوری کی ہو اور اگر چہ ابوالدرداء کی ناک غبار آلود ہو۔"

Marfat.com

699۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ، وَمَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ هَاجَرَ أَوْمَاتَ فِيْ مَوْلَدِهِ.''

''جس شخص نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے کہ اسے بخش دے، خواہ اس نے ہجرت کی ہو یا اپنے وطن ولادت میں ہی مر گیا ہو۔''

700۔ حضرت عبادہ بن الصامتؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، وَأَنَّ عِيْسَى عَبْدُاللّٰهِ وَابْنُ اَمَتِهِ وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِنْهُ، وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَاءَ.''

''جس نے اس بات کی گواہی دی کہ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اور تحقیق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کی بندی کے بیٹے ہیں، اور اس کا کلمہ ہیں جو انہوں نے مریم کی طرف ڈالا اور اس کی روح ہیں (اور یہ گواہی دی کہ) جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے وہ چاہے گا اسی سے اللہ تعالیٰ اسے داخل فرمائیں گے۔''

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کی گواہی دینے والے کا ثواب

701۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبلؓ سے ارشاد فرمایا:

''إِعْلَمْ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ.''

''یقین کرلو کہ جو شخص یہ گواہی دیتے ہوئے مر گیا، کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

Marfat.com

702۔ حضرت انس بن مالکؓ اور حضرت معاذ بن جبلؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ مُوْقِناً مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ."

"جو شخص دل کے یقین کے ساتھ "لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ." کی گواہی دیتے ہوئے فوت ہو گیا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

703۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبلؓ سے ارشاد فرمایا کہ:

"مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَايُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا فَلَهُ الْجَنَّةُ، قَالَ: أَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ؟ قَالَ: لَا، يَتَّكِلُوْنَ."

"جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس کے ساتھ شرک نہ کرتے ہوئے ملا تو اس کو جنت ملے گی، حضرت معاذؓ نے عرض کیا، کیا میں لوگوں کو خوشخبری نہ دے دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں، لوگ بھروسہ کر لیں گے۔

704۔ ہصان بن کاہن نے کہا میں مسجد میں گیا اور ایک بوڑھے شخص کے پاس بیٹھ گیا، انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے حضرت معاذ بن جبلؓ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ تَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَرْجِعُ ذٰلِكَ إِلٰى قَلْبٍ صِدْقٍ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا."

"جو شخص صدق دل سے یہ گواہی دیتے ہوئے فوت ہو گیا، کہ "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں" تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیں گے۔

705۔ حضرت ابو عمرةؓ نے بیان کیا کہ:

"كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَأَصَابَ النَّاسُ مَخْمَصَةً فَاسْتَأْذَنَ النَّاسُ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ فِی نَحرِ بَعضِ ظَهرِهِم وَقَالُوا: يُبَلِّغُنَا اللّٰهُ بِهٖ فَلَمَّا رَأیٰ
عُمَرُبْنُ الخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَدهَمَّ
أَنْ يَّاذَنَ لَهُم فِی نَحرِ بَعضِ ظَهرِهِم قَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ كَيفَ
بِنَاء إِذَا نَحنُ لَقِينَا الْعَدُوَّ جِيَاعاً رِجَالاً؟ وَلٰكِنْ اِنْ رَأَيتَ
يَارَسُولَ اللّٰهِ أَنْ تَدعُوالنَّاسَ بِبَقَايَا أَزْوَادِهِمْ فَتَجْمَعَهَا ثُمَّ
تَدعُواللّٰهَ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
بِأَزْوَادِهِم فَجَعَلَ النَّاسُ يَحثُونَ يَعنِی بِالْحَثْيَةِ مِنَ الطَّعَامِ وفَوقَ
ذٰلِكَ وَكَانَ أَعْلَاهُم مَنْ جَاءَ بِصَاعٍ مِنْ تَمرٍ فَجَمَعَهَا رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَدَعَا مَاشَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَّدعُوَ (ثُمَّ
دَعَا) آ ح الْجَيشَ بِأَوْعِيَتِهِم وَأَمَرَهُم أَنْ يَّحثُوا فَمَا بَقِیَ فِی
الْجَيشِ وِعَاءٌ الامُؤُوهُ وَبَقِیَ مِثلَهُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَأَشهَدُ أَنِّی رَسُولُ اللّٰهِ لَايَلْقَی اللّٰهَ (عَبْدٌ مُؤْمِنٌ مُوْقِنٌ
بِهِمَا) إِلَّا حَجَبَ عَنْهُ النَّارَ يَومَ الْقِيَامَةِ."

"ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، لوگوں میں خوراک کی سخت قلت ہوگئی تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری کے کچھ جانور ذبح کرنے کی اجازت طلب کی اور کہا، اللہ تعالیٰ ہمیں انہیں کے ذریعے حاصل ہونے والے گوشت سے سفر مکمل کرادیں گے۔ جب حضرت عمر بن الخطابؓ نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری کے کچھ جانوروں کے نحر کرنے کی اجازت دینے کا ارادہ فرمالیا ہے تو عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا کیا حال ہوگا، جب ہم دشمن سے بھوکے اور پیدل لڑیں گے، یا رسول اللہ! اگر آپ مناسب سمجھیں تو لوگوں کو حکم دیں کہ اپنے بتایا توشے لے کر آئیں سب توشوں کو جمع فرما کر اللہ تعالیٰ سے ان میں برکت کی دُعاء فرمائیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے توشے منگوائے، لوگوں نے لانا شروع کر دیا یعنی کھانے کی ایک مٹھی اور اس سے زیادہ اور جو ان میں سب سے زیادہ لایا وہ کھجوروں کا ایک صاع لایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو جمع فرمایا، پھر آپ نے کھڑے

Marfat.com

ہو کر جتنی اللہ تعالیٰ کو منظور تھی دُعاء فرمائی، پھر لشکر کو اپنے اپنے برتنوں سمیت بلایا اور ان سے فرمایا کہ انہیں بھر لو تو لشکر میں کوئی ایسا برتن باقی نہ رہا جو بھر نہ گیا ہو اور اتنا ہی باقی بچ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں، جو بھی مؤمن ان پر یقین رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ملے گا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے دوزخ سے محفوظ رکھیں گے۔

706۔ حضرت ابوسعیدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

'' قَالَ مُوسٰی : یَارَبِّ عَلِّمْنِیْ شَیْئًا أَذْکُرُکَ بِهٖ وَأَدْعُوْکَ بِهٖ قَالَ: یَا مُوْسٰی لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ مُوْسٰی : یَارَبِّ کُلُّ عِبَادِکَ یَقُوْلُ هٰذَا، قَالَ: قُلْ: لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ: إِنَّمَا أُرِیْدُ (شَیْئًا) تَخُصُّنِیْ بِهٖ قَالَ: یَا مُوْسٰی لَوْأَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَ هُنَّ غَیْرِیْ وَالْأَرَضِیْنَ السَّبْعَ فِیْ کَفَّةٍ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِیْ کَفَّتِهٖ مَالَتْ بِهِنَّ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔''

''حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا، اے میرے پروردگار! مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیں، جس کے ذریعے میں آپ کو یاد کروں اور آپ سے مانگوں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے موسیٰ! لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہو، موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کی اے پروردگار! آپ کے تمام بندے یہی کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہو، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَنْتَ، میں تو ایسی چیز مانگتا ہوں جو آپ صرف میرے ساتھ مخصوص فرما دیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''اے موسیٰ! اگر ساتوں آسمان اور میرے سوا ان کی آبادی اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں ہوں اور لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دوسرے پلڑے میں ہو تو لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، ان کے مقابلہ میں بھاری ہو جائے گا۔''

ختم شد

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولاتِ شب و روز پر لکھی جانے والی
سب سے پہلی کتاب "عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ" کا اردو ترجمہ

رسولِ اکرم ﷺ کے معمولاتِ شب و روز

(رحمتوں، برکتوں اور بخششوں کے خزانے)

امام احمد بن شعیب النسائیؒ
(۲۱۵ھ-۳۰۳ھ)

مترجم: زاہد محمود قاسمی

BEACON BOOKS

Marfat.com